

بازوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

قیمت فی شمارہ 45 روپے

محمد رسول اللہ

کے فوری تیر بہدف کرشمات

104
ماہنامہ
عبقری
فروری 2015ء جمادی الثانی 1436 ہجری
کمر بھری جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔



120 سالہ جوان بابے کی جوانی کا راز

- کیکر! زنا نہ و مردانہ پوشیدہ امراض کا لا جواب معالج
- سالہا سال پرانا کمردرد صرف 30 دن میں ٹھیک
- آپ کا سوال۔۔۔ حضرت علامہ لاہوتی کا جواب
- حلال میں حرام کی آمیزش اور بربادی شروع!
- یا حَفِیْظُ یا سَلَامُ نے دیار غیر میں بچالیا
- اکیس دن میں سخت مزاج خاوند مہربان
- شوگر اور ہائی بلڈ پریشر کنٹرول
- منہ میں چند قطرے زیتون کے فائدے

صرف 3 ماہ کی ورزشیں اور
55 کی عمر میں چہرہ 25 سال کا

سنگترہ! پورے جسم کا
ایسی شلست معالج



صرف درس
حضرت حکیم صاحب کی آمد سکھ سکنڈیا و مری



موبائل پر Ubqari Follow

لکھ کر 40404 پر میسج کریں

لاکھوں لوگ اس سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں۔
facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari www.ubqari.org

حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی و چغتائی دامت برکاتہم العالیہ کی تالیفات

1	ایکے دھکے سمجھو رسول	200/-	90	ثانی و تیسری کتابیں	250/-
2	ادویات سالہانہ نبوی اور ہدیہ سائنس	150/-	91	چکر کراہی اور دوسری کتاب	200/-
3	الربیع کے نباتات کے پتے	120/-	92	ثانی و تیسری کتابیں	200/-
4	انورہ ہمارا یوں انورہ	180/-	93	چکر کراہی اور دوسری کتاب	200/-
5	آدھو دھو دھو دھو	170/-	94	ثانی و تیسری کتابیں	250/-
6	آدھو دھو دھو دھو	250/-	95	ثانی و تیسری کتابیں	120/-
7	آدھو دھو دھو دھو	180/-	96	ثانی و تیسری کتابیں	250/-
8	آدھو دھو دھو دھو	250/-	97	ثانی و تیسری کتابیں	200/-
9	آدھو دھو دھو دھو	350/-	98	ثانی و تیسری کتابیں	160/-
10	آدھو دھو دھو دھو	200/-	99	ثانی و تیسری کتابیں	200/-
11	آدھو دھو دھو دھو	200/-	100	ثانی و تیسری کتابیں	150/-
12	آدھو دھو دھو دھو	180/-	101	ثانی و تیسری کتابیں	250/-
13	آدھو دھو دھو دھو	150/-	102	ثانی و تیسری کتابیں	160/-
14	آدھو دھو دھو دھو	160/-	103	ثانی و تیسری کتابیں	350/-
15	آدھو دھو دھو دھو	160/-	104	ثانی و تیسری کتابیں	160/-
16	آدھو دھو دھو دھو	250/-	105	ثانی و تیسری کتابیں	200/-
17	آدھو دھو دھو دھو	200/-	106	ثانی و تیسری کتابیں	350/-
18	آدھو دھو دھو دھو	250/-	107	ثانی و تیسری کتابیں	150/-
19	آدھو دھو دھو دھو	250/-	108	ثانی و تیسری کتابیں	300/-
20	آدھو دھو دھو دھو	120/-	109	ثانی و تیسری کتابیں	200/-
21	آدھو دھو دھو دھو	120/-	110	ثانی و تیسری کتابیں	200/-
22	آدھو دھو دھو دھو	200/-	111	ثانی و تیسری کتابیں	200/-
23	آدھو دھو دھو دھو	120/-	112	ثانی و تیسری کتابیں	2100/-
24	آدھو دھو دھو دھو	350/-	113	ثانی و تیسری کتابیں	400/-
25	آدھو دھو دھو دھو	120/-	114	ثانی و تیسری کتابیں	300/-
26	آدھو دھو دھو دھو	200/-	115	ثانی و تیسری کتابیں	300/-
27	آدھو دھو دھو دھو	180/-	116	ثانی و تیسری کتابیں	400/-
28	آدھو دھو دھو دھو	300/-	117	ثانی و تیسری کتابیں	400/-
29	آدھو دھو دھو دھو	200/-	118	ثانی و تیسری کتابیں	200/-
30	آدھو دھو دھو دھو	200/-	119	ثانی و تیسری کتابیں	10/-
31	آدھو دھو دھو دھو	250/-	120	ثانی و تیسری کتابیں	250/-
32	آدھو دھو دھو دھو	300/-	121	ثانی و تیسری کتابیں	40/-
33	آدھو دھو دھو دھو	200/-	122	ثانی و تیسری کتابیں	200/-
34	آدھو دھو دھو دھو	300/-	123	ثانی و تیسری کتابیں	120/-
35	آدھو دھو دھو دھو	150/-	124	ثانی و تیسری کتابیں	120/-
36	آدھو دھو دھو دھو	200/-	125	ثانی و تیسری کتابیں	300/-
37	آدھو دھو دھو دھو	120/-	126	ثانی و تیسری کتابیں	120/-
38	آدھو دھو دھو دھو	400/-	127	ثانی و تیسری کتابیں	200/-
39	آدھو دھو دھو دھو	10/-	128	ثانی و تیسری کتابیں	200/-
40	آدھو دھو دھو دھو	300/-	129	ثانی و تیسری کتابیں	200/-
41	آدھو دھو دھو دھو	300/-	130	ثانی و تیسری کتابیں	70/-
42	آدھو دھو دھو دھو	300/-	131	ثانی و تیسری کتابیں	600/-
43	آدھو دھو دھو دھو	300/-	132	ثانی و تیسری کتابیں	200/-
44	آدھو دھو دھو دھو	150/-	133	ثانی و تیسری کتابیں	180/-
45	آدھو دھو دھو دھو	200/-	134	ثانی و تیسری کتابیں	2500/-
46	آدھو دھو دھو دھو	120/-	135	ثانی و تیسری کتابیں	100/-
47	آدھو دھو دھو دھو	300/-	136	ثانی و تیسری کتابیں	250/-
48	آدھو دھو دھو دھو	200/-	137	ثانی و تیسری کتابیں	400/-
49	آدھو دھو دھو دھو	300/-	138	ثانی و تیسری کتابیں	150/-
50	آدھو دھو دھو دھو	400/-	139	ثانی و تیسری کتابیں	400/-
51	آدھو دھو دھو دھو	250/-	140	ثانی و تیسری کتابیں	200/-
52	آدھو دھو دھو دھو	200/-	141	ثانی و تیسری کتابیں	150/-
53	آدھو دھو دھو دھو	250/-	142	ثانی و تیسری کتابیں	10/-
54	آدھو دھو دھو دھو	80/-	143	ثانی و تیسری کتابیں	170/-
55	آدھو دھو دھو دھو	450/-	144	ثانی و تیسری کتابیں	250/-
56	آدھو دھو دھو دھو	250/-	145	ثانی و تیسری کتابیں	10/-
57	آدھو دھو دھو دھو	300/-	146	ثانی و تیسری کتابیں	150/-
58	آدھو دھو دھو دھو	300/-	147	ثانی و تیسری کتابیں	200/-
59	آدھو دھو دھو دھو	300/-	148	ثانی و تیسری کتابیں	500/-
60	آدھو دھو دھو دھو	300/-	149	ثانی و تیسری کتابیں	180/-
61	آدھو دھو دھو دھو	210/-	150	ثانی و تیسری کتابیں	400/-
62	آدھو دھو دھو دھو	150/-	151	ثانی و تیسری کتابیں	400/-
63	آدھو دھو دھو دھو	10/-	152	ثانی و تیسری کتابیں	400/-
64	آدھو دھو دھو دھو	200/-	153	ثانی و تیسری کتابیں	400/-
65	آدھو دھو دھو دھو	180/-	154	ثانی و تیسری کتابیں	360/-
66	آدھو دھو دھو دھو	40/-	155	ثانی و تیسری کتابیں	300/-
67	آدھو دھو دھو دھو	200/-	156	ثانی و تیسری کتابیں	250/-
68	آدھو دھو دھو دھو	200/-	157	ثانی و تیسری کتابیں	200/-
69	آدھو دھو دھو دھو	10/-	158	ثانی و تیسری کتابیں	200/-
70	آدھو دھو دھو دھو	250/-	159	ثانی و تیسری کتابیں	170/-
71	آدھو دھو دھو دھو	30/-	160	ثانی و تیسری کتابیں	250/-
72	آدھو دھو دھو دھو	10/-	161	ثانی و تیسری کتابیں	200/-
73	آدھو دھو دھو دھو	350/-	162	ثانی و تیسری کتابیں	200/-
74	آدھو دھو دھو دھو	250	163	ثانی و تیسری کتابیں	150/-
75	آدھو دھو دھو دھو	200/-	164	ثانی و تیسری کتابیں	200/-
76	آدھو دھو دھو دھو	10/-	165	ثانی و تیسری کتابیں	150/-
77	آدھو دھو دھو دھو	100/-	166	ثانی و تیسری کتابیں	80/-
78	آدھو دھو دھو دھو	167	167	ثانی و تیسری کتابیں	300/-
79	آدھو دھو دھو دھو	400/-	168	ثانی و تیسری کتابیں	40/-
80	آدھو دھو دھو دھو	400/-	169	ثانی و تیسری کتابیں	200/-
81	آدھو دھو دھو دھو	400/-	170	ثانی و تیسری کتابیں	200/-
82	آدھو دھو دھو دھو	300/-	171	ثانی و تیسری کتابیں	300/-
83	آدھو دھو دھو دھو	300/-	172	ثانی و تیسری کتابیں	200/-
84	آدھو دھو دھو دھو	250/-	173	ثانی و تیسری کتابیں	150/-
85	آدھو دھو دھو دھو	10/-	174	ثانی و تیسری کتابیں	10/-
86	آدھو دھو دھو دھو	175	175	ثانی و تیسری کتابیں	200/-
87	آدھو دھو دھو دھو	250/-	176	ثانی و تیسری کتابیں	180/-
88	آدھو دھو دھو دھو	150/-	177	ثانی و تیسری کتابیں	120/-
89	آدھو دھو دھو دھو	250/-	178	ثانی و تیسری کتابیں	150/-

فہرست ادویات بمعہ نرخ نامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت	نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	آکشیٹ	70/-	39	شہد ہر امیندال الیسی	300/-
2	اکسیر البدن	300/-	40	شوگر کورس	800/-
3	الربیع نزل کورس	600/-	41	طب نبوی حسن و جمال کریم	300/-
4	اصلاح معدہ پیچہ	440/-	42	طب نبوی میراٹل	300/-
5	السرکوس	400/-	43	طب نبوی انمول میر پاؤڈر	120/-
6	بوہر کورس	500/-	44	عروہ سہاگ کورس	5000/-
7	برص پھیلنے کی کورس	500/-	45	فٹاری گولیاں	200/-
8	بے اولادی کورس	2500/-	46	فٹنس پیچہ	600/-
9	بے اولادی پاؤڈر	500/-	47	فٹنس ٹولڈا ٹنک	120/-
10	بغض قہور	120/-	48	کراماتی تیل	200/-
11	پیٹاب کنڈول کورس	400/-	49	کان شفاء	70/-
12	پتھری ڈیٹا سیکورس	800/-	50	کولیر سول سے نجات (عروس)	600/-
13	پشیدہ کورس	600/-	51	کرنٹ ماسٹ	500/-
14	پیش شفاء	120/-	52	کمر بڑوں اور بچوں کا روک کورس	800/-
15	شہد میراٹ	120/-	53	گھیس پد ہمتیہ کورس	600/-
16	شہد کھنچ	500/-	54	گھٹیاں روگیاں میو سے نجات کورس	500/-
17	جوہر شفاء معدہ	150/-	55	قد و راز کورس	500/-
18	پیلڈر سیرپ	120/-	56	فٹنس کٹا	120/-
19	چوٹ شفاء	100/-	57	قوتی گولیاں	500/-
20	خون صفاء پاؤڈر	120/-	58	لا جواب ماخہ پیچہ	670/-
21	خاتون شفاء (سیرپ)	120/-	59	معجون شفاء یابی	500/-
22	خون افزاء ٹانک	120/-	60	مرہم سکون	70/-
23	دیکسی کریم	500/-	61	موہا پا کورس	600/-
24	دردی جہر لپ	80/-	62	مشروب بہتری افزاء	180/-
25	دم و دلا شہد و دانی	900/-	63	مردی جواہراتی	1100/-
26	ڈیپریشن پیچہ	490/-	64	معجون مراد	1100/-
27	رومانی کھنچ	20/-	65	نوجوانوں کے روگ کورس	700/-
28	رومانی عطر	240/-	66	ناک شفاء	100/-
29	روشن دماغ ٹانک	250/-	67	نشاٹلی (جدید)	520/-
30	زرغوانی نقرانی	2200/-	68	نوجوان شفاء	120/-
31	ستر شفاءیں	250/-	69	نیو طاقتی	640/-
32	سکون افزاء جوگر فیری سیرپ	120/-	70	ہیٹا ٹانکس کورس	800/-
33	سکون افزاء (ڈی پیک مین)	320/-	71	باروز شفاء	300/-
34	سچا سچا	70/-	72	بانی بلڈ پریشر کورس	600/-
35	سدا بہار کس و فوہیوٹی کھنچ	840/-	73	ہیٹا ٹانکس نجات سیرپ	120/-
36	شفاء حیرت سیرپ	120/-	74	ہیٹا ٹانکس نجات سیرپ (ڈی پیک)	320/-
37	شہد ایک گلوگرام	600/-	75	پانسم فاس پاؤڈر	200/-
38	شہد 330 گرام	200/-	76	یوگ ایڈ نجات کورس	600/-

آج کل کاغذ اور دیگر سامان طباعت کی گرانہ کی وجہ سے کتابوں کی قیمتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں اس لیے ترسیل کے وقت جو قیمت ہوگی اسی کا اعتبار ہوگا اس سلسلے میں ادارہ پر اعتماد فرمائیں۔

عبقری ادویات کی شفاء یابی

عبقری کی سر بند دوا میں لاکھوں انسانوں کو فائدہ دے چکی ہیں ان کی شفاء یابی کے کمالات اور لوگوں کی تصدیقات ایک کتاب کی شکل میں قارئین تک پہنچانے کیلئے ادارہ کے خصوصی تعاون سے اس کی قیمت صرف 20 روپے رکھی ہے۔ اپنے ہا کر اور قریبی سال سے ابھی خریدیں پڑھیں۔ ہر گھر میں اس کتاب کا ہونا بہت ضروری ہے۔ یہ کتاب دراصل گھریلو معالج اور فرسٹ ایڈ یا دوا کی اماں کی پیٹری ہے۔۔۔ بس لا جواب کتاب ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
0343-8710009
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
3	سنت کو مان لیں ورنہ اس طرح ماننا پڑے گا	27	والدین کی کتابی شائع کرنا ہے متوجہ ہوں!
4	آؤ بتاؤں! برکت کا دروازہ کہاں ہے؟	28	جنات نے مجھے ٹیسے بجائی اور مومن کو بے باک کر دیا
5	راہ اسلام میں پہلی شہید خاتون	29	حلال میں حرام کی آمیزش اور برائی شروع!
6	میٹھا پائونچوں کے دانتوں کیلئے زہرا احتیاط کیجئے!	30	مناقب اہل بیت اطہار
7	تنگدستی و مشکلات سے نجات کا واحد نسخہ	31	آپ کا خواب اور روشن تعبیر
8	ڈپریشن کی خطرناک ترین کیفیات اور ان کا مؤثر علاج	32	120 سالہ جوان بابلے کی جوانی کا راز
9	فطرت سے تعلق جوڑیے سروریاں خوشگوار بنائیے	33	خواتین پوچھتی ہیں؟
10	جہادی الاوہی افیوض و برکات س لبریز مبینہ	34	لہسن! صدیوں پرانا معالج
11	شاہ برکت اللہ دہلوی کے مستند روحانی وظائف	35	قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں
12	سنگترہ! پورے جسم کا اسپیشلسٹ معالج	37	نگہ راز نامہ دراز پوشیدہ امراض کا ادب معالج
13	قارئین کے طبی و روحانی سوال	38	کامیابی کیلئے بچوں کو آخرت کی ڈگری ضرور دلائیں
15	اور قارئین کے جواب	39	جنات کا پیدائشی دوست
16	یادگیری طے پائے سلاکھ نے دیار غیر میں بچایا	41	شیاطین سے جان چھڑوانے کیلئے آزمائشیں
17	پرست از دواجی زندگی	42	55 کی عمر میں چہرہ 25 سال کا
18	گھر کی آرائش اور آپ	43	اُف! ایڈیو ترقی کی ترقی کی بوز کا انجام
19	باپ اور بیٹی کا جد باقی رشتہ اور اثرات	44	اور ماحول! اعصابی و ذہنی تندرستی کیلئے
20	تنگدستی و بیروزگاری فرد کیلئے نبوی نسخے	45	قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے
21	آپ کا سوال، حضرت علامہ لاہوری کا جواب	47	محمد رسول اللہ کے فوری تیر بہدف کرشمات
23	ماہا سال پرانا کرور صرف 30 دن میں ٹھیک	48	گمشدہ چیز فراموش اور سرماہ پانے کا وظیفہ
24	مذہب چننے والے زیتون کے فائدے	49	عقربے رسالہ! کتب ادویات آپ کے شہر میں
25	نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ نفسی علاج		بایں الامان مریضوں کیلئے آزمودہ ادویات
26	اماں جنونے بتایا رہائی کا حیرت انگیز کونکہ		

ایڈیٹر کا مضمون نگار متفق ہونا ضروری نہیں

ایڈیٹر کا مضمون نگار متفق ہونا ضروری نہیں

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!
کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں وہ محفوظ ہوگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط و کتابت کا پتہ: ”عبقری“ مرکز روحانیت و امن 78/3

عبقری اسٹریٹ نزد قریب مسجد مزنگ چوکی لاہور (عبقری دفتر آوار کو بند ہوتا ہے)

فون / فیکس 042-37425801-37425802-37425803 | E mail: contact@ubqari.org

عَبْقَرِی حَسَنَہ فَاہِی الْاَیَّ رَبِّکُمَا تُکَذِّبَنِ الْقُرْآنِ
حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ جویری عبقری مجدد سب، جناب حکیم محمد رمضان چغتائی
حضرت مولانا حکیم صدیقی مدظلہ (بجلیت) حضرت علامہ لاہوری پر اسرار
دعوت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 8 جلد نمبر 9 فروری 2015ء رجب الثانی 1436 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ
عبقری
فروری
2015ء
مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی
(ایڈیٹر) (ایسٹریٹ) (ایسٹریٹ)

مشاورت حکیم محمد خالد محمود چغتائی، قتل الہی شمس میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے سالانہ برسرِ پست 900 روپے بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

کیا آپ موبائل پر فری ٹوٹکے پانا چاہتے ہیں؟

مشکلات جتنی بھی ہوں! الجھنیں مد سے زیادہ ہوگئی ہوں! فری بالکل فری! بس اپنے موبائل پر Follow ubqari لکھ کر 40404 پر میسج کریں اور روزانہ دفتر ماہنامہ عبقری لاہور سے انوکھے حیرت انگیز وظیفے اور ٹوٹکے پائیں۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ آپ کا بیلنس بھی بالکل نہیں کٹے گا۔

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے کبھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، زینا، اپنی زکوٰۃ صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور محتاج لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے، یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں ملٹی کرائس شکر یہ! (رجسٹرڈ نمبر RP/6237/L/S/10/1534)

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر، منگل، بدھ، جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لینے آئیوالے حضرات سے معذرت، بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہو جائیگی یہ شیڈول تمام ملاقاتیوں کیلئے ہے۔ (روحانی و جسمانی دونوں)

نقشہ: مزنگ چوکی قریب مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔

محمد طارق محمود شری نے اظہار ستر ستر بی بی گن روڈ سے چھوڑ کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

ایک دیہاتی کا نہایت عمدہ سوال اور نبی کریم ﷺ کا نہایت عمدہ جواب

حضرت ابویوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں تھے کہ ایک دیہاتی سامنے آکھڑا ہوا اور اُس نے آپ ﷺ کی اونٹنی کی مہار پکڑ لی پھر کہا اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے وہ بات بتائیں جو مجھے جنت سے قریب اور آتش دوزخ سے دور کر دے؟ راوی کا بیان ہے کہ نبی کریم ﷺ ٹھہر گئے پھر اپنے رفقاء کی طرف آپ ﷺ نے دیکھ اور (ان کو متوجہ کرتے ہوئے) ارشاد فرمایا: ”اس کو اچھی توفیق ملی۔۔۔ یا فرمایا: اس کو خوب ہدایت ملی۔۔۔“ پھر آپ ﷺ نے اس دیہاتی سے فرمایا: ہاں! ذرا پھر کہنا! تم نے کس طرح کہا: سائل نے اپنا وہی سوال پھر دہرایا۔ تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”صرف اللہ کی بندگی کرتے رہو اور کسی چیز کو اس کے ساتھ شریک نہ کرو نماز قائم کرتے رہو زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور صلہ رحمی کرتے رہو۔ اب اونٹنی کی مہار چھوڑ دو۔“ (مسلم شریف) مسلم شریف ہی کی اسی حدیث کی دوسری روایت کے آخر میں ایک فقرہ یہ بھی ہے کہ: جب وہ دیہاتی چلا گیا تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اگر یہ مضبوطی سے ان احکام پر عمل کرتا رہتا تو یقیناً جنت میں جائے گا۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو آنحضرت ﷺ کی اس وصیت پر عمل کرنے کی توفیق اور جنت نصیب فرمائے! آمین یا رب العالمین! فائدہ: اس حدیث سے آنحضرت ﷺ کی شفقت پیغمبرانہ کا کچھ اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ آپ ﷺ سفر میں ہیں اونٹنی پر سوار چلے جا رہے ہیں اثنائے راہ میں ایک بالکل نا آشنا دیہاتی سامنے آکر اچانک اونٹنی کی مہار پکڑ کر کھڑا ہو جاتا ہے اور سوال پوچھتا ہے۔ آپ ﷺ اُس کے اس طرز عمل سے ناراض نہیں ہوتے بلکہ اس کی دینی حرص کی ہمت افزائی فرماتے ہیں اور جواب دینے کے بعد آخر میں فرماتے ہیں: اچھا! اب ہماری اونٹنی کی مہار چھوڑ دو۔ اللہ اکبر! پیغمبری کیا ہے! شفقت و رحمت کا ایک مجسم پیکر ہے۔ یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّہِم

قارئین! ایک حدیث مبارکہ کا مفہوم ہے کہ ایک صحابی نے بتتے پانی میں وضو کا تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے بتتے پانی کے وضو میں بھی احتیاط فرمائی کہ بتتے پانی میں بھی پانی کم سے کم استعمال کیا جائے۔ ایک صاحب مجھ سے کہنے لگے یہ اس وقت کی بات ہے جب پانی کم تھا اب تو پانی وافر مقدار میں موجود ہے۔ یاد رکھیے! سیرت کی تمام کتابیں اٹھائیں تو جگہ جگہ نبوی ﷺ احتیاطیں ایسے انداز میں نظر آئیں گی جن میں نصیحت بھی احتیاط بھی اور آگاہی بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں پانی کی نعمت دی ہماری زمین کے نیچے سے پانی نکلا۔ ہم نے پانی کو ضائع کیا اور پانی ضائع کرنے کے بعد پھر اس کا احساس بھی ہمارے اندر ختم ہو گیا۔ جب کسی بھی نعمت کو انسان ضائع کرے اور ایسے انداز سے ضائع کرے کہ احساس زیاں بھی جاتا رہے تو نظام عالم میں اصول ہے کہ اللہ وہ نعمت چھین لیتا ہے۔ پچھلے دنوں حکومت پاکستان کی طرف سے ایک باقصور عوامی آگاہی کا منصوبہ برائے تحفظ ترقی آب ملا جس میں چاروں صوبوں کے پتے لکھے ہوئے تھے اور ان سب میں باقصور اردو اور انگلش میں پانی بچانے کی احتیاطیں اور تدابیر لکھی تھیں۔ یہ پانی بچانے کی احتیاطیں اور تدابیر آج سے صدیوں قبل مزاج نبوت ﷺ میں موجود تھیں اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو قدم بہ قدم اس کی نصیحت کی گئی۔ آئیے! ہم اس نصیحت کو اپنے لیے مشعل راہ بنالیں۔ سنت کا ہر بول ہر عمل قیامت تک کیلئے آباد و شاد رہنے والا ہے۔ پانی کے گھریلو استعمال میں بچت کے اصول: ہمیں صاف ستھرے اور صحت مند پانی کی شدید قلت کا سامنا ہے یاد رکھیے پانی کا ایک ایک قطرہ قیمتی ہے۔ سیدھی راہ اپنائیں مستقبل بنائیں۔ برتنوں کا صابن لگاتے وقت پانی کا نلکا کھلا مت چھوڑیں۔ ☆ ایک الگ ٹب میں پانی بھریں اور اس میں صابن لگا کر گندے برتنوں کو ڈبو کر رکھیں تاکہ بعد میں برتن دھونے میں کم پانی استعمال ہو۔ ☆ کپڑے کھنگالتے وقت پانی کا نلکا مسلسل کھلا مت چھوڑیں بالٹی کا استعمال کریں۔ ☆ گاڑی دھونے کے دوران پانی کو مسلسل بہنے نہ دیں بالٹی میں پانی ڈال کر اسٹینج یا کپڑے سے گاڑی کی صفائی کریں۔ ☆ اگر گاڑی کو دھونا ہو تو گھر کے لان کے قریب گاڑی دھوئیں تاکہ بقیہ پانی پودوں اور گھاس کو ملے۔ ☆ نلکوں اور پائپوں کے لیک شدہ جوڑ درست کریں۔ ☆ غسل خانوں میں پانی کا استعمال احتیاط سے کریں۔ ☆ صابن لگاتے وقت نلکا بند رکھیں۔ ☆ دانت برش کرتے وقت پانی کا نلکا بند رکھیں صرف ضرورت کے وقت کھولیں۔ ☆ فرش کے خراب بینڈل اور پرزہ جات تبدیل کروائیں۔ ☆ کسی بھی ٹل کو غیر ضروری طور پر کبھی بھی ہرگز کھلا نہ چھوڑیں۔ ☆ لان اور باغیچے کو صرف بوقت ضرورت رات یا علی الصبح فوارے کے ساتھ پانی دیں۔ ☆ راہدار یوں پورچ اور گٹر پر پانی ضائع نہ کریں۔ سپرنٹنڈنٹ یا فوارے کا رخ ایسا رکھیں کہ پانی مطلوبہ جگہ سے باہر نہ گرے۔ ☆ پورچ/راہدار یوں کو جھاڑو سے صاف کریں۔ ☆ چھت کی ٹنکی کو اوورفلو سے بچائیں۔ پانی کی سطح کی نشاندہی کا آواز دینے والا لگوائیں جو کہ پی سی آر ڈبلیو آ رالہ ہور سے بھی میسر ہے۔ (پاکستانی تحقیقاتی ادارہ برائے آبی وسائل حکومت پاکستان)

دریغ کے دل سے
جو میں نے دیکھا
سنا اور سوچا

حادل

سنت کو مان لیں ورنہ اس طرح ماننا پڑے گا



آؤ بتاؤں! برکت کا دروازہ کہاں ہے!

شیخ الاسلام حضرت حکیم محمد طارق محمد مجیبی چغتائی

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کا مفہوم ہے: اللہ جل شانہ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہی ساری کائنات کی برکتیں لگا رکھی ہیں، اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں ہی ساری برکتیں مضمحل ہیں۔

صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم: جب عشق ہوتا ہے تو محبت بڑھتی ہی چلی جاتی ہے پھر اسی عشق سے اتباع اتنی نصیب ہو جاتی ہے تو پھر منشا کو دیکھا جاتا ہے حکم کو نہیں دیکھا جاتا اور منشا کو دیکھ کر ہی مان لیا جاتا ہے۔ آپ یقین جانے میں اپنے مرشد کے چہرے پر کبھی کبھی نظر ڈالتا تھا ان کے چہرے کی منشاء کو دیکھ لیتا تھا کہ میرے مرشد کیا چاہتے ہیں۔

نگاہ یار جسے آشنائے راز کرے
وہ کیوں نہ اپنی خوبی قسمت پہ ناز کرے

غزوہ خندق کے موقع پر ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ انور کو دیکھا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فاقہ محسوس ہوا۔ بھاگ بھاگ گھر گئے۔ بیوی سے پوچھا کہ گھر میں کچھ کھانے کیلئے ہے؟ بیوی نے کہا تین سیر جو پڑے ہیں اور ایک چھوٹا سا بکری کا بچہ ہے اور تو کچھ بھی نہیں ہے۔ وہ صحابی رضی اللہ عنہ اپنی بیوی سے فرمانے لگے: ایسا کرو جو صاف کر کے پیس لو اور بکری کے بچہ کو ذبح کر کے گوشت پکا لو پھر میں سرور کو نین صلی اللہ علیہ وسلم کو گھر لے کر آتا ہوں کیونکہ آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت تین پتھر پیٹ پر باندھے ہوئے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ انور پر بھوک اور فقر و فاقہ کے آثار واضح ہو رہے تھے، عاشق دیوانہ کیسے برداشت کر سکتا تھا۔!!

مجھے کچھ خبر نہیں تھی، تیرا درد کیا ہے یا رب تیرے عاشقوں سے سیکھا، تیرے سنگ در پہ مرنا مجھے آگیا ہے جینا، مجھے آگیا ہے مرنا انتظام دس افراد کا، شرکاء دعوت پورا لشکر: صحابی سرور کو نین صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، دست بستہ عرض کی

ایک کھلی حقیقت مد نظر رکھیں: میرے دوستو! یہ حقیقت بھی پیش نظر رہے کہ رب بغیر کملی والے صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی کے کبھی نہیں مل سکتا۔ مطلب یہ ہوا کہ کملی والے صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی سے رب ملے گا اور جب رب ملے گا تو جین و سکون بھی تب ہی ملے گا، غلامی رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور رب کے بغیر جین و سکون محال ہے۔ وہ کثرت نہیں برکت تھی: حضرت عباس بن ساریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم تین آدمی تھے۔ سرور کو نین صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، ان سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھوک سے برا حال ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کچھ کھجوریں ہیں وہ کھا لو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بڑے سے برتن میں سات کھجوریں ڈال دیں اور فرمایا کہ کھاؤ، اب ہم حیران کہ کبھی تین آدمی ہیں دو، دو کر کے چھ کھجوریں کھاتے تو ایک کھجور بچ جاتی ہے، پھر جب دیکھتے تو ایک کی جگہ سات کھجوریں ہوتیں۔ اب فرمانے لگے کہ ہم کھجور کھانے کے بعد اس کی گٹھلیاں ہاتھ میں جمع کرتے گئے تو جب خوب سیر ہو کر کھانے چکے تو وہ گٹھلیاں گنیں کل باون گٹھلیاں تھیں اور اتنی ہی میرے دوستوں کے پاس تھیں۔ پھر فرمانے لگے کہ دوسرے دن کوئی پچاس لوگ دربار رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں آئے اور عرض کرنے لگے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھوک لگی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خادم سے فرمایا کہ وہ سات کھجوریں لے آؤ اور ان پچاس لوگوں نے ان سات کھجوروں میں سے خوب جی بھر کے کھائیں اور کھانے کے بعد کھجوریں سات ہی بچیں۔ آخر کار وہ کھجوریں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بچوں کو دے دیں اور ان بچوں نے وہ کھجوریں اسی وقت کھالیں۔

برکت کا دروازہ کہاں ہے؟ مجھے ایک بندہ کہنے لگا کوئی برکت کا تعویذ دے دیں، میں نے کہا سچی بات تو یہ ہے کہ کملی والے صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر برکت والی کوئی ہستی ہے ہی نہیں اور کملی والے صلی اللہ علیہ وسلم کا نام اور ان کی اتباع اور ان کی غلامی سے بڑھ کر کوئی برکت کا تعویذ نہیں ہو سکتا۔ سرور کو نین

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ میری ضیافت قبول فرمائیں۔ چند ایک کے کھانے کا اہتمام کیا ہے اور بیوی کو بھی یہی کہا ہے کہ میں چند ایک کو ساتھ لے کر آ رہا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا الحمد للہ۔!! مفہوم ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ٹھیک ہے۔!! اس وقت تقریباً ایک ہزار آدمی غزوہ خندق میں شامل تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے فرمایا آؤ دعوت کھانے جانا ہے۔ اب تو اس صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا سانس اوپر کا پر اور نیچے کا نیچے رہ گیا، اب بھاگ بھاگ گھر گئے اور بیوی سے کہا کہ اللہ کی بندی حیرت والی بات ہو گئی، بیوی نے پوچھا کیا ہوا؟ صحابی رضی اللہ عنہ فرمانے لگے میں نے تو سرور کو نین صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا تھا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے اوپر فاقہ کے آثار ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مہربانی فرمائیں اور میری دعوت قبول فرمائیں اور چند آدمیوں کو اپنے ساتھ کھانے کیلئے لے آئیں لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تو سب کو دعوت کا کہہ دیا۔ اس واقعہ پر بیوی نے اپنے خاوند سے کہا اللہ جانے اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم جانے! تجھے کس کی فکر؟

نہیں خوف نار جھیم کا
کہ کرم ہے مجھ پہ کریم کا

تجھے کس چیز کا خوف ہے؟ ایسے میں آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے پیغام بھیجا کہ ہنڈیا کو چولہے سے نہ اتارنا، اور جو روٹیوں کا آٹا گندھا ہوا ہے اس پر سے بھی کپڑا نہ اٹھانا اور سرور کو نین صلی اللہ علیہ وسلم بڑا سابر تن لے کر بیٹھ گئے۔ اس دور میں بڑے بڑے برتن ہوا کرتے تھے۔ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ خیریت سے رکھے اور جو آپ دیکھی انسانیت کیلئے کر رہے ہیں اللہ آپ کو اس کا اجر عظیم عطا کرے۔ میں آپ کا ہر درس سنتا ہوں اور درس نے تو میری زندگی میں انقلاب بپا کر دیا ہے۔ آپ درس میں جو بھی اعمال بتاتے ہیں میں بڑے ذوق و شوق سے کرتا ہوں! اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے میرے تمام مسائل حل ہونے لگے ہیں، میری گھریلو الجھنیں، کاروباری بندشیں سب بدن ختم ہو رہی ہیں۔ ہمارے گھر میں کوئی نہ کوئی ہر وقت بیمار رہتا تھا اب الحمد للہ گھر سے بیماریاں ختم ہو رہی ہیں، خوشحالی آ رہی ہے، گھر میں عجیب سی محسوس تھی جواب ختم ہو گئی ہے اور سکون سا آ گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا کرے۔ (محمد سہیل یوسف راولپنڈی)

انوکے روحانی وظائف اور راز ولایت پانے کیلئے
خطبات عبقری مکمل سیٹ کا مطالعہ کریں۔

کمزوری کا علاج: جب جسم میں کمزوری محسوس ہو اور بلڈ پریشر کم ہو رہا ہو تو ایک کپ نیم گرم پانی میں ایک چمچ شہد اور چمکی نمک ڈال کر پینے سے بلڈ پریشر فوراً نارمل ہو جاتا ہے۔

منابع صحابہ رضی اللہ عنہم و صحابیات رضی اللہ عنہن

ابولیب شاذلی

راہ اسلام میں پہلی شہید خاتون

جب حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اسلام کی راہ میں سب سے پہلی شہید ہونے والی عورت کا اعزاز پایا تو حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنی والدہ کی مرگ بے کسی کا سخت صدمہ ہوا۔ وہ حضور ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: ”یا رسول اللہ ﷺ! اب تو ظلم کی حد ہو گئی ہے۔“

مکہ کے چمکتے ہوئے سورج کی تپش سے یہ لوہا گرم ہو کر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے نازک جسم کو اذیت ناک جلن دے اور نتیجتاً آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کلمہ حق سے باز آجائیں، مگر عشق رسول ﷺ ان مقدس ہستیوں کے رگ و پے میں اس درجہ سرایت کر چکا تھا کہ کسی صورت بھی یہ واپس شرک کی طرف لوٹنے والوں میں نہ ہوئے۔

رسول کریم ﷺ جب ان کو بنو مغیرہ بن عبد اللہ بن عمر بن محزم کی طرف سے دی گئی اذیتوں میں مبتلا مکہ کی گرم دو پہروں میں جلتا دیکھتے تو فرماتے: ”اے آل یاسر! تم نہ ہارنا! اللہ نے تم سے جنت کا وعدہ کیا ہے۔“

غرض اسلام کی محبت میں سارا دن یہ عذاب جھیلنے لگے جاتا۔ ایک دن رات کو ابو جہل حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آیا اور ان پر سخت غصہ ہوا، کہنے لگا: ”اے بڑھیا! تو سٹھیا گئی ہے کہ اپنے ساتھ اپنے خاوند اور بیٹے کو بھی بددین کر ڈالا۔“

یہ کہتے کہتے اتنا غضب ناک ہوا کہ بے چاری بزرگ عورت حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اس زور سے کھینچ کر برہمی ماری کہ اس صدمے اور تکلیف کی تاب نہ لاتے ہوئے وہ اسی وقت شہید ہو گئیں۔

اسلام کی پہلی شہید خاتون حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا پورا نام سمیہ بنت خطاب تھا۔ قیاس یہ ہے کہ حضور ﷺ کی حیات اقدس کا یہ سارا دور (حضرت یاسرؓ، حضرت سمیہؓ) حضرت عبد اللہؓ اور حضرت عمارؓ کے سامنے گزرا اور انہوں نے حضور ﷺ کی عظیم ترین شخصیت اور اعلیٰ سیرت و کردار کا نہایت گہرا اثر قبول کیا۔ یہی وجہ ہے کہ بعثت کے بعد حضور ﷺ نے دعوت حق کا آغاز فرمایا تو اس سارے خاندان نے کسی قسم کا رد و کد یا تاہل نہیں کیا بلکہ دعوت حق پر لبیک کہا۔ یہ اہل حق کیلئے بڑا آتش زب زماں تھا۔ مکہ کا جو شخص بھی اسلام قبول کرتا مشرکین قریش کے غیظ غضب اور لرزہ خیز جوہر و تشدد کا نشانہ بن جاتا، مشرکین اس معاملے میں اپنے عزیزوں کا بھی لحاظ نہیں کرتے تھے۔

حضرت یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ان کے لڑکے غریب

حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا شمار ان بلند پایہ صحابیات میں ہوتا ہے جنہوں نے اسلام کی راہ میں سخت ترین اذیتوں کا سامنا کیا۔ حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے باوجود اس کے کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کمزور اور ضعیف تھیں سخت تکالیف برداشت کیں لیکن کلمہ حق کہنے سے کبھی باز نہ آئیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا شمار مکے کے ان سات افراد میں ہوتا ہے جنہوں نے انتہائی ابتدا ہی میں اسلام قبول کر لیا تھا۔

(یعنی حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت حباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ (حضرت سمیہ کے بیٹے) حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے شوہر حضرت یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے نہ صرف سچے دل سے داعی اسلام حضرت محمد ﷺ کی آواز حق پر لبیک کہا بلکہ اپنے عمل سے بھی ثابت کیا کہ ان کا جذبہ اور ایمان واقعی صادق ہے۔

اس وقت جب قبائل عرب جہالت اور بے راہ روی کی اندھا دھند تقلید میں حق اور باطل کے فرق کو فراموش کر چکے تھے اور اپنے عقائد و رسوم سے ایک انچ بھی پیچھے ہٹنے کو تیار نہ تھے ان افراد کا اسلام کو قبول کرنا کفار مکہ کو کھلی مخالفت کی دعوت دینا تھا لیکن اس چھوٹے سے خاندان (شوہر حضرت یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرزند حضرت عمار رضی اللہ عنہ اور حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے نتائج و مصائب سے بے پروا ہو کر پرچم توحید کو مضبوطی سے تھام لیا۔

مشرکین نے اہل حق کے ان پروانوں کو طرح طرح کی تکلیفیں دیں۔ حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا عالم بیری تھا اور پھر یہ حیثیت عورت بھی وہ ایک صنف نازک تھیں لیکن کفار نے ان کے شوہر اور فرزند کے ہمراہ انہیں بھی سخت سزائیں دیں ان لوگوں نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو لوہے کی زرہ پہنا کر قیدی ہوئی دھوپ میں کھڑا کیا تاکہ مکہ

الوطن تھے اور حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو ابھی بنو مخزوم نے آزاد نہیں کیا تھا۔ ان بے چاروں پر ظلم و ستم کے پہاڑ توڑنے میں مشرکین نے کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی تھی۔ حضرت یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت سمیہ دونوں بے حد ضعیف تھے مگر ان کی قوت ایمانی انتہائی مستحکم تھی۔ استحکام کی یہی خوبی ان کے بیٹوں میں موجود تھی۔ ان مظلوموں کو لوہے کی زرہ پہنا کر مکہ کی جلتی قیتی ریت پر لٹا کر ان کی پشت کو آگ کے انگاروں سے داغنا اور پانی میں غوطے دینا کفار کا روزانہ کام معمول تھا۔

جب حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اسلام کی راہ میں سب سے پہلی شہید ہونے والی عورت کا اعزاز پایا تو حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنی والدہ کی مرگ بے کسی کا سخت صدمہ ہوا۔ وہ حضور ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: ”یا رسول اللہ ﷺ! اب تو ظلم کی حد ہو گئی ہے۔“

حضور ﷺ نے صبر کی تلقین کی اور دعا فرمائی کہ: ”اے اللہ! آل یاسر کو دوزخ سے بچا!“

حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ تو بیٹا ہونے کی حیثیت سے اپنی ماں کی دردناک شہادت کو کبھی بھول نہیں سکتے تھے لیکن حقیقت تو یہ ہے کہ حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بے کسی اور تکلیف جب بھی اسلام کی تاریخ رقم ہوگی پورے دکھ اور کرب کے ساتھ محسوس کی جائے گی۔ یہی وجہ ہے کہ خود سرور کونین حضرت محمد ﷺ کو بھی ابو جہل کا یہ ظلم اور حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تکلیف یاد رہی چنانچہ رمضان ۲ ہجری میں جب معرکہ بدر پیش آیا اور اس میں ابو جہل واصل جہنم ہوا تو آنحضور ﷺ نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو بلا کر ارشاد فرمایا: ”اللہ نے تمہاری ماں کے قاتل سے بدلہ لے لیا،“ حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شہادت ہجرت نبوی سے کئی سال قبل ہوئی، اس لیے تمام اہل سیر نے انہیں اسلام کی شہید اول قرار دیا ہے۔

دس ہزار مرتبہ درود پڑھنے کے برابر ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ۔ اس درود پاک کے بارے میں منقول ہے کہ اس کا ایک مرتبہ پڑھنا دس ہزار مرتبہ درود پاک پڑھنے کے برابر ہے۔ (بخاری: ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ﷺ ص 150) (محمد طلحہ خیر پور ٹا میو ا ل)

سیما کوثر، حیدرآباد

میٹھا پیار! بچوں کے دانتوں کیلئے زہرا احتیاط کیجئے

پہلے دانت کے نکلنے ہی اسے صاف کرنے کا سلسلہ شروع کر دینا چاہیے۔ صاف ستھری روئی یا نرم رومال کے کونے سے دھیرے دھیرے دانت صاف کرتے رہیے اور جب دو چار دانت اور نکل آئیں تو نیم گرم پانی میں تھوڑا سا نمک شامل کر کے روئی جھگو کر دانت صاف کریں۔

برصغیر میں بہت سی مشہور باتوں اور مثالوں میں ”دندان تلگانہ“ اور ”زلف بنگالہ“ کی مثال بھی شامل ہے یعنی موجودہ آندھرا پردیش والوں کے دانت مضبوط اور سفید اور بنگال کی خواتین کے بال دراز سیاہ اور خوبصورت ہوتے ہیں۔ تلگانہ کے علاوہ جن علاقوں میں مسواک کا استعمال زیادہ اور مٹھاس کم استعمال کی جاتی ہے دانت اب بھی محفوظ اور صحت مندر بہتے ہیں لیکن مسواک کا استعمال ترک ہونے کے ساتھ ساتھ دانتوں کا حسن اور مضبوطی بھی ختم ہو رہی ہے۔ سب سے اہم اور قابل توجہ پہلو یہ ہے کہ اب خاص طور پر ملک کے نوہالوں کے دانت تیزی سے کمزور ہو رہے ہیں۔

اس کی ایک بنیادی وجہ ماؤں کا اپنے بچوں کو دودھ نہ پلانا ہے، انہیں بہت جلد اوپر کے شکر ملے دودھ اور نام نہاد پھلوں کے رس پر ڈال دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ انہیں سوٹس اور چاکلیٹ کے علاوہ میٹھے بسکٹ کھانے کو دینے جاتے ہیں۔ ذرا بڑے ہوتے ہیں تو ان میں آئس کریم اور کولڈ ڈرنکس کا لپکا بڑھ جاتا ہے۔ مٹھاس کی اس کثرت اور دانتوں کی صفائی کے طریقے نہ کھانے کے نتیجے میں بچے جوانی میں قدم رکھتے رکھتے ڈاڑھوں اور دانتوں سے محروم ہو کر پوپلے ہوتے جاتے ہیں۔ کھوکھلی ڈاڑھ کے نوجوانوں کی تعداد میں اضافے کا یہ سلسلہ تقاضا کرتا ہے کہ والدین کو اپنے بچوں کے دانتوں کی خیر منائی چاہیے کیونکہ دانتوں ہی کی وجہ سے لذت کام و دہن کے علاوہ لذت گفتار بھی قائم رہتی ہے۔

عام مشاہدہ ہے کہ دانتوں کے معالجین کے بچوں کے دانت کھوکھلے ہونے سے محفوظ رہتے ہیں۔ اس کا سبب کوئی خاص منجن یا تو تھ پیسٹ نہیں ہوتا بلکہ صرف دانتوں کی صحیح صفائی کی عادت ہوتی ہے۔ ظاہر ہے کہ ان میں یہ عادت والدین ہی کی وجہ سے پڑتی ہے۔ اس لحاظ سے تمام والدین اپنے بچوں میں دانتوں کی صفائی اور ان کے تحفظ کا شعور پیدا کر سکتے ہیں۔ یہ عادت شروع ہی سے ڈال دی جائے تو پھر بچے زندگی بھر دانتوں جیسی نعمت سے مالا مال رہ سکتے ہیں۔

بچے کے دانت: دوران حمل دانتوں کی صحیح نشوونما کا خیال رکھنے کے علاوہ یہ بھی ضروری ہے کہ دنیا میں آنے کے بعد اسے مقررہ وقت پر ماں اپنا دودھ پلائے اوپر کا دودھ شکر کے بغیر پینے کی عادت ڈالی جائے۔

کوئی بھی بچہ مٹھاس کا لقمہ لے کر پیدا نہیں ہوتا۔ شکر خوری

کی عادت اس میں اس کے ماں باپ اور چاہنے والے ڈالتے ہیں۔ یہ میٹھا پیار ڈالنا بچے کے دانتوں کے حق میں زہر ثابت ہوتا ہے۔ شکر بچے کی ضرورت نہیں ہوتی، کیونکہ اس کا جسم ملنے والی غذا سے خود شکر تیار کرتا ہے۔ پیدائش کے بعد چھ مہینوں تک بچے کو شکر کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اس کے بعد بھی اسے شکر کے بغیر دودھ دلایا دینا چاہیے۔ پھلوں کا رس بھی شکر کے بغیر دینا چاہیے۔ اس میں خواہ مخواہ شہد وغیرہ ملا نہیں چاہیے۔

اسی طرح اگر اسے بوتل سے دودھ پلانا ہی پڑے تو یہ دودھ پلانے کا عمل طویل نہیں ہونا چاہیے۔ یہ نہیں کہ اس کے منہ میں بوتل لگا کر شکر ملا دودھ گھنٹوں پلایا جائے۔ اس کی وجہ سے منہ میں موجود شکر تیزاب بن کر اس کے دودھ کے دانت کھوکھلے کرتی ہے۔ یہ نقصان صرف بچے دانتوں تک محدود نہیں رہنا۔ تیزابیت، مسوڑھوں کی گہرائی میں بننے والے بچے دانتوں کا خاتمہ بھی کر دیتی ہے۔

یہ یاد رہے کہ بچے کا پہلا دانت کوئی چھ مہینے کے لگ بھگ باہر آتا ہے۔ دانت نکلنے کے دوران بچے بے چین اور بے آرام رہتے ہیں۔ ان کے مسوڑھے سوج جاتے ہیں، ان میں سرخی اور کھولن سی رہتی ہے۔ اس کیلئے وہ کوئی چیز اور کھردری چیز چبانے کی کوشش بھی کرتے ہیں۔ اس طرح انہیں سخت ممکن بنسکٹ رس دینے سے اسے چبا کر وہ راحت محسوس کرتے ہیں۔ مسوڑھوں کی ہلکی مالش کرنے سے بھی آرام ملتا ہے۔ پہلے دانت کے نکلنے ہی اسے صاف کرنے کا سلسلہ شروع کر دینا چاہیے۔ صاف ستھری روئی یا نرم رومال کے کونے سے دھیرے دھیرے دانت صاف کرتے رہیے اور جب دو چار دانت اور نکل آئیں تو نیم گرم پانی میں تھوڑا سا نمک شامل کر کے روئی جھگو کر دانت صاف کریں۔

ورد اللہ سے دل کی تکلیف دور

اسم اللہ پر ریسرچ کی گئی کہ اگر کسی آدمی کو دل کی تکلیف ہو جائے تو وہ ہر وقت اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے، وضو بے وضو اسم اللہ کا ورد کرتا رہے انشاء اللہ کچھ ہی عرصہ میں دل کی تکلیف دور ہو جائے گی۔

برائے قوت بصارت

سرمہ دانی میں ایک لونگ مع پھول کے ڈال دیں اور روزانہ اس پر 132 مرتبہ سَلِّمُ قَوْلًا قَسْرًا رَبِّ رَحِيمٌ پڑھ کر دم کرتے رہیں پھر ایک ماہ کے بعد لونگ نکال کر دوسرا ڈال دیں ہر ماہ لونگ تبدیل کرتے رہیں سرمہ دم والا روزانہ لگاتے رہیں، کبھی نظر کمزور نہ ہوگی۔ (محمد زاہد جاوید، ملیسی)

مولانا عبداللہ نے پوچھا ”کہ کشتیر کیا چیز ہے؟“ بتایا کہ یہ ایک بڑا حوض ہے جہاں ہندو دہلی اور قرب وجوار سے آکر غسل کرتے ہیں، مولانا نے پوچھا: ”یہ موسم کب سے جاری ہے؟“ لوگوں نے بتایا ”یہ قدیم زمانے سے جاری ہے“ مولانا عبداللہ نے فتویٰ دیا کہ ”کسی قدیم گاہ کو چاہیے وہ کسی بھی مذہب کی ہو اسلام کی رو سے تباہ کرنا جائز نہیں ہے۔“ سکندر لودھی نے جب اپنی مرضی کیخلاف فیصلہ سناتو خنجر پر ہاتھ رکھ کر بولا: تمہارا یہ فتویٰ ہندوؤں کی طرفداری کا ہے میں پہلے تمہیں قتل کروں گا، پھر کشتیر کو تباہ کروں گا، مولانا عبداللہ نے بڑی دلیری اور جرأت سے جواب دیا اللہ تعالیٰ کے حکم کے کوئی نہیں مرتا میں جب کسی ظالم کے پاس جاتا ہوں تو پہلے ہی اپنی موت کیلئے تیار ہو کر جاتا ہوں آپ نے مجھ سے شرعی مسئلہ (باقی صفحہ نمبر 25)

”غیر مسلموں کی عبادت گاہیں ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں“ کتاب اردو اور انگلش میں پڑھنا ہرگز نہ بھولیں!

شوگر اور ہائی بلڈ پریشر کنٹرول

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو خوش و خرم رکھے اور عمر دراز کرے، گزارش ہے کہ میں ایک گنہگار آدمی ہوں خوش قسمتی سے میں نے آپ کا درس نیٹ پر سنا تو اللہ تعالیٰ نے مجھے اور میری بیوی کو نمازی بنادیا ہے اور ہم باقاعدگی سے روزانہ نیٹ پر آپ کے درس سنتے ہیں اور آپ کی دعاؤں سے ہمارے گھر میں بہت برکت آئی ہے۔ ہم میاں بیوی اور میرا بیٹا سیدھے راستے پر چل پڑے ہیں۔ محترم حکیم صاحب! میں ہائی بلڈ پریشر اور شوگر کا مریض ہوں، میری شوگر اور بلڈ پریشر کنٹرول میں نہیں رہتا تھا مگر جب سے میں نے میٹھا سوڈا، سوڈھ اور دارچینی ہم وزن کا سفوف بنا کر استعمال کرنا شروع کیا ہے، پہلے سے کافی بہتر ہوں صبح وشام آدھا چائے والا سے اب میری شوگر اور بلڈ پریشر کنٹرول میں رہتا ہے۔ مزید بہتری کیلئے دعا فرمائیں۔ (محمد رشاد اگلیٹ)

تنگدستی و مشکلات سے نجات کا واحد نسخہ

سید نور عالم شاہ شوکی شریف

آئیں! قرآن پاک کی تلاوت کریں اور اللہ پاک کی مہربانیاں فضل و کرم اور نوازشیں سمیٹ لیں اللہ پاک ہم سب کو تلاوت قرآن پاک پڑھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین۔

وہ آیت یاد آئی میں نے چند مرتبہ پڑھ کر اس کی طرف دم کر دیا، آیت دم کرنا تھی، میرا بھانجا میری گود میں چڑھ گیا اور بہت پیار کرنے لگا وہ دن آج کا دن میرا بھانجا میری ہر بات مانتا ہے، بہت پیار کرتا ہے، میرے بغیر اس کا گزارہ نہیں ہوتا، میں اس کو ڈانٹوں یا مار بھی لوں تو اس کا پیار کم نہیں ہوتا۔ ہر وقت میرے ساتھ رہتا ہے، میرے ساتھ کھاتا ہے، پیتا ہے، سوتا ہے۔

ایک دن ایک دکان پر کچھ سودا اور ایزی لوڈ کرانے گیا، دکان پر کافی رش تھا میں کافی دیر تک کھڑا رہا کہ اچانک یہ آیت یاد آئی، میں نے چند مرتبہ پڑھ کر دور سے ہی دکاندار پر دم کر دی، اس پر دم کرنا تھا وہ اپنی دکان چھوڑ کر میرے پاس آ گیا اور آؤ بھگت کرنے لگا اس نے سب کو چھوڑ کر پہلے مجھے سودا دیا اور ایزی لوڈ بھی ہو گیا۔ قرآن پاک کے پانچ ختم ہو گئے تھے، چھ ختم جاری تھا ایک رات میں صحن میں سو رہا تھا، سب گھر والے بھی تھے کہ اچانک تیز بارش شروع ہو گئی سب گھر والے برآمدے میں چلے گئے۔

مجھے بھی آواز دی کہ جلدی اٹھو لیکن میں نے کہا میں نہیں آتا ابھی بارش نہیں ہے جب بارش ہوگی آ جاؤں گا حالانکہ بارش بہت تیز اور زور و شور سے ہو رہی تھی، میں نے منہ سے چادر اٹھا کر دیکھا تو مجھے ایسا لگا جیسے کوئی سبز کپڑے پہنے ہوئے میرے سر ہانے کی طرف اکھڑا ہے اور اس نے مجھ پر کوئی چیز پھیلائی ہوئی ہے اور اس چیز کی وجہ سے مجھ پر بارش نہیں پڑ رہی ہے، اتنی تیز بارش میں نہ میں گلیا ہوا نہ میرا بستر بلکہ ایک قطرہ تک بھی مجھ پر نہیں گرا، یہ سب برکتیں مجھے قرآن پاک کی تلاوت اور دُستغفرُک وَتُتُوبُ إِلَیْک کے ذکر سے حاصل ہوئی قارئین عبقری سے گزارش ہے آپ بھی تلاوت قرآن پاک کریں کیونکہ ہماری پریشانیوں اور مشکلات سے نجات کا واحد ذریعہ ہے، آئیں قرآن پاک کی تلاوت کریں اور اللہ پاک کی مہربانیاں فضل و کرم اور نوازشیں سمیٹ لیں اللہ پاک ہم سب کو تلاوت قرآن پاک پڑھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ماہنامہ عبقری 2008ء کے شماروں اور خطبات عبقری میں بھی پڑھا کہ دنیا کا کوئی بھی کام ہو، کوئی بھی مقصد، پریشانی مشکل ہو، قرآن پاک کی ہر سطر پر پڑھو ”دُستغفرُک وَتُتُوبُ إِلَیْک“ ایک ختم دو ختم تین ختم پانچ ختم حد سات ختم دنیا کی کوئی مشکل مشکل نہیں رہے گی، میں نے پچھلے رمضان میں شروع کر دیا، ہر روز ایک پارہ پڑھا پڑھتے ہوئے بیس دن گزرے ہو گئے، مجھے پڑھنے میں بہت مزہ آنے لگا، رمضان کے اختتام پر ایک ختم ہو گیا۔

عید کے دن سے دوبارہ شروع کر دیا، اتنا مزہ آتا پڑھنے میں کہ میں نے ایک دن میں دس پارے پڑھ لیے، تیسرے دن دوسرا ختم بھی ہو گیا اور چوتھے دن سے تیسرا ختم شروع کر دیا اور دن میں پانچ پارے پڑھنا شروع کر دیئے اور پانچویں دن دس پارے پڑھ کر تیسرا ختم بھی کر دیا، پھر ہر روز پانچ پارے پڑھنا معمول بنالیا اس دوران اللہ پاک نے میرے کاموں میں آسانیاں پیدا فرمادیں، ذہنی اور جسمانی طاقت میں بے حد اضافہ ہوا کام کرنے کی صلاحیت میں بھی بہت اضافہ ہوا، لوگ عزت کرنے لگے، دعاؤں میں اثر پیدا ہوا۔

میرے پاس کچھ تعویذات ہیں جو میں اپنے بزرگوں کی اجازت سے مختلف مسائل کیلئے لوگوں کو فی سبیل اللہ دیتا ہوں ان میں تاثیر بڑھ گئی، جب سے دُستغفرُک وَتُتُوبُ إِلَیْک کے ساتھ قرآن پاک شروع کیا ہے، میری زبان میں میرے دم درود میں ہزار گنا تاثیر بڑھ گئی ہے، جب قرآن پاک پڑھتا ہوں تو ایسا لگتا ہے جیسے قرآن پاک کا ہر لفظ، ہر آیت، مجھ سے کہہ رہی ہو کہ مجھ میں یہ تاثیر ہے میں نے کچھ آیتیں نوٹ بھی کیں اور ان کو پڑھا بھی جس کام کیلئے پڑھا فوراً سے پہلے کام ہوا، اسی طرح ایک دن قرآن کی تلاوت کر رہا تھا مجھے لگا کہ قرآن کی آیت مجھ سے کہہ رہی مجھ میں یہ تاثیر ہے، میں نے وہ آیت نوٹ کر لی ایک دن بیٹھا ہوا تھا چھوٹا بھانجا بہت شرارت کر رہا تھا مجھے

ڈاکٹر ناصر الدین سید

ڈیپریشن کی خطرناک ترین کیفیات اور ان کا مؤثر علاج

جب آمدنی قلیل ہو اور اخراجات زیادہ تو عام طور پر مایاں بیوی میں روزانہ کی نوک جھونک شروع ہو جاتی ہے چھوٹی چھوٹی باتوں پر غصہ، چڑچڑاپن پھر اس کے اثرات چھوٹے بچے جلد قبول کرتے ہیں اگر آپ ٹھنڈے دل سے علیحدگی میں باہم مشورے سے اپنے اخراجات پر نظر ثانی کریں۔

کلامی کی عادت ہوتی ہے لوگوں سے ملنا جلنا پسند نہیں کرتا، مریض خود نہیں جانتا کہ وہ چاہتا کیا ہے؟

پچھلے واقعات کا بغور مشاہدہ کیا جائے تو ”نیوراس“ کی کیفیت نظر آتی ہے۔ یہ اس اعصابی کیفیت کو کہتے ہیں جو مریض کے ماحول میں تناؤ، دباؤ اور تشویش کے باعث پیدا ہوتی ہے۔ یہ آگے جا کر چار قسم میں تبدیل ہوتی ہے۔ پہلی صورت میں تشویش ہوا کرتی ہے دوسری حالت میں ہسٹریا قسم کی علامات، تیسری حالت میں دو عملی افسردگی اور چوتھی حالت خبط جنون کی ہو جاتی ہے۔ یہی وجہ ہوتی ہے کہ ذہن اس پنج پر پہنچ جاتا ہے کہ کسی کو مارنے تک کی خواہش جنم لیتی ہے۔ ماحول میں تناؤ کی کیفیت چاہے گھریلو قسم کی پریشانیوں پر رہتی ہو یا مالی پریشانی ہو، شخص کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ اپنے بیوی بچوں کو قسم کا آرام بہم پہنچائے قناعت پسندی ہر کسی میں نہیں، آج کل کے ماحول پر نظر دوڑائیں تو ہر شخص دن رات اسی تنگ دود میں پریشان ہے، کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ دولت کا جنون۔۔۔ مگر یہ سب نہیں ہو پاتا، اسی پریشانی میں گھریلو مسائل میں بھی روز بروز اضافہ ہی ہوتا رہتا ہے اگر ایسے وقت میں بیوی بچوں کی بھرپور توجہ مل جائے تو کافی حد تک مریض خود ٹھیک ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے بعض حساس قسم کے مریض ذرا سی بھی بے توجہی، طعنہ زنی برداشت نہیں کرتے جس کی بنا پر مریض کی علامات بڑھتی ہی جاتی ہیں۔ آئندہ اس قسم کے واقعات کی روک تھام کیلئے ضروری ہے کہ مریض اپنے متعلق خود توجہ دے (اگر اس میں اتنی سمجھ بوجھ ہے تو) ورنہ متعلقہ افراد بغور ایسے شخص کا مشاہدہ کریں اور علاج کرائیں۔

جب آمدنی قلیل ہو اور اخراجات زیادہ تو عام طور پر مایاں بیوی میں روزانہ کی نوک جھونک شروع ہو جاتی ہے چھوٹی چھوٹی باتوں پر غصہ، چڑچڑاپن پھر اس کے اثرات چھوٹے بچے جلد قبول کرتے ہیں اگر آپ ٹھنڈے دل سے علیحدگی میں باہم مشورے سے اپنے اخراجات پر نظر ثانی کریں، تھوڑے سے بھی فالتو خرچے کو ختم کر دیں۔ اگر آمدنی بڑھانے کا کوئی حلال اور معقول ذریعہ ہو سکتا ہے تو ضرور

آپ پچھلے کچھ اخبارات اٹھا کر دیکھ لیں تسلسل سے خوفناک قسم کے واقعات آپ کو نظر آئیں گے پچھلے اخبارات کا مطالعہ کر کے ہر وہ شخص جو صاحب اولاد ہے یا رزق حلال کماتا ہے وہ خبریں پڑھ کر چند سیکنڈ کیلئے ہی صبح یقیناً سناٹے میں آگیا ہوگا۔ عام طور پر ہوتا یہی ہے کہ خبر کا اثر بمشکل ایک دن ہی رہ جاتا ہے کہ کچھ روز کے بعد دوسرا واقعہ ہمیں جھنجھوڑنے کی کوشش کرتا ہے جن گھروں میں کچھ باشعور بچے ہوں تو شاید ان کے دل و دماغ میں بھی ایسے واقعات کا اثر تادیر رہتا ہے جو ذرا زیادہ حساس قسم کے بچے ہوتے ہیں وہ اس کا اثر زیادہ لیتے ہیں، ہو سکتا ہے کہ ان کے دل میں خوف بیٹھنا شروع کر دے کل تک جو بچے اپنے باپ کے لاڈلے اور دلارے تھے یہ کیسے ممکن ہے کہ باپ اپنے ہاتھ سے ان کے گلے پر چھری پھیر دے میرا خیال ہے اور آپ بھی یقیناً اس بات سے متفق ہوں گے کہ اپنی اولاد ہر چیز سے پیاری ہوتی ہے، آخر وہ کون سے عوامل ہیں کہ انسان اس قدر بے حس اور شفیق القلب ہو جائے کہ اپنے جگر کے ٹکڑوں کو اپنے ہاتھوں سے موت کی نیند سلا دے۔ پچھلے کچھ عرصہ میں آپ نے مشاہدہ کیا ہوگا کہ ایسے قتل جن کا تعلق والدین اور اولاد سے ہے کتنی تیزی سے ان میں اضافہ ہوا ہے۔ یہ ایسے واقعات ہیں کہ یقین ہی مشکل سے آتا ہے۔ کیونکہ ایک حقیقت یہ بھی ہے کہ اپنی اولاد ہر شخص کو پیاری ہوتی ہے۔ دوسرے کی اولاد چاہے جتنی خوبصورت ہو مگر اپنا بچہ چاہے خوبصورت نہ ہو مگر دوسرے کے بچے سے زیادہ پیارا لگتا ہے۔ آخر کیا وجہ ہے کہ ایک باپ اپنے لخت جگر کو اپنے ہی ہاتھوں موت کے گھاٹ اتار دیتا ہے۔ بے شک جو واقعات ہو چکے ہیں ان کا مداوا تو ممکن نہیں مگر آئندہ ہونے والے (خدا خواستہ) واقعات کو روکنا ممکن ہے۔ قتل کے ایسے واقعات میں آپ نے خبر پڑھ کر ایک بات ضرور نوٹ کی ہوگی کہ ایسے اشخاص کی ذہنی حالت نہایت واضح ہیں انہی ذہنی علامات ملتی ہیں، عجیب بے چینی، بے قراری کہ کسی دم قرار نہیں آتا۔ بات بات پر غصہ، جھنجھلاہٹ وغیرہ بتدریج ان علامات میں اضافہ ہی ہوتا چلا جاتا ہے مریض راتوں کو جاگتا ہے، نیند بمشکل آتی ہے خود

کوشش کریں مگر مایاں بیوی کی آپس میں محبت سے ہی گھر میں برکت ہے۔ بے برکتی اسی وقت شروع ہوتی ہے جب آپس میں چپقلش شروع ہوتی ہے۔ معصوم بچوں کے سامنے کبھی نوک جھونک نہ کریں کیونکہ اس عمر میں حاصل کیے گئے اثرات کبھی کبھی تا عمر نہیں جاتے، بچوں پر اپنا غصہ نہ نکالیں، بچے بہت حساس ہوتے ہیں آج آپ کی ذرا سی غفلت سے بچے کے ذہن میں کافی خلا پیدا ہو سکتا ہے۔ ایک دوسرے کا جتنا زیادہ خیال کریں گے اس گھر میں بے برکتی ہو ہی نہیں سکتی۔ گھر کے اخراجات پورے کرنا بے شک مرد کی ذمہ داری ہے لیکن وہ مرد زیادہ بہتر طریقے سے اپنے فرائض انجام دیتے ہیں جن کو گھر میں ذہنی سکون ملتا ہے۔ صبح کو گلیا شام کو تھکا ہارا مرد گھر آتا ہے تو بیوی کی دلجوئی اور حوصلہ دینے سے ختم ہو جاتی ہے اس میں بھی شک نہیں کہ بیوی سارا دن گھر کے کام کاج میں مشغول رہ کر اچھی طرح تھک جاتی ہے اس کو بھی ضرورت ہوتی ہے کہ شوہر اس کے کام کی تعریف کرے، تعریف کے دو بول ہی اس کی تھکن دور کرنے کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔ کچھ کوشش بیوی کرے اور کچھ شوہر تو آنے والی تمام مشکلات، مشکلات ہی نہیں لگیں گی۔ آپ خود یہ بات آزما سکتے ہیں کہ ایک گھر میں برکت کیلئے یہی سب سے آسان نسخہ ہے۔ ہومیو پتھی علاج اس قسم کے امراض میں بہترین نتائج کا حامل ہے، اگر علاج سنگل ادویہ سے کیا جائے تو انشاء اللہ بتدریج بہتری ہوتی ہے، قارئین کی دلچسپی کیلئے ہومیو ادویہ کا مختصر جائزہ پیش کر رہا ہوں، امید ہے کہ ہومیو ڈاکٹر کیلئے بھی یہ سودمند ہوگا۔

☆ جب ذہن پر دباؤ محسوس ہو، سر بھاری بھاری لگے، مالی پریشانی کی بنا پر سردرد، چکر محسوس ہوں، بلڈ پریشر ہونے لگے تو Kalium Phosphoricum 6x کی چار گولی دن میں چار مرتبہ استعمال کرنے سے ان کیفیات کا خاتمہ ممکن ہے۔ ☆ قتل کرنے کی خواہش! انکارڈیم، سٹرامونیم، ہیوموس، آرسنک، کیمفر، ہیر۔ ☆ ان آدمیوں کو قتل کرنے کی خواہش جو اس کی تردید کریں! مرگ ☆ چاقو دیکھنے پر قتل کرنے کی خواہش! پلاٹینا۔ ☆ بندوق دیکھنے پر قتل کرنے کی خواہش! پلاٹینا۔ ☆ بندوق دیکھنے پر قتل کرنے کی خواہش! ایلیومنا۔ ☆ سوچے کہ اسے کسی کو قتل کرنا ہی چاہیے! کیمفر ☆ یکا یک جذبہ کسی اپنے قتل کرنے کا! ہائیڈرو فونیم، کس و امیکا۔ ☆ حجام اپنے گاہک کو قتل کرنا چاہے! آرسنک، ہیر ☆ شوہر کے ساتھ بے حد محبت ہو مگر قتل کرنا چاہے! پلاٹینا، مرگ، نکس۔

فطرت سے تعلق جوڑیے، سردیاں خوشگوار بنائیے

محشر یار کراچی

دوپہر میں واقعی آپ کو بھوک لگ جائے تو معدہ جسم کی تواضع ملی جلی کچی سبزیوں کی پلیٹ سے کرنا کافی ہے، کیونکہ اور مالے بکثرت دستیاب ہوتے ہیں ان کا استعمال بھی آپ کیلئے مفید ثابت ہوگا۔ اب بعد از مغرب آپ کھانا کھائیے اس کھانے میں سبزی، گوشت، سبزی، دال، کباب، انڈوں اور مچھلی کا سالن کھانا مناسب ہے

کافی ہے، کیونکہ اور مالے بکثرت دستیاب ہوتے ہیں ان کا استعمال بھی آپ کیلئے مفید ثابت ہوگا۔

اب بعد از مغرب آپ کھانا کھائیے اس کھانے میں سبزی، گوشت، سبزی، دال، کباب، انڈوں اور مچھلی کا سالن کھانا مناسب ہے۔ اس موسم میں اکثر لوگ ہاتھ اور پاؤں کے ٹھنڈے ہونے کی شکایت کرتے ہیں ماہرین کے مطابق یہ شکایت ان لوگوں کو لاحق ہوتی ہے جن کی غذا ناقص اور محدود ہوتی ہے اس کی وجہ سے سردی ان کے پیروں کے دوران خون میں خلل ہوتی ہے۔ سردی کا تقاضا ہے کہ آپ خود کو محفوظ رکھنے کیلئے مناسب گرم کپڑے پہنیں۔ آپ کے سر، سینے، کمر اور گردن کا سردی سے محفوظ ہونا ضروری ہے۔ سوتے وقت کمرے میں ہوا کا گزر ہونا چاہیے۔ اگر آپ آگے بٹھی جلاتے ہوں تو اس بات کا خاص خیال رکھیے کہ اس کی زہریلی گیس کمرے میں جمع نہ ہونے پائے۔ سوتے وقت سر اور گردن کو چادر وغیرہ سے ڈھاک لیجئے۔

احتیاط لازم ہے: ہر موسم کی طرح اس موسم میں بھی یہ احتیاط رکھیے کہ آپ وہ اشیاء استعمال نہ کریں جو موافق نہ آتی ہوں بہت زیادہ سرد پانی سے پیچھے سوتے وقت نیم گرم پانی اور نمک سے غرغری کرنا ایک مفید احتیاطی تدبیر ہے۔ اسی طرح سوتے وقت ناک میں کوئی معیاری بام لگانے سے نزلے زکام سے خاصا تحفظ ہوتا ہے۔ اس موسم میں اکثر لوگ کم پانی پیتے ہیں جس کی وجہ سے قرض کی شکایت ہوجاتی ہے لیکن اگر کچی سبزیاں اور موسمی پھل کھائیں گے تو پھر قرض نہیں ہوگا۔ دن میں کم از کم سات آٹھ گلاس پانی بھی ضرور پینا چاہیے۔

سردی صحت و شباب کا موسم ہے۔ فردری میں جاڑا اپنے شباب پر ہوتا ہے۔ اگر آپ کوشش کریں تو یہ آپ کی صحت کے شباب کا مہینہ بھی بن سکتا ہے۔

جاڑے ہمیں کیوں ستاتے ہیں؟ موسم قدرت کی ایک بہت بڑی نعمت ہیں۔ یہ زمین کے وسائل کی تجدید کرتے ہیں سخت گرمیاں باران رحمت کا سبب بنتی ہیں زمین تجدید شباب کی منزل سے گزرتی اور نئی توانائیوں سے سرشار ہو کر کرٹ لیتی ہے۔ اس کی گود سے اناج، دالیں، سبزیاں، ترکاریاں، پھل اور بے شمار نعمتیں پیدا ہوتی ہیں۔ جاڑوں میں زمین کی توانائیاں

فردری کا مہینہ ہے۔ سردیاں شباب پر ہیں، ملک کے شمالی نیز جنوبی علاقے بھی سردی کی لپیٹ میں ہیں۔ دوا فروشوں کی بن آئی ہے، کوئی نزلے کی دوا مانگ رہا ہے، کوئی کھانسی کے شربت اور بخار کی دوا کا طالب ہے، ہر شخص لحاف میں دبا پڑا ہے کیا اس موسم کے استقبال اور اس سے استفادے کا یہ انداز مناسب اور درست ہے؟؟؟

سخت سردی میں کیا کھائیں؟ شمالی علاقوں میں فردری سخت سردیوں کا مہینہ ہوتا ہے۔ اس میں صبح کے وقت کبر بھی ہوتی ہے سورج نکلنے سے پہلے اٹھ جائیے، نماز پڑھیے، تلاوت کیجیے، گرم لباس پہن کر کسی کھلے میدان، کھیت یا باغ میں نکل جائیے اور تیز قدم چلیے، ہو سکے تو دوڑیے، صبح تیس سے چالیس منٹ کی سیر اور دوڑ آپ کو فحش بخش حرارت عطا کرے گی۔ اگر موسم اس کی اجازت نہ دے تو کسی ہوادار کمرے میں ورزش کیجئے۔ ورزش کے بعد آپ پسینہ خشک ہونے کے بعد ہوا سے محفوظ حمام میں نیم گرم پانی سے غسل کر کے جسم کو خوب اچھی طرح مل کر خشک کر لیجئے۔ جاڑوں میں ہفتے میں دو بار نہالینا بھی کافی ہے۔ صبح کے ناشتے میں آپ دہی گندم یا جو کا دلیہ گرم دودھ کے ساتھ کھا سکتے ہیں، دہی چنے بھی ایک بہترین اور مقوی غذا ہیں۔ مٹھی بھر چنے رات ہی کو بھگو دیجئے، صبح انہیں ہلکی آنچ پر تھوڑے سے گھی، نمک اور مرچ کے ساتھ تل کر یا بھون کر خوب چبا کر کھائیے۔ آپ اس میں پیاز، ایک آدھ ٹماٹر، لہسن اور ہرے دھنیے کا اضافہ بھی کر سکتے ہیں۔ اس موسم میں گاجریں بھی با آسانی فراہم ہوتی ہے انہیں دودھ میں ابال کر تھوڑا اگڑ ملا کر کھائیں۔ یہ ایک مقوی اور صحت بخش ناشتہ اور غذا ہے۔ صاحب استطاعت انڈے، کھن اور گرم دودھ کا استعمال کریں، بین میں کٹی ہوئی پیاز، ہرا دھنیا، ہری مرچ، میتھی، سرسوں یا پالک کا ساگ، ٹماٹر اور نمک مرچ ملا کر روٹی سینک لیں اور اسے تنہا یا لہسن کی چٹنی سے کھائیں یہ ایک نہایت مقوی غذا ہے اسی طرح اس موسم میں مولی، آلو اور دال بھری روٹی بھی لذیذ اور مفید ناشتہ ثابت ہوتی ہے۔ دوپہر میں واقعی آپ کو بھوک لگ جائے تو معدہ جسم کی تواضع ملی جلی کچی سبزیوں کی پلیٹ سے کرنا

اپنے جو بن پر ہوتی ہیں، مغذی اناج، حیات بخش سبزیاں اور میوے فراہم ہوتے ہیں۔ تازہ اور بکثرت چارے پر پلے ہوئے فریہ جانوروں کا گوشت دستیاب ہوتا ہے، گائے، بھینس، بکری غرض کہ ہر جانور خوب صحت مند اور توانا ہوتا ہے۔ دودھ، دہی، مکھن اور گھی کی کثرت ہوتی ہے۔ اگر موسم ان سب کیلئے حیات بخش ہیں تو پھر انسان کیلئے کیوں مفید نہیں ہو سکتے؟ گرمیوں کو دیکھ کر ہم بدحواس کیوں ہوتے ہیں؟ بارشیں ہمارا ناطقہ کیوں تنگ کرتی ہیں؟ جاڑے ہمیں کیوں ستاتے ہیں؟

اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ ہم خود کو فطرت سے بے تعلق کر رہے ہیں، اشرف المخلوقات کا مطلب ہم نے یہ سمجھ لیا ہے کہ ہم روئے زمین کی ایسی مخلوق ہیں جسے ہر موسم ستانے ڈرانے کیلئے آتا ہے۔ ہمارا یہ نقطہ نظر غلط ہے، کوہ و صحرا، زمین و سمندر پر حکمرانی کیلئے یہ بھی ضروری ہے کہ ہم جسمانی اعتبار سے مکمل طور پر صحت مند و توانا ہوں۔ موسم کی تبدیلیوں کے ساتھ اپنی غذا اور رہن سہن میں بھی تبدیلی لائیں اور موسم اور موسم کی فراہم کردہ نعمتوں سے لطف اندوز ہوں۔ جاڑوں کا موسم توانائیوں کی تجدید کا موسم ہوتا ہے۔ یہ موسم ہم سے تقاضا کرتا ہے کہ ہم اپنے جسم کو حرکت دیں، ورزش کریں اور خون کی گردش کو تیز کر کے حرارت میں اضافہ کریں۔ لحاف آپ کے جسم میں گرمی نہیں پیدا کرتا صرف جسم کی گرمی کی حفاظت کرتا ہے، ہر وقت اسے اوڑھ کر یہ نہ سمجھیے کہ اس سے آپ کی صحت بہتر ہوگی، اس موسم میں اپنے لیے غذا، ورزش اور حفظ صحت کا ایک پروگرام مرتب کیجئے اور پھر اس پر باقاعدگی سے عمل شروع کر دیجئے۔ آپ کی صحت قابل رشک ہو جائے گی اور آپ خود کو توانا محسوس کریں گے۔ سردیاں آپ کو ستائیں گی نہیں بلکہ آپ ان سے لطف اندوز ہوں گے۔

روحانی پھکی اور اکسیر البدن کا کمال

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرا بچہ تقریباً اٹھارہ سال کا ہے، اسے بچپن سے شدید قسم کے دورے پڑتے تھے، دورے کے دوران بیہوش ہوجاتا اور چوبیس چوبیس گھنٹے بے ہوش رہتا، ہر جگہ سے علاج کروایا مگر آرام نہیں آیا۔ پھر ہم نے آپ کی دوائی اکسیر البدن اور روحانی پھکی کسی کے کہنے پر استعمال کروائی، کچھ عرصہ سے استعمال کروا رہے ہیں، بہت زیادہ فائدہ ہوا، پہلے تو دوسرے دن ہی دورہ پڑ جاتا تھا مگر اب پندرہ پندرہ بیس دن کے بعد دورہ پڑتا ہے اور بیہوشی بھی صرف دس پندرہ منٹ کیلئے ہوتی ہے، ابھی دوائی جاری ہے۔

(حافظ محمد یوسف ڈیرہ غازی خان)

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل "مرکز روحانیت و امن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 11 فروری بروز بدھ 9 بجکر 21 منٹ سے لیکر 10 بجکر 13 منٹ تک۔ 20 فروری بروز جمعہ عصر تا مغرب۔ 28 فروری بروز ہفتہ رات 9 بجے سے لیکر 10 بجکر 21 منٹ تک یا تاخالی یا تاہجی یا تا مَصْرُور پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درود، توجہ اور اس تقنین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ملکی پہلی روشنی آپ کے دل پر ملے گی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کی خیر خواہی کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کیساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پیئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔

محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ: 1- روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کر لیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفی عنہ)

جمادی الاولیٰ! فیوض و برکات سے لبریز مہینہ

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

نفل روزے:- اس ماہ کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کو نفل روزے رکھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔

اکیسویں شب:- اس مہینہ کی اکیسویں شب کو نماز عشاء کے بعد چھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ نوافل کی ادائیگی کے بعد ایک سو مرتبہ درود پاک پڑھے۔

ستائیسویں شب:- اس شب کو نماز عشاء کے بعد آٹھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۃ الضحیٰ پڑھے۔ اس کے بعد بکثرت سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ کا ورد کرتا ہوا با وضو حالت میں سو جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت سی برکات حاصل ہوں گی۔

عظمت والی دعا: ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت ذوالقرنین علیہ السلام سے ملے اور ان سے پوچھا کہ سارے زمانہ کو تو نے کس طرح سے دیکھا اور شرق سے لیکر غرب تک کا کیسے مالک ہو گیا انہوں نے جواب دیا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ سے اور ان چند کلمات سے کہ جو انہیں پڑھے گا اللہ پاک اس کیلئے دس لاکھ نیکیاں لکھے گا اور اس کے دس لاکھ گناہ بخش دیگا اور اس کے دس لاکھ درجے بلند کریگا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا مجھے بتلاؤ وہ کیا ہیں انہوں نے چند کلمات بتلائے۔ سُبْحَنَ مَنْ هُوَ بَاقٍ لَا يَغْفَى سُبْحَنَ مَنْ هُوَ عَالِمٌ لَا يَنْدَسِي سُبْحَنَ مَنْ هُوَ قَبِيْوْمٌ لَا يَنْتَامُ سُبْحَنَ مَنْ هُوَ دَائِمٌ لَا يَسْهُو سُبْحَنَ مَنْ هُوَ وَاسِعٌ لَا يَتَكَلَّفُ سُبْحَنَ مَنْ هُوَ قَائِمٌ لَا يَلْهُو سُبْحَنَ مَنْ هُوَ عَزِيْزٌ لَا يَظْلَمُ۔

قارئین کی مسلسل شکایات کہ رسالہ اس وقت ملتا جب اسلامی مہینہ کا پہلا عشرہ گزر جاتا ہے لہذا اب سے اسلامی مہینے کا پیشگی عمل شائع کیا جا رہا ہے۔

اسلامی سال کے پانچویں مہینہ کا نام جمادی الاولیٰ ہے۔ اس مہینہ میں قرآن پاک کی پاک و صاف لباس پہن کر صاف اور آہستہ آہستہ سمجھ کر تلاوت کرنا بہت زیادہ ثواب اور فائدہ کا باعث ہے۔ اس ماہ میں نوافل پڑھنا اور دیگر عبادات کرنا بہت سی فیوض و برکات کے حصول کا باعث ہے۔

پہلی شب:- جو کوئی اس ماہ کی پہلی شب نماز مغرب کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے تو پروردگار عالم اس کو بے شمار ثواب سے نوازے گا اور اس کو لگنا ہوں کی معافی عطا فرمائے گا۔

دو نفل:- جمادی الاولیٰ کی پہلی شب نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھنی چاہئے کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ جمعہ پڑھے جبکہ دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ مزمل پڑھے۔

چار نوافل:- اس ماہ کی یکم تاریخ کو نماز ظہر کے بعد چار رکعت اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۃ النصر پڑھے۔

تیسری شب:- جمادی الاولیٰ کے مہینہ کی تیسری شب کو نماز عشاء کے بعد بیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کے ساتھ اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورہ قدر پڑھے اور سلام پھیرتے ہی یعنی تمام نوافل کی ادائیگی کے بعد با وضو حالت میں ہی قبلہ رخ بیٹھ کر فجر کی اذان تک یکلمات بکثرت پڑھتا رہے۔

يَا عَظِيْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ فِي عَظَمَةِ عَظَمَتِكَ يَا عَظِيْمُ
انشاء اللہ تعالیٰ ثواب عظیم حاصل ہوگا اور جو بھی نیک حاجت ہوگی پروردگار عالم وہ ضرور پوری فرمائے گا۔

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری رسالے کے ساتھ میرا تعلق زیادہ پرانا نہیں صرف چھ ماہ ہی ہوئے ہیں کہ مجھے ایک سٹال پر ماہنامہ عبقری نظر آیا، اسٹال پر موجود ہیڈنگز دیکھیں تو میگزین خرید لیا، گھر آکر پڑھا تو پڑھتا ہی گیا۔ ایک ہی بیچک میں پورا رسالہ پڑھ لیا۔ تب سے لے کر اب تک یہ عبقری کا ہر ماہ بے چینی سے انتظار رہتا ہے۔ مجھے ہر سال سردیوں میں شدید قسم کی الرجی ہو جاتی تھی، میری جلد سرخ ہو کر سو جھجھکی تھی ذرا سی ٹھنڈی ہوا لگی نہیں اور میرا برا حال شروع۔۔۔ مگر اس مرتبہ سردیوں کے شروع میں میں نے اس نیت سے روحانی محفل کرنا شروع کر دی الحمد للہ! سردیاں آج سے زیادہ (باقی صفحہ نمبر 16 پر) 10

کسی زہریلے کیڑے کے کاٹ لینے کی صورت میں لہسن کا تیل اور شہد ملا کر زخم والی جگہ پر لگائیں، پھر پہلے بیکنگ سوڈے اور پھر پانی سے دھوئیں، زخم صاف ہو جائے گا۔

شاہ برکت اللہ دہلوی کے مستند روحانی وظائف

اگر کوئی شخص کسی پریشانی میں مبتلا ہو جائے یا کوئی مقصد حاصل نہ ہوتا ہو تو اس کیلئے یہ عمل بہت مجرب ہے۔ بعد نماز فجر یا با وضو ایک مرتبہ سورہ یٰسین پڑھنا اور بعد نماز عصر با وضو ایک مرتبہ سورہ یٰسین پڑھے اس حالت میں کہ کسی سے کوئی بات چیت نہ کرے۔

کر کے جس کسی کو کھلائیں وہ انشاء اللہ تعالیٰ ہمیشہ کیلئے ہمدرد اور اپنا دوست ہو جائے گا۔ (نوٹ: محبت کے جملہ عمل صرف جائز مقصد کیلئے کرنے کی اجازت ہے ناجائز طور پر ایسے عمل کرنے والا دنیا و آخرت میں ذلیل اور نقصان اٹھانے والا بن جائے گا۔ لہذا سخت احتیاط کی ضرورت ہے۔ بلکہ ایسا عمل کرنے سے قبل کسی متقی اور نیک سرشت عالم دین سے مشورہ کر لے تاکہ ہر قسم کے نقصان اور عمل اللہ سے محفوظ رہے۔) یہ یاد رکھنے کی بات ہے کہ ہر عمل سے پہلے اور عمل کے بعد گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھنا ہے ورنہ عمل کی کامیابی یقینی نہیں ہے۔ لہذا اوپر بیان کی گئی تمام صورتوں میں اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھنا ہے ورنہ عمل کی کامیابی یقینی نہیں ہے۔ لہذا اوپر بیان کی گئی تمام صورتوں میں اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھا جائے۔

وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدْيَنَةِ رَجُلٌ يَسْعَى قَالَ يَاقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٠﴾ اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْئَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُهْتَدُونَ ﴿٢١﴾

ہر مشکل آسان اور ہر مقصد میں کامیابی

اگر کوئی شخص کسی پریشانی میں مبتلا ہو جائے یا کوئی مقصد حاصل نہ ہوتا ہو تو اس کیلئے یہ عمل بہت مجرب ہے۔ بعد نماز فجر یا با وضو ایک مرتبہ سورہ یٰسین پڑھنا اور بعد نماز عصر با وضو ایک مرتبہ سورہ یٰسین پڑھے اس حالت میں کہ کسی سے کوئی بات چیت نہ کرے۔ جب تک مشکل حل نہ ہو اس مقصد میں کامیابی حاصل نہ ہو برابر پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور کامیابی حاصل ہوگی۔

جوڑوں کا درد ختم ہونا

اگر کسی شخص کے جوڑوں میں درد ہوتا ہو اور اس کے سبب اٹھنا، بیٹھنا، چلنا، پھرنا مشکل ہوتا ہو تو اس کیلئے ایک پاؤدر کر ایک پاؤلہن اور آدھا کلو گائے گا لگی لے لیں۔ ادھر اور لہسن کو الگ الگ سل بٹہ پر پیس لیں یا کوئڈی یا لکڑی کی اوکھلی میں کوٹ لیں اور اس کا الگ الگ شیرہ (پیش) بنالیں۔ روزانہ ایک چچا ادھر اور ایک چچا (چائے کا چچہ)

بے اولاد مرد و عورت کیلئے

اگر مرد یا عورت میں کوئی کمی ہو جس کے باعث اولاد نہ ہوتی ہو تو اس کیلئے یہ عمل کریں، انشاء اللہ تعالیٰ اولاد ضرور ہوگی۔ عمل یہ ہے: بعد نماز فجر کسی سے گفتگو نہ کریں اور با وضو نہار منہ (بغیر کچھ کھائے پیئے) اول و آخر چالیس چالیس مرتبہ درود شریف پڑھیں، درمیان میں سورہ کوثر تین سو تیرہ بار پڑھیں، اس کے بعد دو رکعت صلوٰۃ الحاجت (نماز حاجت) اس ترکیب سے پڑھیں کہ پہلی رکعت میں سورہ کافرون دس مرتبہ۔ دوسری رکعت میں سورہ اخلاص دس مرتبہ۔ سلام پھیرنے کے بعد اول و آخر میں تین تین بار درود شریف پڑھیں درمیان میں چالیس مرتبہ آیت کریمہ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ۔ پڑھ کر دعا مانگیں۔ یہ عمل چالیس دن کریں۔ اس دوران حلال اور پاک مال استعمال کریں۔ رشوت اور حرام مال سے عمل سے برکت ختم ہو جاتی ہے۔ اس دوران جھوٹ اور غیبت سے بھی خود کو لازمی بچائیں۔

محبت کیلئے

آیات ذیل اگر با وضو گیارہ مرتبہ پڑھ کر چینی، مٹھائی، مصری یا کسی میٹھی چیز پر دم کر کے میاں بیوی کو کھلائیں تو انشاء اللہ تعالیٰ دونوں میں محبت پیدا ہوگی۔ اگر انہی آیات کو چالیس مرتبہ با وضو پڑھ کر میٹھی چیز پر پھونک کر اپنے گھر کے تمام افراد (گھر والوں) کو وہ مٹھائی (چینی، مصری، مٹھائی، حلوہ، کھیر، جلیبی وغیرہ) کھلائیں تو انشاء اللہ تعالیٰ تمام خاندان کے افراد آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرنے لگیں گے اور باہمی نفرت ختم ہو جائے گی۔

ساس ہو بیوی محبت پیدا کرانے، آپس میں لڑائی جھگڑا ختم کرانے کیلئے انہی آیات کو ایک سو مرتبہ با وضو پڑھ کر شربت پر دم کریں اور دونوں کو ایک دوسرے کا بچا ہوا (جھوٹا) شربت پلائیں۔ تین دن یہ عمل کریں، انشاء اللہ تعالیٰ باہمی محبت پیدا ہوگی اور لڑائی جھگڑا ختم ہو جائے گا۔ انہی آیات کو اگر با وضو سات سو مرتبہ مٹھائی (چینی، مصری یا مٹھائی) پر پڑھ کر دم

لہسن لیں اور تین چچے (چائے کا چچہ) لگی لے کر اس کو کڑکڑا کر اس میں ادھر اور لہسن کا آمیزہ (پیش) ڈال کر ہلکی آنچ میں خوب بھون کر بھجیا بنالیں، اس طرح کہ جلنے نہ پائے، حسب ضرورت نمک بھی ڈال لیں اور جب دہکنی میں لگی ڈالیں، با وضو سورہ یٰسین پڑھنا شروع کر دے اور جب سَلَّمَ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ ﴿٥٨﴾ پر پہنچے تو اس آیت کو چالیس مرتبہ پڑھے اور سورہ یٰسین ختم کرنے کے بعد بھجیا پر دم کرے اور روزانہ یہ بھجیا اسی ترکیب سے تیار کرے اور مریض کو اکیس دن تک برابر استعمال کرانے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جوڑوں کا درد ختم ہو جائے گا۔

غیب سے روزی ملنے کا عمل

اللہ تعالیٰ کے پاس بے شمار خزانے ہیں اس کے خزانوں کی کوئی انتہا نہیں ہے بس مانگئے والا سائل صحیح نیت اور یقین کامل کے ساتھ اللہ رب العزت سے مانگے، اللہ تعالیٰ اپنے خزانہ غیب سے اس کی جھولیاں بھر دیں گے جو لوگ درود کی خاک چھانٹنے میں اور کچھ حاصل کرنے میں ناکام رہتے ہیں وہ سب دروازوں کو چھوڑ کر ایک رب العزت کا دروازہ پکڑ لیں پھر انشاء اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ہر قسم کی محتاجی دور ہو جائے گی۔ غیب سے روزی کا یہ عمل بہت مجرب ہے۔ شرط یہ ہے کہ عمل کیا جائے اور نگاہ صرف اللہ تعالیٰ کی ذات پاک پر رہے کسی اور طرف خیال نہ جائے نہ کسی سے امید اور آس باندھے۔ اس عمل کو کرنے کا ایک وقت مقرر کر لیں اور روزانہ اسی وقت عمل کیا کریں، بعد نماز عشاء بہتر ہے اور سکون کا وقت ہے۔ اول با وضو اکیس مرتبہ درود ابراہیمی اور آخر میں اکیس مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں۔ اس کے بعد یہ آیت ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھیں، عمل چالیس دن کرنا ہے اس عمل کے اثرات پانچویں چھٹے دن سے شروع ہو جائیں گے۔ جو چیز جو شخص لائے اس سے کسی قسم کی بحث نہ کریں اور نہ اس سے یہ دریافت کریں کہ تم کون ہو؟ کہاں رہتے ہو؟ کیا کام کرتے ہو؟ یہ چیز کہاں سے لائے ہو؟ بلکہ خاموشی سے وہ چیز رکھ لیں اور اپنے استعمال میں لائیں۔ جب اس عمل کو کرتے ہوئے چالیس دن مکمل ہو جائیں تو اس کے بعد روزانہ نماز فجر کے بعد با وضو اول و آخر دس مرتبہ درود شریف پڑھیں اور درمیان میں دس مرتبہ اس آیت کو پڑھا کریں اس عمل کو نیا چاند دیکھنے کے بعد شروع کریں۔ آیت مبارکہ یہ ہے: وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ﴿٢﴾ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ (الطلاق 2، 3)

مراقبہ سے علاج

مراقبہ کے جب کمالات
کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور
مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو
حیرت زدہ کر دے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبہ سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر با وضو اور پاک سویس تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یا تھیٹ یا قایض و رد کریں اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ”آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/ گئی ہوں“ یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپ کو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبہ کے بعد اپنی کیفیات نو انداز اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کی جان و ایمان کی حفاظت فرمائے اللہ کریم بوسیلتہ تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو عمر خضر عطا فرمائے اور اللہ کریم تمام ارکان ماہنامہ عبقری کو سلامت رکھے اور دن گئی رات چگنی ترقیاں عطا فرمائے۔ آمین! میں نے پہلی مرتبہ ماہنامہ عبقری اکتوبر 2012ء کو پڑھا اور گرویدہ ہو گیا، محترم اسی رسالے کے اندر مراقبہ کا کالم تھا، اس کو میں نے اسی دن سے آزمانا شروع کر دیا الحمد للہ! نور علی نور ہے ہر ماہ مراقبہ کرنے سے میرے بہت سے مسائل حل ہو رہے ہیں، میرا سب سے بڑا مسئلہ مجھے خون کی دھندلہ سیڑھی اور ساتھ شوگر بھی جو صرف اس مراقبہ کرنے کی وجہ سے ٹھیک ہوا اور اس کے علاوہ مجھے اس کی بے پناہ برکتیں ملی۔

(فقیر محمد اشتیاق قادری آزاد کشمیر)

سنگترہ! پورے جسم کا اسپیشلسٹ معالج

ماہین جمشید لاہور

ایری زونا اسٹیٹ یونیورسٹی کے محقق پروفیسر کیرول جانسن کی جو رپورٹ جرنل آف امریکن کالج آف نٹریشن میں شائع ہوئی ہے اس کے مطابق تھکن کی ابتدائی علامات کے ظاہر ہوتے ہی کیوں کے رس کا ایک گلاس پینے سے طبیعت ہشاش بشاش ہو جاتی ہے سنگترہ قدرت کے عمدہ تحائف میں سے ایک ہے یہ ترش پھلوں میں سب سے زیادہ مقبول ہے۔ یہ پھل بہت لذیذ اور صحت بخش ہے۔ سنگترے کی بہت سی قسمیں ہیں۔ سب سے اچھی اور اہم قسم کی جلد یا چھلکا بہت ڈھیلا ہوتا ہے۔ پھانگوں سے چپکی ہوئی جلد والے سنگترے کھنے ہوتے ہیں۔ ڈھیلی ڈھالی جلد رکھنے والے سنگترے شیریں ہوتے ہیں اور برصغیر میں بہت مقبول ہیں۔ دوسری قسم کو یورپ میں بہت پسند کیا جاتا ہے۔ کیلشیم کے حصول کیلئے یہ پھل کسی بھی اور پھل سے زیادہ اعلیٰ ہے۔ اگر کسی بھی قسم کے بخار میں جبکہ قوت ہاضمہ متاثر ہو چکی ہو سنگترے کا رس ایک عمدہ غذا ہے۔ خون میں زہریلے مادوں کی موجودگی کے سبب بخار میں مبتلا مریضوں کو اس پھل کا جوس دینا بہت مفید ہے۔ لعاب ذہن کی کمی سے زبان پر فاسد مادے کی تہہ جم چکی ہو تو سنگترے کا رس بے حد مفید ہوتا ہے۔ ٹائیفائیڈ تپ دق اور خسرہ سے ہونے والے بخاروں میں بھی یہ ایک قوت بخش غذا ہے۔ یہ توانائی مہیا کرتا ہے، پیشاب کا اخراج بڑھاتا ہے۔ انفیکشن کے خلاف قوت مدافعت پیدا کرتا ہے اور بحالی صحت کا عمل تیز کرتا ہے۔ اگر ہاضمے کی خرابی کا مسئلہ پرانا ہو تو اس کیلئے بھی سنگترہ ایک مفید پھل ہے کیونکہ یہ آسانی سے جزو بدن بننے والی غذائیت فراہم کرتا ہے۔ یہ نظام انہضام میں معاون رطوبتوں کو متحرک کرتا ہے جس سے بھوک میں اضافہ ہوتا ہے نیز یہ انتڑیوں میں مفید بیکٹیریا کی افزائش کیلئے موزوں کیفیت پیدا کرتا ہے۔ نیز فاسد مادوں کے اخراج کے عمل میں بہت معاون ہے۔ کیلشیم اور وٹامن سی کا ایک عمدہ ذریعہ ہونے کی بدولت یہ پھل دانتوں کا اور ہڈیوں کی بیماریوں کا بہترین تدارک ہے۔ شکاگو کے ایک معالج کا دعویٰ ہے کہ اس نے پانیوریا اور دانتوں میں کیڑا لگنے کے امراض مریضوں کو سنگترے کا جوس وافر مقدار میں پلا کر دور کیے ہیں۔

شہد کے ساتھ بیٹھا کیا گیا سنگترے کا جوس دل کی بیماریوں میں انتہائی مفید ہے۔ دل کی شریانوں کی بندش میں جب صرف سیال غذا ہی مریض کو دی جاسکتی ہو تو سنگترے کا رس شہد کے ساتھ ملا کر پلانا بہت توانائی بخش ہوتا ہے۔ اس طرح

پیر اور جمعرات کے روزے کی برکت

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہم لوگ عبقری کے پرانے قاری ہیں درس میں شرکت بھی کرتے ہیں۔ میرے والد صاحب دل کے مریض ہیں ان کے دل کے تین والو بند ہیں اور ڈاکٹروں کے مطابق ان کا بائ پاس بھی نہیں ہو سکتا، میرے والد صاحب پیر اور جمعرات کا روزہ باقاعدگی سے رکھتے ہیں جس کی وجہ سے اللہ پاک نے انہیں شفاء دی ہوئی ہے الحمد للہ! ان روزوں کی وجہ سے انہیں کوئی تکلیف نہیں ہے۔ (محمد امجد لاہور)

قارئین کے طبی و روحانی سوال اور قارئین کے جواب

سنائی نہیں دیتا

محترم قارئین السلام علیکم! میری عمر 40 سال ہے، میرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے سنائی نہیں دیتا، کم سنتا ہے، بہت علاج کروایا، مگر فائدہ نہیں ہوتا۔ اب میں ایک سال سے آلہ لگاتی ہوں، میرا گلہ بھی خراب رہتا ہے اور میرے چہرے پر چھائیاں بھی ہیں۔ قارئین! میری دو تین مہینے میں شادی ہونے والی ہے۔ مجھے کوئی آزمودہ علاج بتائیں، مہربانی ہوگی۔ (نادیہ راولپنڈی)

جواب: آپ سروسوں کے تیل میں لہسن جلا کر وہ تیل کان میں دن میں تین مرتبہ ڈالیں۔ اس کے علاوہ آپ عبقری دوا خانہ کے ڈراپر ”کان شفاء“ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں، میرا بھی یہی مسئلہ تھا اب الحمد للہ میں نے آلہ لگانا چھوڑ دیا ہے۔ گلے کیلئے آپ تم تھتی چھ گرام پانی میں جوش دے کر صبح وشام (یا کم از کم صبح) نوش فرمایا کریں۔ یہ ایک بہترین چائے ہے اس سے گلہ خراب نہیں ہوتا اور اگر درد ہو تو وہ بھی جاتا رہتا ہے۔ آپ عمدہ دہی رات کو منہ پر مل کر سو جایا کریں، صبح صابن سے منہ دھولیں۔ (میمونہ ممتاز لاہور)

چہرے پر بھل

محترم قارئین! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے چہرے پر بھورے رنگ کے بٹل نما داغ ہیں جو چھوٹے پر محسوس نہیں ہوتے، جنہیں فریکل کہا جاتا ہے اگر قارئین کو اس کا بہتر حل معلوم ہو تو براہ مہربانی بتادیں۔ دعا گو رہوں گی۔ (ایس، کے، مروت)

جواب: آپ کو لیوین کا رس پینے سے فائدہ ہوگا، لیوین کا تازہ رس صاف پانی میں ملا کر صبح نہار منہ نوش جان کریں اس سے جگر کا فعل بیدار ہو جائے گا اور چہرے کا چمکان پن بھی دور ہو جائیگا۔ خیال رہے کہ قبض نہ ہونے دیں، زیادہ سے زیادہ پانی پئیں، آنتیں صاف ہوں گی تو چہرے کے تل، کیل مہاسے بھی دور ہو جائیں گے۔ (محمد عمر کراچی)

شدید درد

محترم قارئین السلام علیکم! میری امی کو پاؤں کے درد کا عارضہ لاحق ہے۔ دن کے وقت کام کاج کے دوران ان کو یہ تکلیف نہیں ہوتی لیکن کام کے بعد آرام کے دوران یعنی رات کے وقت ان کو پاؤں میں سخت درد محسوس ہوتا ہے۔ درد کے ساتھ ساتھ پاؤں پر سرخ نشان ظاہر ہو جاتے ہیں، جیسے خون جم گیا

ہو یہ درد دبانے سے ٹھیک ہوتا ہے۔ امی زیادہ تکلیف کی وجہ سے اپنے پاؤں چارپائی پر زور زور سے مارتی ہیں۔ تب تھوڑا بہت افاقہ ہو جاتا ہے۔ قارئین! براہ مہربانی میری امی کیلئے اس عارضے کیلئے طب نبوی سے علاج تجویز کر دیں۔ (عمر فاروق کرک)

جواب: آپ اپنی والدہ کو ”حب سورنجان“ کا استعمال کروائیں، صبح اور رات کو دو دو حب سورنجان ایک ماہ تک کھاتی رہیں۔ اگر ان سے دست آجائیں تو ایک ایک کر دیں، محترمہ کو بڑا گوشت قطعی ترک کر دینا چاہیے۔ مزید رات کو سونے سے پہلے نیم گرم پانی میں ایک چمچ نمک ڈال کر آدھا گھنٹہ پاؤں اس پانی میں رکھیں اور ہلکا ہلکا مساج کرتی رہیں۔ (دیم کفایت ملتان)

ڈاڑھی میں گلی

محترم قارئین! میری عمر 43 سال ہے، میرے بائیں کان کے ساتھ چہرے کی طرف ڈاڑھی والی جگہ پر ایک گلی ہے، ڈاکٹروں کو چیک کروایا ہے وہ کہتے ہیں کہ یہ بے ضرر ہے یہ گلی تقریباً چار سال پرانی ہے، گلی تقریباً چھوٹے بیر جتنی ہے جو نہ تو بڑھ رہی ہے اور نہ ہی کم ہو رہی ہے اس میں درد بھی نہیں ہوتا اور اگر اس کو اوپر نیچے دائیں بائیں حرکت دیں تو یہ باسانی حرکت کرتی ہے۔ (محمد ہمایوں اشرف ملتان)

جواب: ہمایوں بھائی! یہی مسئلہ میرے کزن کے ساتھ بھی تھا اس نے عبقری دوا خانہ کا ”گلگلیاں رسولیاں“ ٹیومر سے نجات کورس، کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کیا، اب الحمد للہ اس کی گلی 70% ختم ہو چکی ہے۔ آپ بھی یہی کورس استعمال کریں اور گلی سے نجات پائیں۔ آپ ہر نماز کے بعد گلی پر انگلی رکھ کر یا کھانچے سات مرتبہ پڑھا کریں۔ (محمد علی سیالکوٹ)

سانولہ رنگ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا عبقری رسالہ ہمیں بہت پسند ہے، ہم نے اس سے بہت دینی معلومات اور وظائف حاصل کیے ہیں۔ جن سے ہمیں بہت فائدہ ہوا ہے۔ میرا قارئین سے سوال ہے کہ میرا اور میری کزن کا رنگ بہت سانولا ہے جس کی وجہ سے ہم بہت پریشان ہیں۔ باقی سب کا رنگ صاف ہے جس کی وجہ سے رشتہ داروں کی باتیں اور طعنے سننے پڑتے ہیں، کوئی ٹونکہ بتائیں جس سے ہمارا رنگ سفید ہو جائے۔ ہم ساری زندگی آپ کو دعائیں دیتے رہیں گے۔ (ن، ر، اسلام آباد)

جواب: بہت ذرا سا گائے کا خالص تازہ مکھن ہر روز لگائیں۔ اگر خالص مکھن دستیاب نہ ہو تو دودھ کی بالائی استعمال کریں۔ مگر علاج لمبا ہے جلدی فائدہ نہیں ہوگا۔ ساتھ عبقری دوا خانہ کی ”خون صفا“ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ (ارم ظہور لاہور)

غیر ضروری بال

محترم قارئین السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے بازوؤں پر بہت موٹے مردوں کی طرح بال ہیں جو بہت بڑے لگتے ہیں، کیا ان بالوں کو صاف کرنا گناہ تو نہیں ہیں ان بالوں کو صاف کر سکتی ہوں اس کا جواب دے کر میرا مسئلہ حل کر دیں، بڑی مہربانی ہوگی۔ دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ میری آنکھوں کے گرد سو جن سی ہر وقت ہوتی ہے، آنکھیں سو جی ہوئی لگتی ہیں اور چہرے پر بھی کبھی سو جن ہو جاتی ہے جس دن چاول کھاتی ہوں اس دن چہرے پر سو جن زیادہ ہوتی اور آنکھوں کو بھی کچھ ہو جاتا ہے، صاف دکھائی نہیں دیتا اس کی کیا وجہ ہے؟ اس کے علاوہ میرے ہونٹ ہر وقت پھٹے رہتے ہیں، گرمی ہو یا سردی ہر موسم میں پھٹتے ہیں، کوئی ایسا ٹونکہ بتائیں کہ میرے ہونٹ نرم و لکڑی ہو جائیں۔ آپ میرے مسائل کا حل بتادیں، بڑی مہربانی ہوگی۔ (نادیہ ہری پور)

جواب: آپ چہرے سے بال صاف کر سکتی ہیں، تھوڑی مٹھکڑی اس کے برابر نمک ہمزون ملا کر رات کو سوتے وقت کچھ دیر متاثرہ جگہ پر مساج کریں، صبح اٹھ کر منہ دھولیں، اس کے ساتھ دفتر عبقری کا ہارمونز شفاء مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ ہونٹ پھٹنے کے علاج کیلئے اپنی ناف میں ہر روز تیل لگائیں۔ (دانش کراچی)

چہرے پر کھڈے

محترم قارئین! میرا مسئلہ چہرے پر گڑھوں اور کھڈوں کا ہے جس کی وجہ سے میرے اندر خود اعتمادی ختم ہوتی جا رہی ہے۔ مہربانی فرما کر مجھے اس مسئلے کا کوئی آسان گھریلو اور آسان اسلامی علاج بتائیں۔ میرا دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ ہمیں ہمارے رشتہ داروں نے بہت تنگ کر رکھا ہے۔ ناحق ہم سے حسد کرتے ہیں، طرح طرح سے ہمیں تنگ کرتے ہیں اس کیلئے بھی مجھے کچھ بتائیں۔ (ح، ہز)

جواب: آپ گل منڈی تین گرام، عنب تین گرام،

شاہترہ تین گرام تینوں کورات کو گرم پانی میں بھگو دیں صبح ل کر چھان کر پی لیں۔ یہ گڑھوں اور مہاسوں کیلئے بے حد مفید اور اچھی دوا ہے۔ دوسرا مسئلہ: اس کیلئے آپ روزانہ 313 مرتبہ سورۃ انعام آیت نمبر 45 کا ورد کرتے رہیں انشاء اللہ کچھ ہی عرصہ میں آپ کے رشتہ دار آپ کو تنگ کرنا چھوڑ دیں گے۔ (محمد اسلم عادل لاہور)

مسئلہ شوہر کا

محترم قارئین! میں مختصر آئیہ کہوں گی کہ میرے شوہر نارمل شکل و صورت کے ہیں لیکن اللہ کا کروڑ ہا کروڑ شکر ہے کہ انہوں نے مجھے بہت خوش رکھا ہوا ہے میں اپنے شوہر کے مقابلے میں خوبصورت ہوں پر میں چاہتی ہوں کہ لوگ انہیں بھی اتنی ہی اہمیت دیں پہلے کوئی اتنا مسئلہ نہیں تھا لیکن پچھلے ایک سال سے ان کے دائیں گال آنکھ کے نیچے اور ناک کی ایک سائیڈ پر کالے نشان ہو گئے ہیں بلکہ کالی سیاہ چھائیاں سی بن گئیں ہیں جس سے ان کے چہرے کی ایک سائیڈ سیاہ لگتی ہے۔ براہ مہربانی کوئی ایسا نسخہ بتائیں کہ ان کے چہرے کی دائیں طرف چھائیاں ختم ہو جائیں اور بائیں گال جیسی صاف ہو جائے۔ ان کا رنگ سائلوہ ہے لیکن چھائیاں کی وجہ سے کالا سیاہ لگنا شروع ہو گیا ہے۔ دوسرا مسئلہ: میری بہن اچھی شکل و صورت کی ہیں پڑھی لکھی ہے اللہ کا دیاسب کچھ میرے ماں باپ کے پاس ہے پر اس کے رشتے کا مسئلہ حل نہیں ہو رہا، میری بہن نے ایم ایس سی کیا ہوا ہے پچھلے دو سال سے مسلسل اس کے رشتے کی کوشش کر رہے ہیں کوئی کہتا ہے بندش ہے کوئی کہتا ہے اللہ کی طرف سے دیر ہے۔ لوگ آتے ہیں لیکن بغیر جواب دیئے چلے جاتے ہیں۔ براہ مہربانی اس کی جلد شادی کیلئے کوئی اچھا سائل بتائیں۔ (پوشیدہ)

جواب: آپ اپنے شوہر کے خون صفاء کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کروائیں۔ اس کے علاوہ کسی اچھی سی ہریل کریم کی مالش بھی چہرے پر کروائیں۔ انشاء اللہ فرق پڑے گا۔ آپ اپنی بہن کے رشتہ کیلئے درج ذیل وظیفہ خود بھی کریں اور آپ کی بہن سمیت سارا گھر کرے۔ انشاء اللہ بہت جلد بہت اچھا رشتہ مل جائے گا۔ آپ بعد نماز عشاء اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف اور درمیان میں 121 مرتبہ خَلَقْنَاكُمْ اَزْوَاجًا پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نیک اور تندرست ساتھی عطا کرے۔ ہر حالت میں پڑھ سکتے ہیں۔ خوب بھکاری اور سائل بن کر کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے پڑھیں۔ (محمد طارق شاہ، گجرات)

سیاہ حلقہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارے گھر والے ماہنامہ عبقری بڑے شوق سے پڑھتے ہیں اور وظیفے وغیرہ بھی کرتے ہیں۔ محترم حکیم صاحب میرا قارئین سے سوال ہے کہ میری عمر تقریباً 18 سال ہے آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے ہیں مختلف کریمیں بھی استعمال کیں کوئی فرق نہیں پڑا۔ براہ مہربانی کوئی آسان سا گھر لیونسخہ بتائیں اور اگر کسی قاری کے پاس روحانی نسخہ بھی ہو تو ضرور بتائیں۔ شکریہ! (ام حمزہ، چاول)

جواب: آپ ہر روز نیم گرم دودھ میں ایک چمچ خالص شہد ڈال کر پیائیں کریں۔ موسمی پھل استعمال کریں۔ اپنی خوراک بہتر کریں یہ حلقے خود بخود چلے جائیں گے۔

پوشیدہ امراض

محترم قارئین! میری عمر 16 سال ہے میرا مسئلہ ماہواری اور بوا سیر کا ہے پاخانے سے خون کے قطرے خارج ہوتے ہیں پڑھنے لکھنے کو دل نہیں چاہتا، نظر کمزور یعنی نزدیک کی نظر کمزور ہے جب بھی میں پڑھتی تو سارا یاد کیا ہوا سبق بھول جاتا ہے۔ استاد کے سامنے شرمندگی اٹھانی پڑتی ہے۔ نماز باقاعدگی سے پڑھتی ہوں غصہ بہت آتا ہے کہ قابو نہیں کر سکتی۔ میرے چہرے پر بہت بال ہیں لیکن میں نے اس کیلئے کبھی کوئی کریم وغیرہ استعمال نہیں کی۔ دل چاہتا ہے کہ میں سمارٹ و خوبصورت ہو جاؤں۔ (پوشیدہ، سکھر)

جواب: آپ عمدہ سا ”گلگند گلاب“ 24 گرام صبح یا رات کو سوتے وقت کھائیں، آنتوں کیلئے خوب چیز ہے۔ ماہواری کے مسئلہ کیلئے عبقری دوا خانہ کا ”پوشیدہ کورس“ استعمال کریں، کمال کی چیز ہے۔ دماغی کمزوری کیلئے آپ یہ نسخہ استعمال کریں۔ ہوا لٹائی: بادام پستہ کالے چنے بھنے ہوئے، خشکاش، کالی مرچ، چھوٹی الائچی، سوفف، مصری، تمام چیزیں ہم وزن لے کر گرائنڈ کر لیں اور سب چیزوں کے وزن کے برابر اس میں شہد مکس کر کے صبح وشام ایک ایک چمچ چائے والا استعمال کریں۔ یہ نسخہ نظر کی کمزوری اور دماغی کمزوری کی شاندار ہے۔ غصہ کیلئے آپ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے ہر وقت درود شریف پڑھتی رہا کریں۔ (والدہ مشور، مردان)

اثرا ت

محترم قارئین! ہماری ایک بچی سکول میں جایا کرتی تھی، اچانک اس کو پیشاب کی حاجت ہوئی اور وہ لیٹرین میں چلی گئی لیٹرین سے فارغ ہونے کے بعد گھر آگئی اور اچانک

اس کو بیہوشی کے دورے پڑنے شروع ہو گئے۔ بڑی جدوجہد کے بعد اب دورے تو نہیں پڑتے مگر دوسری حرکتوں سے سب کو بہت تنگ کرتی ہے، بہت ضدی ہو گئی ہے، جو بات زبان سے نکالتی ہے پوری کر کے چھوڑتی ہے، بھائیوں سے لڑائی، ماں کے ساتھ لڑائی، باپ سے لڑائی، ہر وقت جیتنی چلاتی رہتی ہے۔ (محمد ادریس لاہور)

جواب: آپ اپنی بیٹی کیلئے صبح وشام گیارہ گیارہ سو مرتبہ یَا قَهَّارُ کا ورد کیا کریں۔ خود بیٹی کو بھی کہیں کہ وہ بھی ہر وقت یَا قَهَّارُ کا ورد کرتی رہے۔ انشاء اللہ کچھ ہی عرصہ میں بیٹی کی یہ کیفیت ختم ہو جائے گی۔

چہرے پر رونق

محترم قارئین السلام علیکم! مسئلہ ہم دو بہنوں کا ہے میری عمر چوبیس اور میری بہن کی عمر تیس سال ہے، متوازن غذا کے باوجود ہم بہنوں کے چہرے پر رونق نہیں، رنگت زرد اور آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے ہیں، نسوانی حسن نہ ہونے کے برابر ہے۔ (م ش، جہلم)

جواب: چہرے میں کشش کیلئے کشمش کھائیں، رات کو بادام چودہ عدد اور کشمش پچیس گرام پانی میں بھگو دیں، صبح دودھ کے ساتھ کھائیں۔ بہترین ناشتہ ہے۔ خون خوب پیدا ہوگا۔ ایک مالٹا روز کھائیں، صبح ذرا سی ورزش بھی کرنی چاہیے۔

جوؤں کا مسئلہ

محترم قارئین میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے بچوں کے سر میں جوئیں پڑ جاتی ہیں، بڑے بچوں کے سر میں سکول سے آ جاتی ہیں، پھر سارے گھر والوں کے سر میں پڑ جاتی ہیں۔ میں نے بہت نسخے ٹوٹکے حالانکہ لوٹن، شیمپو استعمال کیے لیکن کوئی مستقل حل نہیں ہوا، براہ مہربانی کسی کو اگر کوئی آزمودہ ٹوٹکا معلوم ہو تو بتادیں کہ جوئیں ساری مرجائیں اور کوئی ایسا تیل یا تیل میں ملانے والی چیز کے جوئیں پڑیں بھی نہیں۔ (ام محمد مصعب)

جواب: سر میں جوئیں پیدا ہو جائیں تو بڑی مشکل سے جاتی ہیں۔ آپ ہمدرد کی ”جر بین“ لے لیں اور رات کو سوتے وقت یہ پیسٹ سر میں لگائیں، اسی طرح جس طرح ذرا سا تیل سر میں ڈالتے ہیں۔ ذرا سی جربین بالوں میں مل لیا کریں۔ چند دنوں میں جوئیں مرجائیں گی۔

بال رنگنے کا طریقہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کی دو سال سے قاری ہوں اور اس رسالے کی جتنی تعریف کروں کم ہے۔ میں نے روحانی مراقبہ سے بہت کچھ حاصل کیا۔ ہر ماہ 14

کمائی میں برکت کیلئے: اگر کسی شخص کی کمائی میں برکت نہ ہو تو اس کو چاہیے صبح وشام 99 بار سورۃ فاتحہ پڑھ کر استالیں دفعہ پانچواں پڑھا جائے، کمائی میں برکت ہوگی۔

سردیوں کے مسائل

محترم قارئین! میری عمر 22 سال ہے میرا مسئلہ یہ ہے کہ سردیوں میں ہاتھ پاؤں کی انگلیوں پر خون جم جاتا ہے اور انگلیاں سوج جاتی ہیں۔ ہاتھ پاؤں بالکل ٹھنڈے رہتے ہیں انگلیوں میں بہت خارش ہوتی ہے اور درد بھی ہوتا ہے مجھے بچپن سے یہ مسئلہ ہے، میں نے اپنا بہت علاج کروایا لیکن کوئی افادہ نہیں ہوا۔ انگلیوں پر گہرے سیاہ نشان بھی پڑ گئے ہیں۔ براہ مہربانی کوئی مؤثر علاج تجویز کریں۔ (کنول، چکوال)

جواب: سروسوں کا تیل نیم گرم کر کے اس میں تھوڑا تیل ڈال کر وہ رات کو سوتے وقت انگلیوں پر لگائیں۔ اس کے علاوہ موم لے کر اسے گرم کر لیں اور نیم گرم ہونے پر اس میں ویزلین ماس کر کے پاؤں اور ہاتھوں کی انگلیوں پر لگائیں۔ چند دن لگانے سے آپ کا مسئلہ حل ہو جائیگا۔

عقبقری روحانی اجتماع

20، 21، 22 نومبر 2015ء، روز جمعہ، ہفتہ اتوار
ترقیاتی اصلاحی تعلق مع اللہ روحانیت کے پراسرار حقائق اور گھبریلو الجھنوں، مشکلات اور پریشانیوں کے خاتمہ کیلئے حضرت حکیم صاحب کی طرف سے دعوت عام اور اجازت عام ہے۔ مرد اور جوانوں کیلئے تین روزہ اجتماع میں شرکت کریں۔ حسب موسم گرم بستر ہمراہ لائیں، لنگر اور رہائش کا مکمل انتظام تبلیغ خانہ میں ہوگا۔ اتوار کے دن صبح درس کے بعد دعا ہوگی اور واپسی کی اجازت ہوگی۔

طلباہ اور اساتذہ کے حیران کن تاثرات

یکم جنوری ظہر سے لے کر 4 جنوری تک طلباہ اور اساتذہ کا اجتماع جس میں ملک بھر اور بیرون ملک سے خواتین اور مرد تبلیغ خانہ تشریف لائے۔ حضرت حکیم صاحب کے جمعات کے درس کے ساتھ کل آٹھ درس ہوئے۔ بالمشافہ حضرت حکیم صاحب کی زیارت سوالات کے جوابات اور دن رات اعمال تربیت ذکر مراقبہ تعلیمی حلقے، طبی و روحانی چٹکے، نوٹکے ان سب کے بہترین حلقے لگے۔ خواتین اور مرد حضرات بہت مطمئن ہوئے کیونکہ لنگر رہائش کا بہترین انتظام زمینی گرم پانی جس نے سردی کا احساس تک نہ ہونے دیا۔ حاضرین کا تقاضا تھا کہ آئندہ بھی سال میں دو دفعہ ایسے اجتماع ہوں حضرت حکیم صاحب نے مخلصین کے مطالبے کی قدر دانی کرتے ہوئے نومبر میں اجتماع کی اجازت دے دی ہے۔ جس میں ہر طبقے کے لوگوں کو اجازت عام ہوگی۔ موجودہ اجتماع کی کامیابی پر لوگ مسلسل مبارکباد دے رہے ہیں اور بہت مطمئن ہیں اللہ تعالیٰ اس کو امت میں برکت عافیت ایمان ہدایت اور مشکلات کے حل کا ذریعہ بنائے اور حاضرین کی حاضری کو نہایت اعلیٰ درجہ میں قبول فرمائے۔ آمین!

جواب: آپ ادارہ عقبقری کا ”بواسیر کورس“ اور ”شوگر کورس“ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں انشاء اللہ کچھ عرصہ بعد آپ کی صحت پہلے جیسی قابل رشک ہو جائے گی۔ اپنی خوراک پر پرہیز کے ساتھ زیادہ سے زیادہ توجہ رکھیں۔

منہ پر خارش زدہ دانے

محترم قارئین! میری عمر 50 سال ہے، جوں جوں عمر بڑھ رہی ہے۔ منہ پر سیاہ کوڑی والے دانے ہیں جو کہ میرا وراثتی مسئلہ ہے۔ جب کوڑی بننے لگتی ہے تو خارش ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ حکیم صاحب! میں اس مسئلے سے کافی پریشان ہوں اس کے علاج کیلئے رہنمائی فرمادیں۔ آپ کی مہربانی ہوگی۔ (ابو محمد، جھنگ)

جواب: آپ رات کو سوتے وقت اچھا تیار کردہ گلغندہ گلاب چوبیس گرام کھائیے اور کافی دنوں تک اس کا استعمال جاری رکھیں۔ اس کے علاوہ ادارہ عقبقری کی دوائی ”خون صفا“ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔

موٹا ہونا چاہتا ہوں!

محترم قارئین! میری عمر 25 سال ہے، قد درمیانہ اور آفیس میں ملازم ہوں۔ قارئین! میں کمزور سا ہوں میں چاہتا ہوں تھوڑا موٹا ہو جاؤ وزن بڑھ جائے جسم میں طاقت رہے۔ براہ مہربانی نسخہ سنا بھی ہو اور آسان بھی۔ (محمد سعید ملتان)

جواب: مناسب ورزش پر توجہ سب سے پہلی کرنی چاہیے۔ صبح کم از کم ایک ڈیڑھ میل تیز رفتار کے ساتھ چلیں۔ ناشتے میں کشمش پچیس گرام، مغز بادام شیریں بارہ دانے لازماً کھانے شروع کر دیں۔ ان دونوں کو رات کے وقت بھگو دیں اور صبح کھالیں۔ اس کے ساتھ پاؤ ڈیڑھ پاؤ خالص دودھ پی لیں۔ ساتھ ادارہ عقبقری کی ”اکسیر البدن“ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔

بھونیں پلکیں ختم

مجھے بالچر ہوا ڈاکٹر نے سٹرائنڈ استعمال کروائی بال آگئے دوائی چھوڑتے ہی ڈاکھی مونچھے، بھونیں اور پلکیں سب ختم ہو گئیں۔ کسی اللہ والے کو علاج معلوم ہو تو ضرور تحریر کریں۔ (واجید علی)

جواب: اگر آپ کی صحت اچھی ہے تو آپ کے بالوں کی جڑیں کمزور ہو گئی ہیں۔ روغن لبوب سبجہ 60 گرام روغن قسط 60 گرام دونوں کو ملا کر رکھ لیں، جہاں جہاں سے بال گر رہے ہیں وہاں یہ تیل لگایا کریں۔ بال گرے بندہ اور نئے آنا شروع ہو جائیں گے۔ اس کے ساتھ ادارہ عقبقری کی ”اکسیر البدن“ کچھ ماہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔

باقاعدگی سے میں روحانی مراقبہ کرتی ہوں۔ میرا قارئین سے سوال ہے کہ مجھے آپ سے بال رنگنے کا طریقہ پوچھنا ہے۔ الحمد للہ میرے بال لمبے اور خوبصورت ہیں۔ میں ان کو کٹر کرنا چاہتی ہوں۔ میرے سر میں خشکی بھی بہت ہے۔ کوئی ایسا نسخہ بتائیں جس سے میرے سر پر یا میرے بالوں پر کوئی نقصان نہ ہو اور دیر پا گہرا رنگ آئے۔ میں آپ کی بہت مشکور ہوں گی۔ (مصباح محمود چشتیاں)

جواب: بالوں میں خشکی کیلئے بہن آپ صفائی کا بہت زیادہ خیال رکھا کریں، آپ ایسا کریں کہ ذرا سے آٹے صبح کو پانی میں بھگو دیں رات کو ان کو باریک پیس کر سر میں لگالیں۔ صبح دھو ڈالیں۔ اس کے علاوہ دہی کی بالائی بھی سر میں لگانے سے فائدہ ہوتا۔ بال رنگنے کیلئے گرم پانی میں مہندی گھولنے کے بعد کھولتے پانی میں رکھ کر دس منٹ سے آدھے گھنٹے تک گرم کر کے ٹھنڈا کر لینا چاہیے، اب اس لپ کو چولھے پر رکھ کر اچھی طرح پکالیں اور جب یہ ذرا ٹھنڈا ہونے لگے، اس میں انڈا اور کیسٹر آئل (ارنڈی کا تیل) ملائیں اور قابل برداشت گرم گرم بالوں میں خوب اچھی طرح لگالیں۔ سر میں لپ کی مالش کے وقت دستانے پہننے چاہئیں تاکہ ہاتھوں پر مہندی کا رنگ نہ چڑھے۔ لپ آدھے سے تین گھنٹوں تک لگا رہنے دیں۔ اس سے بالوں میں بہت اچھا رنگ چڑھتا ہے اور کوئی سائیڈ ایفیکٹ بھی نہیں۔ اس کے علاوہ آپ جو کوئی بھی ہیز کھر استعمال کریں اس میں موجود کیمیکل سے آپ کے بالوں اور سر کی جلد کو نقصان ضرور ہوگا۔ لہذا بہتر یہی ہے کہ آپ اپنے بالوں کے قدرتی رنگ پر ہی اکتفا کریں۔

شوگر کا علاج

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! گزارش ہے کہ بندہ عقبقری اور آپ کی دیگر تصانیف کا 2008ء سے قاری اور معترف ہے۔ بنی نوع انسان کی انتہائی پر خلوص خدمت کرنے پر جناب کا تہہ دل سے مشکور ہوں اور دعا گو ہوں۔ میرا قارئین سے سوال ہے کہ مجھے کچھ سے بادی بواسیر کا مریض چلا آرہا تھا علاج اور پرہیز کی سعی جاری تھی لیکن مجموعی صحت قابل رشک تھی لیکن دو سال ہوئے مجھے معلوم ہوا کہ شوگر کا مریض بھی بن چکا ہوں جس کی وجہ سے از حد غم، پریشانی، مشکل، تنہائی اور مایوسی کا شکار ہو چکا ہوں۔ اگر کسی کے پاس شوگر کا حتمی علاج ہو تو ضرور بتائیں۔ کیونکہ صحت کے گرنے کی وجہ سے انتہائی خوبصورت اور دلکش چہرہ دن بدن اپنی خوبصورتی کھورہا ہے اور آنکھیں اندر کو دھنس رہی ہیں اور رنگت سیاہی مائل ہو رہی ہے۔ بہت پریشان کن صورتحال ہے۔ (محمد ندیم واہ کینٹ)

یا حَفِیْظُ یا سَلاَمُ نے دیارِ غیر میں بچا لیا

مکتبہ عائشہ کراچی

مولانا وحید الدین خاں طبری دھال

کوئی انسان آپ کے اوپر صرف اس وقت وار کرنے کی ہمت کرتا ہے جب کہ آپ اپنی کسی نادانی سے اس پر یہ ظاہر کر دیں کہ آپ اس سے کمزور ہیں

ایک حدیث میں ہے کہ اللہ رب العزت نے آدم کو اپنی صورت پر بنایا (خلق اللہ آدم علی صورت) یہ روایت اگرچہ باعتبار سند کمزور ہے مگر باعتبار معنی وہ درست ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ انسان کا چہرہ ساری معلوم کائنات میں سب سے زیادہ پر شوکت چیز ہے وہ اپنے اندر ایک برتر عظمت لیے ہوئے ہے۔ خدا نے آپ کے چہرہ اور آپ کی شخصیت کو آپ کیلئے ایک غیر مفتوح ڈھال بنایا ہے۔ آپ ہر ضرورت کے موقع پر اسے استعمال کر سکتے ہیں۔ مگر اس معاملہ میں آپ کی کامیابی کا سارا انحصار اس بات پر ہے کہ آپ نے دوسروں کی نظر میں اپنی کیا تصویر بنائی ہے۔ اگر آپ نے اپنے ماحول میں اپنی یہ تصویر بنائی ہو کہ آپ ایک سطحی اور بے قیامت انسان ہیں، آپ صرف جھوٹی لڑائی لڑنا جانتے ہیں۔ آپ اقدام کا نعرہ لگاتے ہیں اور دھمکی سن کر اقدام ملتوی کر دیتے ہیں۔ ایسی حالت میں جب آپ دوسروں کے سامنے آئیں گے تو آپ کا آنا ایک بے دین انسان کا آنا ہوگا۔ اس وقت آپ گویا ایک ٹوٹی ہوئی ڈھال ہوں گے جس کے اندر لوگوں کیلئے کوئی زور نہیں۔ اس کے برعکس اگر آپ نے اپنے آس پاس اپنی یہ تصویر بنائی ہے کہ آپ ایک بھاری بھر کم انسان ہیں، آپ کے اعلیٰ اخلاق نے لوگوں کو آپ کا معترف بنا رکھا ہو۔ ایسی حالت میں آپ کے سامنے آتے ہی لوگوں کی نظریں آپ کیلئے جھک جائیں گی۔ آپ کا آنا وہ آیا اس نے دیکھا، اس نے فتح کر لیا، کا ہم معنی بن جائے گا۔ آپ کا انسانی چہرہ آپ کے حق میں ایک مرعوب کن ڈھال ہے۔ کوئی انسان آپ کے اوپر صرف اس وقت وار کرنے کی ہمت کرتا ہے جب کہ آپ اپنی کسی نادانی سے اس پر یہ ظاہر کر دیں کہ آپ اس سے کمزور ہیں۔ دانش مندی کے ذریعے اپنے رعب انسانی کو قائم رکھیے اور پھر کوئی شخص آپ کے اوپر وار کرنے کی جرأت نہیں کرے گا۔

(روحانی محفل سے فیض پانے والے)

گزرجی ہیں مجھے اس مرتبہ الرجبی نہیں ہوئی اور یہ سردیاں بڑی خوشگوار گزر رہی ہیں۔ الحمد للہ! روحانی محفل بھی جاری ہے اس روحانی محفل سے میرے اور بھی بڑے مسائل حل ہو رہے ہیں۔ (شرافت علی لاہور)

میرے بچے کے سارے گھر تھا جس کا بیرونی دروازہ بھی لکڑی کا تھا کہ ایک لات سے ٹوٹ سکتا تھا۔ طے یہ ہوا کہ چھت پر لکڑی کی سیڑھی لگا کر برابر والے گھر میں اتر جائیں کیونکہ ان کا گھر کافی محفوظ تھا اور گیٹ کم از کم لوہے کا تھا۔ اس غلبت میں ہم سب بڑی مشکل سے پڑوسیوں کے ہاں چلے گئے۔ مرد چھت پر اینٹوں سے مورچے بنانے لگے اور پتھر اکٹھا کرنے لگے جب ہم نیچے گئے تو وہاں بہت سی خواتین و کمسن و نو عمر لڑکیاں موجود تھیں جو سب خوفزدہ ہو کر رو رہی تھیں میں نے کہا سب نماز میں لگ جاؤ اور قرآن پڑھو اور دعا کرو۔ ہم سب اس میں لگ گئے۔ بھوم بس گلی میں داخل ہونے کے قریب تھا کہ اچانک مجھے بھائی کے بتائے ہوئے اسماء الحسنی یاد آئے میں نے سب سے کہا با آواز بلند یا حَفِیْظُ یا سَلاَمُ کا ورد کریں اور کہہ اس ورد سے گونج اٹھا۔ ابھی ہمیں چند سیکنڈ ہی ہوئے تھے کہ اچانک بھوم کی آوازیں ہلکی ہو کر غائب ہو گئیں۔ اوپر سے کسی نے آکر اطلاع دی کہ پتہ نہیں کیا معجزہ ہوا بھوم ایسا ایک دم غائب ہوا کہ سب حیرت میں پڑ گئے اور کمرے میں یہ سن کر ایک حیرت و شکر واللہ سے سرشاری کے احساس سے سکوت طاری ہو گیا۔ اللہ اللہ۔۔۔

سبحان اللہ! بس وہ دن ہے اور آج کا دن بائیس سال ہو چکے ہیں یہ وظیفہ میرے دل و زبان کا حصہ بن چکا ہے، جو ملتا ہے اسے بتاتی ہوں، پچھلے دنوں اپنی دوست کے ساتھ گاڑی میں بیٹھی تھی گن پوائنٹ پر انگوٹھیاں اتروائیں میں نے دل میں ورد شروع کیا اور ڈاکو میرے ہاتھ میں انگوٹھیاں واپس پھینک کر چلا گیا اس کے علاوہ بھی ایسے برکات و فیوض حاصل ہوئے کہ طوالت کے باعث احاطہ تحریر میں لانا مشکل ہے۔ اس کے ساتھ ایک ضروری نسخہ بھی بتانا چاہتی ہوں کہ خون جو رک نہ رہا ہوا اس پر فوراً مٹی کا تیل لگائیں فوراً رک جائے گا۔

جوڑوں کے درد کیلئے

ہوا لسانی: سنا، سکی، لا، جنتی، سونہ، کلونجی، ہم وزن ہیں لیں، پھر شہد کی مدد سے چنے کے برابر گولیاں بنالیں، ایک گولی صبح اور ایک رات کو دودھ کے ساتھ لیں، انشاء اللہ جوڑوں کے درد سے نجات ملے گی۔ (محمد صادق سکھر)

میں قصبہ دیوبند میں تھی کہ اچانک بابر مسجد کا ہنگامہ کھڑا ہو گیا۔ وہ دسمبر کی ایک خنک رات تھی اور کوئی ساڑھے گیارہ بجے تھے کہ میرے بچے گھبرائے ہوئے ہم لوگوں کے پاس آئے۔ (ہم سب ایک کمرے میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے) کہ غضب ہو گیا ہے محترم حکیم صاحب السلام علیکم! تقریباً دو سال پہلے عبقری سے تعارف ہوا اور یہ تعارف اتنا خوبصورت تھا کہ دائمی دوستی اور رفاقت میں بدل چکا ہے، جو کام آپ خلاق خدا کیلئے کر رہے ہیں اس کا اجر دینے والی ذات صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔ ہم صرف تحسین و آفرین پیش کر سکتے ہیں اور آپ کیلئے دعا گو ہیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ ہم بھی کچھ قیمتی باتیں شیئر کیا کریں۔ چنانچہ میں آج آپ کو اپنی زندگی کا سب سے بڑا واقعہ اور اس سنگین صورتحال سے محفوظ نکلنے والا مجرب نسخہ لیکر حاضر ہوئی ہوں۔

یہ 1992ء کی بات ہے جب میں انڈیا گئی جس روز میں وہاں پہنچی وہ دیوالی کی رات تھی۔ خیر میں اپنے خالہ زاد بھائی کے ہاں مقیم ہوئی، رات کا کھانا کھا کر بھائی نے کہا چلو چھت پر آتش بازی دیکھتے ہیں مگر مجھے کوئی دلچسپی نہ تھی، پھر اصرار کیا کہ اگلی گلی میں ماموں کے ہاں چلتے ہیں، میں ڈر رہی تھی میں نے کہا کہ مجھے آتش بازی سے ڈر لگتا ہے، راستے میں کہیں کچھ آکر نہ گر جائے۔ مگر وہ زبردستی یہ کہہ کر گھسیٹ لے گئیں کہ بس یا حَفِیْظُ یا سَلاَمُ کا ورد کرتے چلیں گے پھر کچھ نہیں ہوگا۔ چنانچہ ہم آتش بازی کے اس سیلاب سے ہو کر واپس خیریت سے گھر پہنچ گئے۔ انہوں نے کہا کہ اس ورد میں بڑی طاقت ہے۔ خیر پھر میں سہارنپور اپنے ددھیال والوں سے ملنے چلی گئی۔ میں قصبہ دیوبند میں تھی کہ اچانک بابر مسجد کا ہنگامہ کھڑا ہو گیا۔ وہ دسمبر کی ایک خنک رات تھی اور کوئی ساڑھے گیارہ بجے تھے کہ میرے بچے گھبرائے ہوئے ہم لوگوں کے پاس آئے۔ (ہم سب ایک کمرے میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے اور لڈو کھیل رہے تھے) کہ غضب ہو گیا ہے باہر بلوائیوں کا ایک بڑا ہجوم جو سخت مشتعل اور ہتھیاروں سے لیس ہے، مسلمانوں کی آبادی (جہاں ہم تھے) پر حملہ کیلئے دوڑا چلا آ رہا ہے، اتنے میں خوفناک شور کی آوازیں بھی ہم تک پہنچ گئیں۔ سارے گھر میں ہم چھ جوان لڑکیاں اور ایک خاتون تھیں جبکہ مردوں میں ایک بوڑھے چچا اور دو جوان لڑکے تھے سب ایک دم سراپیمہ ہو گئے۔ یہ

کھانی ختم کرنے کیلئے: ایک چچ شہد اور ادراک کارس ملا کرو زمین سے چار بار پیسے کھانی ختم ہو جائے گی۔ کافی دفعہ آزمودہ ہے۔

سیر و تفریح کے لیے ساتھ باہر جائیں اور اس وقت کو شکوے شکایات کی نذر نہ کریں بلکہ اس سے زیادہ سے زیادہ لطف اندوز ہونے کی کوشش کریں۔

پُرمسرت ازدواجی زندگی

یہ گر اپنالیں تو آپ کی ہو جائے

کسی بھی دوسرے رشتے کی مانند شادی بھی مسلسل توجہ چاہتی ہے۔ اس کیلئے آپ کو اپنے حقوق کے علاوہ فرائض کا تعین بھی کرنا پڑتا ہے اور کسی اپنے مقصد کی خاطر کبھی کبھی اپنے اصولوں کی قربانی بھی دینی پڑتی ہے۔ تب کہیں جا کر ایک خوشگوار اور سایہ دار رشتہ استوار ہوتا ہے۔

نبھاسکے۔ اسی طرح اپنی جانب سے بھی کوشش کریں کہ فرائض کی ادائیگی میں کسی قسم کی کوتاہی نہ ہونے پائے۔ شریک حیات کے ساتھ رعایت برتیں اور اس کی خواہشات کا اہتمام کرنا سیکھیں۔

اختلاف سے خوفزدہ نہ ہوں

کبھی کبھی کسی بڑے مسئلے سے بچنے کیلئے آپس میں چھوٹی موٹی بحث ناگزیر ہو جاتی ہے۔ لہذا ایک دوسرے کو اپنے نظریات سے آگاہ کرتے رہیں کیونکہ ریت میں منہ چھپانے سے خطرہ ملتا نہیں۔ اختلافی مسائل پر بات کرنا بھی ضروری ہے۔ لیکن جب کسی مسئلے پر بحث چھڑ جائے تو تحمل سے کام لیں اور غور سے شوہر کی بات سنیں۔ غصے میں آنے یا چپخنے چلانے کی ضرورت نہیں۔ اپنا موقف بیان کرنے کے ساتھ ساتھ دوسرے کی بات بھی سنیں اور کسی درمیانی سمجھوتے کی راہ نکالیں۔ جوش میں ہوش کھونے اور پرتشدد رویہ اختیار کرنے کی ضرورت نہیں۔ نہ ہی شریک حیات کی جانب سے ایسا رویہ برداشت کریں۔

زیادتی برداشت نہ کریں

خواتین اکثر اوقات صدمے، ڈر و خوف یا شرمندگی کے باعث اپنے اوپر کی گئی کسی زیادتی پر چپ رہتی ہیں اور اندر ہی اندر گھٹتی رہتی ہیں۔ بہت سی خواتین اس بات کا اعتراف کرتی ہیں کہ زیادتی پر بات نہ کرنے کے باعث ان کے خلاف یہ سلسلہ دراز ہوتا چلا گیا۔ لہذا ایسی غلطی کبھی نہ کریں۔ خود کو تکلیف برداشت کرنے کا عادی نہ بنائیں اور نہ ہی دوسرے فریق کو یہ اجازت دیں کہ وہ آپ کی خاموشی سے فائدہ اٹھائے۔ اپنی ضروریات، محسوسات اور پسند و ناپسند سے اسے آگاہ رکھیں۔

ایک دوسرے کو وقت دیں

کوئی بھی تعلق ایک ساتھ رہنے اور ایک دوسرے کا ساتھ دینے سے ہی استوار ہوتا ہے اور محبت بھی اسی طرح نمو پاتی ہے۔ بقی ہوئی خوشگوار گھڑیوں کو ایک ساتھ بیٹھ کر دہرائیں

دنیا میں کوئی انسان مکمل ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔ ہر انسان میں کوئی نہ کوئی کمی یا خامی ضرور ہوتی ہے۔ لہذا ازدواجی زندگی کے معاملات میں پرفیکشن کی توقع کرنا درست نہیں۔ اگر یہ تسلیم کر لیں کہ آپ کا شریک حیات آپ کی زندگی کا لازمی حصہ ہے اور وہ ایک عام انسان ہے لہذا اس سے بھی غلطیاں سرزد ہو سکتی ہیں تو سمجھ لیں کہ آپ آدھی جنگ جیت گئیں لیکن اگر آپ اپنے تعلقات پر مطمئن نہیں تو اس کا یہی مطلب ہو سکتا ہے کہ آپ زندگی کے حقائق کو قبول نہیں کر پاتیں۔ اس کی وجہ آپ کا اپنا رویہ یا پھر آپ دونوں کے مابین افہام و تفہیم کی کمی ہے۔ یہاں آپ کیلئے کچھ تجاویز پیش کی جا رہی ہیں جن کے باعث ایک دوسرے کو سمجھنے اور زندگی کو سہل بنانے میں مدد ملے گی۔

بات چیت ضروری ہے

ہمیشہ ایک دوسرے سے اپنے محسوسات مسائل اور خواہشات کے بارے میں بات چیت کرتے رہیں۔

ایک دوسرے کے خیالات سے آگاہ رہنا اچھا رہتا ہے۔ حال کو بہتر بنانے اور مستقبل کے منصوبوں پر بات کرنا بھی ضروری ہے۔ مل بیٹھ کر اپنے مسائل کا حل تلاش کرنے کی کوشش کریں اس طرح شریک حیات کے ساتھ آپ کی ذہنی قربت میں اضافہ ہوگا۔ یہاں اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ سننا بھی اسی قدر اہم ہے جتنا کہ بولنا۔ آپ خاموشی کی زبان میں بھی اپنے محبت بھرے انداز، لمس، توجہ اور احترام کے ذریعے شریک حیات سے ہم کلام ہو سکتی ہیں۔

زیادہ توقعات نہ باندھیں

زیادہ توقعات باندھنا ہمیشہ خرابی کا پیش خیمہ ثابت ہوتا ہے۔ خصوصاً اس صورت میں آپ کو لازماً مایوسی کا سامنا کرنا پڑے گا جب آپ شوہر سے ایسی توقعات وابستہ کر لیں جن کا پورا کرنا اس بیچارے کیلئے کسی طور ممکن نہ ہو۔ لہذا توقعات باندھیں لیکن ایسی جنہیں آپ کا ساتھی با آسانی

اعتماد اور احترام کرنا سیکھیں

ضرورت سے زیادہ حساس یا شکی مزاجی ہونا آپ کی ازدواجی زندگی میں زہر گھول سکتا ہے۔ ان عادات کے باعث آپ کی زندگی میں وہ مسائل بھی سراٹھاسکتے ہیں جن کا سرے سے کوئی وجود ہی نہ ہو۔ لہذا ہوشیار ضرور رہیں اپنی آنکھیں اور کان ہمیشہ کھلے رکھیں لیکن ہمہ وقت ششیر بکف بند رہیں۔ شادی شدہ زندگی میں ایک دوسرے پر اعتماد بہت ضروری ہے۔ سو اپنے شوہر کا احترام کریں اور اس پر اعتماد رکھیں تا آنکہ اپنی آنکھوں سے اس کے خلاف کوئی ثبوت نہ دیکھ لیں۔

اپنی خواہشات کو بھی اہمیت دیں

پرمسرت ازدواجی زندگی کیلئے ضروری ہے کہ آپ اپنی خواہشات اور چھوٹی چھوٹی خوشیوں کا گلا نہ گھٹیں۔ انہیں اپنے ساتھ لے کر چلیں۔ اگر آپ انہیں اندر ہی اندر دبا رہیں تو بالآخر ایک روز فرسٹریشن کا شکار ہو جائیں گی۔ کسی بھی دوسرے رشتے کی مانند شادی بھی مسلسل توجہ چاہتی ہے۔ اس کیلئے آپ کو اپنے حقوق کے علاوہ فرائض کا تعین بھی کرنا پڑتا ہے اور کسی اچھے مقصد کی خاطر کبھی کبھی اپنے اصولوں کی قربانی بھی دینی پڑتی ہے۔ تب کہیں جا کر ایک خوشگوار اور سایہ دار رشتہ استوار ہوتا ہے۔

درد گردہ سے ہمیشہ کیلئے نجات

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کی خدمت میں قارئین کیلئے ایک تحفہ پیش کر رہا ہوں: **ہوا شانی: گردے کا درد جو پتھری کی وجہ سے ہو رہا ہو آپ دیسی مرغی کے پوٹے لیکر اگر دیسی نہ ملے تو برائے لے لیں ان کے اوپر سے جو زرد رنگ کا چھلکا اترتا ہے اس کو خشک کر لیں اور پیس کر آدھی چچ صرف تین بار کھائیں اور اوپر سے دودھ اگر گائے کا مل جائے تو اچھا اور نہ جو میسر ہو پی لیں۔ گلقتند بھی دو چچ کھالیں۔ انشاء اللہ جو آپ پریشن کروانے جا رہے تھے وہ بھی ٹھیک ہو گئے ہیں اور یہ ایسے اور اتنی جلدی سے اثر کرتا ہے جیسے پن لکڑ کھائی ہو۔ میں نے ایک چیز کا اس میں اضافہ کیا ہے جو کہ اصل نسخہ میں نہیں تھا وہ یہ کہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درد و پاک اور گیارہ مرتبہ سورہ مزمل پڑھ کر اگر یہ دوائی استعمال کی جائے تو پھر تو جو بھی کھائے گا دوبارہ کبھی درد گردہ نہ ہوگا۔ (محمد اکبر نادر آباد)**

گھر کی آرائش اور آپ

(مدیجہ بدر)

اگر آپ اپنے گھر کی سجاوٹ کریں گی تو آپ کا سادہ اور چھوٹا سا گھر بھی دیکھنے والے کو بہت خوبصورت لگے گا۔ ضروری نہیں ہے کہ بہت مہنگی مہنگی چیزیں خرید کر ہی گھر کو سجایا جائے بلکہ آپ اپنے ہاتھ سے بنی ہوئی چھوٹی چھوٹی چیزوں سے بھی گھر کی سجاوٹ کر سکتی ہیں۔

شاید ہی کوئی ایسی خاتون ہوں کہ جنہیں اپنے گھر کو سجانے اور خوب سے خوب تر بنانے کی تمنا نہ ہو لیکن بہت سی خواتین کے ساتھ کچھ یوں بھی ہوتا ہے کہ جب وہ اپنے گھر کی سجاوٹ میں تبدیلی کرنے کی خواہاں ہوتی ہیں تو بہت سارے خیالات ان کے ذہن میں گڈمڈ ہو جاتے ہیں اور انہیں سمجھ میں بھی نہیں آتا کہ کس طرح گھر کو سجایا جائے تو آئیے! ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ اپنا گھر کس طرح سجایا جائے۔ ذیل میں گھر کو سجانے کے مختلف طریقے بیان کیے جا رہے ہیں، شاید یہ طریقے گھر سجانے میں آپ کی مدد کر سکیں۔

ڈرائنگ روم گھر کا وہ حصہ ہے کہ جسے مہمان سب سے پہلے دیکھتا ہے اور اگر آپ کا ڈرائنگ روم سلیقے سے سجا ہوا نہ ہو تو اس سے آپ کے گھر آنے والے مہمان پر آپ کی شخصیت کا تاثر کچھ اچھا نہیں پڑے گا۔

اگر ڈرائنگ روم کی سجاوٹ کی بات کی جائے تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ اس کام میں بہت پیسے خرچ ہو جائیں گے نہیں! آپ کا یہ خیال درست نہیں ہے۔ اگر ڈرائنگ روم کی سجاوٹ میں کچھ چیزوں کا خیال رکھا جائے تو آپ کا سادہ سا ڈرائنگ روم بھی آنے والے مہمانوں پر بہت اچھا تاثر قائم کر سکتا ہے۔ ڈرائنگ روم کی سجاوٹ میں سب سے پہلی بات تو یہ یاد رکھی جائے کہ کبھی بھی آپ اپنی سینئر ٹیبل کو مختلف شوپیس سے نہیں بھریں، کیونکہ جب آپ مہمانوں کیلئے چائے، مشروبات یا دیگر لوازمات کی ٹرے اندر لا کر رکھیں گی تو سب سے پہلے وہ شوپیس آپ کو سائیڈ میں کرنا پڑیں گے جو کہ ظاہر ہے آنکھوں کو بھلا محسوس نہیں ہوں گے۔ سینئر ٹیبل پر اگر صرف آپ ایک گلدان میں تازہ یا کاغذی پھول ہی رکھ دیں تو اس سے ایک تو ٹیبل بھی خالی خالی نہیں لگے گی اور ٹرے رکھتے وقت آپ کو جلدی جلدی چیزیں بھی نہیں ہٹانا پڑیں گی۔

اگر آپ کے ڈرائنگ روم کے صوفوں کا رنگ گہرا ہے تو اس پر ہلکے رنگ کے کسٹرز رکھیں اور اگر صوفوں کا رنگ ہلکا ہے تو پھر اس پر گہرے رنگ کے بیک کسٹرز نمایاں اور اچھے لگیں گے۔

بیدروم: بیدروم کی سجاوٹ کرتے وقت اس بات کا ضرور خیال رکھیں کہ آپ کے بیدروم میں کون سا رنگ پینٹ کیا گیا ہے۔ اسی رنگ کی مناسبت سے آپ کا رپٹ کا رنگ منتخب کریں یعنی اگر آپ کا بیدروم کا پینٹ ہلکا گلابی ہے تو اس میں میرون، سرخ یا گلابی شڈ کا رپٹ خوبصورت معلوم ہوگا۔ اس کے برعکس اگر آپ نیلے یا ہرے رنگ کا رپٹ بچھالیں گی تو وہ آنکھوں کو بہت بدنما لگے گا۔ اگر آپ کے کمرے میں سفید پینٹ کیا ہوا ہے تو اس پر آپ کسی بھی رنگ کے کارپٹ اور پردے استعمال کر سکتی ہیں۔

بیدروم کی دیواروں پر آپ اس کمرے کے سائز اور اس میں سونے والوں کی شخصیت کے مطابق پینٹنگز بھی لگائیں۔ یعنی اگر کمرہ بچوں کے سونے کا ہے تو آپ اس میں بچوں کی پسند کی چیزیں رکھیں نہ کہ اپنی پسند۔۔۔ اس کے علاوہ بچوں کے کمرے میں ایک Toy Rack ہونا بہت ضروری ہے تاکہ بچے کھیلنے کے سارے کھلونے اس ریک میں رکھ دیں اور کھلونے ادھر ادھر کھڑے ہونے نظر نہ آئیں۔

بیدروم کی دیواروں پر آپ اس کمرے کے سائز اور اس میں سونے والوں کی شخصیت کے مطابق پینٹنگز بھی لگائیں۔ یعنی اگر کمرہ بچوں کے سونے کا ہے تو آپ اس میں بچوں کی پسند کی چیزیں رکھیں نہ کہ اپنی پسند۔۔۔ اس کے علاوہ بچوں کے کمرے میں ایک Toy Rack ہونا بہت ضروری ہے تاکہ بچے کھیلنے کے سارے کھلونے اس ریک میں رکھ دیں اور کھلونے ادھر ادھر کھڑے ہونے نظر نہ آئیں۔

لاؤنج: آپ لاؤنج میں مختلف سدا بہار پھول رکھ سکتی ہیں! کرسیاں ساتھ ساتھ جوڑ کر نہ رکھیں کچھ فاصلے پر رکھیں۔ اگر لاؤنج بہت چھوٹا ہے تو اس میں کارپٹ کے اوپر اگر آپ فلور کسٹرز رکھیں تو آپ کا لاؤنج اور بہت خوبصورت لگے گا۔

مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھتے ہوئے اگر آپ اپنے گھر کی سجاوٹ کریں گی تو آپ کا سادہ اور چھوٹا سا گھر بھی دیکھنے والے کو بہت خوبصورت لگے گا۔ ضروری نہیں ہے کہ بہت مہنگی مہنگی چیزیں خرید کر ہی گھر کو سجایا جائے بلکہ آپ اپنے ہاتھ سے بنی ہوئی چھوٹی چھوٹی چیزوں سے بھی گھر کی سجاوٹ کر سکتی ہیں۔ مثلاً گھریں اکثر اچار اور جیم وغیرہ کی جوشیشیاں خالی ہو جاتی ہیں آپ ان میں پانی بھر کے مٹی پلائٹ کی چھوٹی چھوٹی شاخیں کاٹ کے لگائیں اور ان بوتلوں کو تار کی مدد سے یا تو دیوار پر لٹکادیں یا پھر ٹیبل یا ریک پر رکھ دیں۔

آپ گلاس پینٹنگ سے بھی دیواروں کو سجا سکتی ہیں اور آپ پوٹ پینٹنگ کر کے اس سے ڈرائنگ روم، لاؤنج اور بیڈروم کو بھی سجا سکتی ہیں۔

اگر آپ اپنے ہاتھوں سے بنی ہوئی چیزوں سے اپنے گھر کو سجائیں گی تو اس سے نہ صرف آپ کا گھر خوبصورت معلوم ہوگا بلکہ جب آنے والے مہمان آپ کے گھر پر کی تعریف بھی کریں گے تو یقیناً آپ کا سیروں خون بڑھ جائے گا۔

لیکچر: کمرہ دطاعت رحم کیلئے مجرب نسخہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس پوشیدہ امراض میں مبتلا بہنوں کیلئے مجرب نسخہ ہے جس نے مجھے دیا وہ بڑا عالم باعمل حکیم ہے۔ بقول ان کے پچاس سے زیادہ خواتین پر استعمال کیا ہے۔ مجھے دیا میں نے بھی کئی عورتوں پر استعمال کروایا، خود اپنی بیوی پر بھی استعمال کیا الحمد للہ! چند یوم کے استعمال سے رزلٹ آنا شروع ہو جاتی ہے۔ نسخہ درج ذیل ہے:-

حوالہ: کمرکس، اسگندھ، مویچرس ہر ایک چھٹانک چھٹانک، لیکرہلی، مازوہز سپاری کاٹھی دو دو تولہ، کشتہ مرجان اصلی، کشتہ بیضہ مرغ ایک ایک تولہ، چینی پانچ تولہ۔ تمام چیزوں کا سفوف بنا کر بعد میں کشتہ جات ملائیے۔ خوراک: صبح و شام نہار منہ آدھا چمچ دودھ سے استعمال کریں۔ پرمیز: گرم چیزیں نہ کھائیں، استعمال کریں دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (سعید الرحمن بنوں)

سرفراز خان اسلام آباد باپ اور بیٹی کا جذباتی رشتہ اور اثرات

اس بات پر عام اتفاق پایا جاتا ہے کہ ایک باپ اپنی بچیوں کو جو آسائش مہیا کرتا ہے وہ اس کی محبت اور بچیوں کو وقت نہ دیئے جانے کا نعم البدل نہیں ہو سکتا۔ دن میں چند گھنٹے ایسے ضرور ہوتے ہیں جب بیٹیاں اپنے باپ کی غیر موجودگی کو محسوس کرتی ہیں

عام طور پر کہا جاتا ہے کہ مائیں بیٹیوں کے مقابلے میں بیٹوں کو زیادہ چاہتی ہیں جبکہ بیٹیاں اپنی ماں کے مقابلے میں باپ کو زیادہ پیار کرتی ہیں تاہم پدرائے شفقت کے معیار کا تعین کرنا مشکل ہے۔ باپ اپنی بیٹیوں کیلئے ایک تناور درخت کی طرح ہوتا ہے جس کے سائے میں وہ پرورش پاتی ہیں۔ باپ کا حوصلہ افزاء رویہ بیٹیوں کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ سماجی اقدار کی پاسداری، باہمی اعتماد، غیر مشروط اور باپ کی پر خلوص بے لوث محبت ایک بیٹی کو مستقبل میں کامیاب زندگی گزارنے کیلئے معاون ثابت ہوتے ہیں۔ ایک باپ کا اپنی بیٹی کے ساتھ مشفقانہ رویہ اور محبت ایک ایسا بہترین تحفہ ہے جس سے اس کی بچی کی شخصیت میں نہ صرف خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے بلکہ وہ مستقبل میں ایک کامیاب زندگی بھی بسر کرتی ہے۔

اکثر باپ کا رویہ اپنی بیٹی یا بیٹیوں کے ساتھ دلی طور پر مشفقانہ ہی رہتا ہے لیکن کہیں کہیں یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ باپ کو اپنے دل میں بیٹی کی محبت کو جگانا پڑتا ہے۔

پیار کا اظہار کون کرے؟ ایک بات جس کا اظہار بیٹیاں نہایت آزادانہ طور پر کرتی ہیں وہ یہ کہ ”میں چاہتی ہوں کہ میرے والد مجھے بتائیں کہ وہ مجھے کتنا پیار کرتے ہیں؟“ اس سوال کے بارے میں ایک ماہر نفسیات کا کہنا ہے کہ ”بیٹے کے مقابلے میں بیٹی ہوش سنبھالنے سے لے کر اپنے گھر بار کی ہونے تک کے اس پورے درمیانی عرصے میں اپنے والد کی توجہ کی زیادہ طالب ہوتی ہے اور جوں جوں اس کی عمر بڑھتی جاتی ہے اس کے دل میں باپ کو چاہنے اور ان کی جانب سے چاہے جانے کیلئے اس کی خواہش میں اضافہ ہی ہوتا رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ لڑکیاں اپنے والد کے متعلق اپنی اس خواہش کا برملا اظہار بھی کرتی رہتی ہیں۔“

مطمئن اور آسودہ خاندانوں میں یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ وہ باپ جو اپنی بیٹی یا بیٹیوں کے سامنے اپنی محبت کا برملا اظہار کرنے میں دشواری محسوس کرتے ہیں وہ اپنی بیٹیوں سے محبت اور ان سے دلی لگاؤ کے اظہار کیلئے مصنوعی اور مادی چیزوں کا سہارا لیتے ہیں مثلاً ان کی زندگی کا کوئی خاص دن یاد

ہوتا ہے اور یہ محسوس کرتی ہیں کہ ان کے والد بھی ان سے ”دلی پیار“ کرتے ہیں۔ یوں باپ اور بیٹیوں کے درمیان خود اعتمادی اور محبت کا رشتہ مستحکم ہوتا ہے۔

نظم و ضبط کی پابندی اور باپ کا رویہ: بچے ضدی مزاج کے ہوتے ہیں دیکھا گیا ہے کہ اکثر والدین یہ کوشش کرتے ہیں کہ ان کے بچے نظم و ضبط کی پابندی کریں اور بغیر کوئی تکلیف اٹھائے اپنے والدین کے تجربات سے سبق حاصل کریں تو عموماً بچے اس طرح کے رویے کے خلاف مزاحمت کرتے ہیں، اس سلسلے میں بعض والدین بچوں پر سختیاں بھی کرتے ہیں، ماہرین نفسیات اس سلوک کو غلط بتاتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ بچے ٹیچر کے علاوہ کسی دوسرے کی جانب سے سخت گیری سے دیئے گئے حکم کو آسانی سے تسلیم نہیں کرتے ہیں۔ یہاں والدین کو یہ بات ذہن نشین رکھنی چاہیے کہ بچہ خصوصاً لڑکیاں اپنے والدین خصوصاً باپ سے کس قسم کے رویے کی خواہش رکھتی ہیں۔ بچے اندھیرے کمرے میں کرسی پر بیٹھے ہوئے تنہا اور خوفزدہ شخص کی مانند ہوتے ہیں۔ ان کا ذہن کورے کاغذ کی مانند ہوتا ہے جس پر والدین کے رویے اپنا گہرا نقش چھوڑتے ہیں۔ اگر آپ اپنے بچے یا بچوں کو نظم و ضبط کا پابند بنانا چاہتے ہیں اور اس کیلئے سخت گیر رویہ اختیار کرتے ہیں تو پھر ضرورت اس بات کی ہے کہ آپ اپنے رویے پر غور کریں اور اسے تبدیل کریں۔ اگر آپ انہیں محبت اور نرم رویے سے نظم و ضبط کا پابند بنائیں تو یہ سختی کے مقابلے میں زیادہ صحت مندانہ رویہ ہوگا۔

بیٹیاں باپ کو اپنا آئیڈیل سمجھتی ہیں لہذا اگر باپ کا رویہ سخت ہو تو اس سے بچیوں کی شخصیت پر منفی اثر پڑتا ہے اور وہ ماں کے مقابلے میں باپ سے زیادہ سبھی ہوئی رہنے لگتی ہیں۔ ہمارے مشرقی ماحول میں باپ کو گھر کے سربراہ کا رویہ ہی دوستانہ کے بجائے حاکمانہ ہو تو اس سے بچوں خصوصاً بچیوں کی شخصیت پر دباؤ کی سی کیفیت طاری رہتی ہے اور پھر وہ پوری زندگی مرد کو سخت گیر ہی سمجھتی رہتی ہے اور اس طرح آگے چل کر ان کی ازدواجی زندگی بھی متعدد مسائل کا شکار ہو سکتی ہے۔ لہذا ضروری ہے کہ بچوں خصوصاً لڑکیوں کو نظم و ضبط کا پابند بنانے کے سلسلے میں باپ کو مشفقانہ رویہ اپنانا چاہیے۔ اس طرح بچیاں نہ صرف پابندیوں یا نظم و ضبط کو خوشدلی سے قبول کر لیتی ہیں بلکہ ان پر دل سے عمل کرتی ہیں اور جیسے جیسے ان کی عمر بڑھتی جاتی ہے وہ باپ کے اصول کی تعریف اور ان کے مثبت اثرات کا اعتراف بھی کرتی ہیں۔

عبدالحمید، فیصل آباد

لمبی عمر کا راز

تم تھوڑے سے آدمیوں کی دعا سے ایسا پہاڑ جڑ سے اکھڑ گیا تمہارے بادشاہ جو ظلم کرتے ہیں! اسی باعث خلق کی بددعا سے ان کی عمر نہیں بڑھتی۔“

ترکستان کے ایک بادشاہ نے ایک اپنی کے ساتھ دس آدمی دے کر ہندوستان کے راجے کو لکھ بھجوا کہ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ ہند کی زمین میں کوئی ایسی چیز پیدا ہوتی ہے جس کے کھانے سے انسان کی زندگی بڑھ جاتی ہے اسی لیے ہندوستان کے رئیس دراز عمر ہوتے ہیں۔ راجے نے خط پڑھتے ہی اپنی اور اس کے ہمراہیوں کو قلعہ سنگین بلند کے نزدیک لے جا کر کہا: ”جب تک یہ کوہ گر نہ پڑے تمہیں رخصت نہ کروں گا اور جواب بھی اس خط کا نہ دوں گا“ وہ لوگ ناچار اسی پہاڑ کے تلے خیمے ایستادہ کروائے اور شب و روز بارگاہ الہی میں دعا کرتے کہ یا اللہ! اس پہاڑ کو گرا دے! اتفاقاً زلزلہ آیا اور اس قلعہ سنگین کی فصیل ٹوٹ پڑی۔ تب اس وکیل نے راجے کو اطلاع کی راجا نے کہا: ”تم تھوڑے سے آدمیوں کی دعا سے ایسا پہاڑ جڑ سے اکھڑ گیا“ تمہارے بادشاہ جو ظلم کرتے ہیں! اسی باعث خلق کی بددعا سے ان کی عمر نہیں بڑھتی۔“

بواسیر کے مسوں کیلئے آزمایا تیل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری کا شمارہ مئی 2011ء کے صفحہ نمبر 7 پر ”بواسیر کے مسوں کیلئے“ ایک باکس شائع ہوا تھا کہ 50 گرام غیر مدہر کچلے لے کر ایک پاؤ روغن ارند کی میں جلا لیں۔ پھر تیل چھان لیں رات کو مسوں پر چند دن لگائیں تمام خشک ہو جائیں گے تیل کے ساتھ اگر کوئی بواسیر کی دوائی کھا رہے ہیں تو جاری رکھیں۔ حکیم صاحب! آپ یقین کریں میں نے مذاق مذاق میں یہ دوا بنائی اور کسی کو دی تو اللہ تعالیٰ نے اسے شفا دی! اس نے دوسرے کو بتایا پھر اس نے آگے کسی کو بتایا اس طرح اب میں اس حوالے سے بہت مشہور ہو گیا ہوں یہ تیل امریکہ تک بھی گیا ہے اور وہاں بھی بہت سے مریض اللہ تعالیٰ کی کرم نوازی سے صحت یاب ہو گئے ہیں۔ اس تیل کا زلٹ 98 فیصد ہے۔ میں تیل فی سبیل اللہ دیتا ہوں۔ (ہمایوں اشرف ملتان)

تنگ دست و بیروزگار افراد کیلئے نبوی نسخے

دل خورشید ہری پور ہزارہ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک نقل کرتے ہیں کہ جو شخص بھوکا ہو حاجت مند ہو اور وہ لوگوں سے اپنی حاجت پوشیدہ رکھے تو اللہ تعالیٰ شانہ پر بوجہ اس کے لطف و کرم کے یہ حق ہے کہ اس کو سال کی روزی حلال مال سے عطا فرمائے۔

گھر میں السلام علیکم کہنا: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیٹا جب تم اپنے گھر والوں کے پاس جاؤ تو سلام کرو اس سے تم پر اور تمہارے گھر والوں پر برکت نازل ہوگی۔

بعض علماء کا کہنا ہے جو شخص اپنے گھر والوں کو پہلے سلام کرتا ہے اس کے مال و عیال میں برکت دی جاتی ہے۔

بیوی کیلئے نفقہ میں فراخی: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورتوں کے بارے میں اللہ سے ڈرو کیونکہ وہ تمہاری قیدی ہیں تم نے انہیں اللہ کے عہد و پیمان کے ساتھ حاصل کیا ہے اور اللہ کے کلمے کے ساتھ تم نے ان کو حلال بنایا ہے لہذا تم ان کیلئے لباس اور نفقہ کی فراخی رکھو تاکہ اللہ تمہارے لیے لذتوں میں فراخی دے اور تمہارے لیے عمروں میں برکت عطا فرمائے جو تم چاہو گے۔ اللہ تعالیٰ تمہارے لیے کر دے گا۔ (سرور خاطر)

اشراق کے نوافل: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حق تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ابن آدم! تو چار رکعت نفل پڑھ میرے لیے اخلاص سے اول دن میں تو میں تجھے تیرے کاموں میں کفایت کروں گا۔ (ترمذی)

نماز سے رزق میں برکت: ایک حدیث میں ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز اللہ کی رضا کا سبب ہے اس فرشتوں کی محبوب چیز ہے! انبیاء علیہم السلام کی سنت ہے اس سے معرفت کا نور پیدا ہوتا ہے دعا قبول ہوتی ہے رزق میں برکت ہوتی ہے۔ (فضائل اعمال ص 315)

حاجت اور بھوک کو پوشیدہ رکھنا: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک نقل کرتے ہیں کہ جو شخص بھوکا ہو حاجت مند ہو اور وہ لوگوں سے اپنی حاجت پوشیدہ رکھے تو اللہ تعالیٰ شانہ پر بوجہ اس کے لطف و کرم کے یہ حق ہے کہ اس کو سال کی روزی حلال مال سے عطا فرمائے۔ (مشکوٰۃ)

صلہ رحمی: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں وسعت کی جائے اور اس کے

رمضان المبارک کیلئے تحریریں

جون 2015ء کا شمارہ رمضان المبارک کے حوالے سے خاص تحریریں سے مزین ہوگا۔ ابھی سے اپنی طبی و روحانی تحریریں خصوصاً گرمی و پیاس ختم کرنے کے ٹوٹکے فوراً ارسال کریں تاکہ بروقت شامل اشاعت ہو سکیں اور آپ کا بھی اس کارخیز میں بھرپور حصہ ہو سکے۔ نوٹ: تحریریں آزمودہ ہوں! کاپی شدہ نہ ہوں! اگر ہوں تو حوالہ ضرور دیں۔ (ادارہ)

□ آپ کا سوال۔۔۔ حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1۔ جو وظیفہ آپ کو دیا جائے صرف اسی پر یقین کریں اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔ 2۔ وظیفے کے دوران اگر مسئلہ مزید بڑھ جائے تو گھبرا کر وظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ، یکسوئی اور یقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔ وظیفے کے دوران اکتاہٹ، بے چینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کر رہا ہے۔ 3۔ جو وظیفہ دیا گیا ہے اسے پابندی اور توجہ سے پڑھیں۔ بے یقینی وظیفہ کی تاثیر کو ختم کر دیتی ہے۔ 4۔ مستقل پڑھیں، جلدی نہ کریں۔ 5۔ تمام گھروالے پڑھیں، ورنہ جتنے زیادہ افراد ممکن ہو پڑھیں۔ 6۔ بعض جادو، جنات، بندشیں، اثرات، مسائل اور مشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ ان کے ختم ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔ 7۔ عمل شروع کرنے کے چالیس یا نوے دن بعد دوبارہ کوپن کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔ 8۔ اگر آپ کو علامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہو ہے اور دوبارہ خط لکھنے کے بعد آپ کو وظیفہ مل جاتا ہے تو پہلے وظیفہ سے اگر آپ کو فائدہ پہنچ رہا ہے تو علامہ صاحب سے اجازت کے بعد پہلے وظیفے کے ساتھ دوسرا وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

یا قہقہا پڑھیں اور تصور کریں جس جادو سے جس گناہ سے جس عیب سے جس بدکاری سے یا شراب اور جوئے اور نشے سے نجات آپ چاہتے ہیں یا کسی کو دلانا چاہتے ہیں۔ اپنے لیے بھی پڑھ سکتے ہیں کسی کا تصور کر کے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ وہ پڑھنا شروع کر دیں۔ روزانہ ایک وقت مقرر ہو، قبلہ رخ بیٹھ کر پانی روز بدلتا ہے اس پانی کو گرا دیں۔ اس وظیفہ کو روز پڑھنا ہے، گیارہ دن، اکیس دن، اکسیر دن، اکا نوے دن۔ آپ پڑھیں۔ صبح و شام پڑھنا چاہیں تو فائدہ زیادہ ہوگا ورنہ ایک وقت بھی پڑھ سکتے ہیں۔ یہ عمل چند دن چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔

ارم ضمیر۔ شاہد حسین، اسلام آباد۔ شاہد اقبال۔ خالدہ یاسمین، کراچی۔ مرید سلطان، فیصل آباد۔ ادیبہ، گجرات۔ امتیہ فردوس، گوجران۔ محمد اسلم۔ ناظمہ فراز، محمد سلمان فارسی، ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ شمیمہ نعیم، بھکر۔ سامعہ لاہور۔ نصرت یاسمین، چکوال۔ مصباح بنارس، راولپنڈی۔ فیض بتول۔ طارق مسعود۔ محمد منیب، انور، بہاولپور۔ محمد منیر منور، فیصل آباد۔ کاشف لیاقت لاہور۔ کرن واہ کینٹ۔ عذرا بی بی، چکوال۔ نسرین بی بی، لہ۔ رضا خالد، سیالکوٹ۔ صائمہ ڈار، سیالکوٹ۔ ثاقب محمود۔ امیر اسلم خان، لکی مروت۔ شمع، حیدر آباد۔ انیلا تبسم، سیالکوٹ۔ نوید خالد، سیالکوٹ۔ سعدیہ خالد، سیالکوٹ۔ مسز عامر۔ جہانگیر خالد، سیالکوٹ۔ مشتاق احمد، دہاڑی۔ عائشہ رضوی لاہور۔ فیصل مسعود، اکاڑہ۔ عبد الحمید اکرم لاہور۔ کینٹ۔ شمیم اختر لاہور کینٹ۔ عمران خان، واہ کینٹ۔ بنیامین خان، کوہاٹ۔ ثوبیہ نورین۔ نصرت جہاں ساہیوال۔ محمد علی شاد ذوی جی خان۔ عبدالرحمن، نواب شاہ۔ صائمہ رضوان لاہور۔ رخسانہ فیصل آباد۔ فائزہ فاطمہ، کراچی۔ فرزانہ نذیر صادق آباد۔ فیروز الدین، سکھر۔ جاوید اختر، نارووال۔ محمد مرتضیٰ اطہر، سرگودھا۔ نعیمہ دینہ۔ مظہر حسین۔ مہناز بیگم، اسلام آباد۔ عمرانہ ناز، انک۔ محمد اصغر، بہاولنگر۔ خالد

گیارہ سجدے کرنے ہیں اور ہر سجدے میں گیارہ دفعہ سورہ اخلاص پڑھنی ہے اور اٹھ کر بھی گیارہ دفعہ سورہ اخلاص پڑھنی ہے۔ اس کے بعد گیارہ دفعہ کوئی سا بھی استغفار پڑھنا ہے اس کے بعد گیارہ دفعہ درود ابراہیمی پڑھنا ہے اور گیارہ منٹ کم از کم انتہائی زاری کے ساتھ اپنے مقصد کیلئے دعا کرنی ہے۔ یہ عمل چند دن چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔

کامل علی، سیالکوٹ۔ شیخ جبار حسین، راولپنڈی۔ راحیلہ۔ محمد شریف۔ شمیم اختر، لاہور۔ نجمہ، منڈی بہاؤ الدین۔ عالم شیر خان، گجر خان۔ ق۔ م، حکیم۔ نورین، نور واہ کینٹ۔ ریحانہ کوثر، آمنہ، فیصل آباد۔ عابدہ صدیقی، شفیق محمد، کنڈیادوس (ر)۔ عامر، اسلام آباد۔ محمد زعیم شریف، ملتان۔ سکینہ بیگم۔ نوشین۔ محمد سلیم، ملتان۔ شہناز اکرم، گجرات۔ جاوید اختر، کراچی۔ میاندا خان، کراچی۔ ام کلثوم لاہور۔ ثریا بیگم، اسلام آباد۔ سید محمد الیاس، گجرات۔ ملک اشتیاق احمد، گجرات۔ اعجاز احمد، آمنہ جاوید۔ فرزانہ جبین، حلہ گلگ۔ حنا فریح، ملتان۔ اک، م لاہور۔ شمیمہ بہاولپور۔ محمد علیم، قیوم لاہور۔ شمن سہیل، لاہور۔ اریبہ سہیل۔ بنارس خان، کراچی۔ عمران صدیق، پشاور۔ رشید احمد، کاکا محمد ادریس، ایبٹ آباد۔ کشور ساجد، راولپنڈی۔ رسول بخش کراچی۔ شازیہ، بشیر، گجرات۔ جنید اختر، انک۔ ہارون الرشید جان، نوشہرہ۔ چوہدری محمد اقبال، پشاور۔ سحر عباس۔ وصال محمد، پشاور۔ کلثوم، حیدر آباد۔ مسرت، وزیر آباد۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

یا قہقہا کے خاص اخلاص عمل کا طریقہ: کچا برتن، پرات یا کوئی لوہے کا تھال نمابرتن لے کر پانی سے بھر لیں۔ چار پانی پر بیٹھ کر اس میں اپنے پاؤں ڈبو لیں۔ اگر گرمی ہے تو پانی ٹھنڈا ہو اور اگر سردی ہو تو گرم پانی میں پاؤں ڈبو لیں، پاؤں ڈبونا بہت ضروری ہے اور با وضو بیٹھ کر آپ گیارہ سو بار

شہلا ارم، کراچی۔ مشتاق احمد، فیصل آباد۔ ثناء اللہ، پشاور۔ قاری عرفان اللہ، گلگت۔ مسز غلام رسول، واہ کینٹ۔ افتخار احمد، چکوال۔ انجم خورشید، فیصل آباد۔ سعیدہ حفیظ، جہلم۔ نویلہ پرویز۔ ذکیہ لاہور۔ حفصہ مہرین۔ عبد الباسط، اکاڑہ۔ محمد ریاض راجہ، راولپنڈی۔ ابرار علی، راولپنڈی۔ شفیقا رحمن۔ ناصر اقبال۔ احمد عظیم۔ سعدیہ بشیر، ہری پور۔ رحیمہ گل، پشاور۔ صبیحہ بی بی، لاہور کینٹ۔ ارشد محمود۔ عشرت یاسمین، لاہور۔ محمد پرویز احمد، واہ کینٹ۔ افشین اعوان، لاہور۔ فرخندہ جبین، لاہور۔ محمد عمران، فیصل آباد۔ محمد ذوالقرنین، مظفر گڑھ۔ ام کلثوم۔ نادیہ۔ س، کوئٹہ۔ نور الہی خان، ساہیوال۔ ہادیہ بی بی، کراچی۔ محمد اظہر سلیم، گجرات۔ بنت امانت علی، لاہور۔ فرحت، سیالکوٹ۔ نادیہ۔ رانا کامران، بہاولپور۔ چاند محمد، کراچی۔ گل احمد، کراچی۔ مہوش لاہور۔ سید خالد حسین، لاہور۔ سید خالد حسین، لاہور۔ صائمہ تبسم، لاہور۔ حمیرا شعیب، گوجرانوالہ۔ حمزہ خان، سندھ۔ شمیمہ ناز، سندھ۔ احمد اللہ، چشتیاں۔ عروسہ۔ کوثر لاہور۔ لطیفہا بی بی، لاہور۔ فوزیہ فیصل آباد۔ انور قیوم، راولپنڈی۔ شاہد بشیر، راولپنڈی۔ انیلا ناز، لاہور۔ شعیب قیصر، لاہور۔ محمد نوید اختر، راجن پور۔ اشفاق علی خان، لاہور۔ فرحان احمد، کراچی۔ غزالہ نعیم، کراچی۔ شامکہ طارق، لاہور۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

سورہ اخلاص کا عمل: دو رکعت نماز نفل پڑھیں اس کی ہر رکعت میں 101 بار سورہ اخلاص پڑھیں دوران نفل ہاتھ میں تسبیح لے سکتے ہیں لیکن تسبیح صرف نوافل کیلئے ہے فرائض کیلئے نہیں۔ دو نفل پڑھنے کے بعد سجدے میں گر کے گیارہ دفعہ سورہ اخلاص پڑھیں پھر سجدے سے اٹھ کر گیارہ دفعہ سورہ اخلاص پڑھیں، پھر سجدے میں گر کے گیارہ دفعہ سورہ اخلاص پڑھیں، پھر سجدے سے اٹھ کر گیارہ دفعہ سورہ اخلاص پڑھیں۔ اسی طرح

انسان کیلئے شرمناک فعل ہے کہ بے پروائی کی وجہ سے قبل از وقت بوڑھا ہو جائے اور یہ نہ دیکھ سکے کہ اگر اس کا جسم صحیح و سالم رہتا تو وہ کیا کچھ بن سکتا تھا۔ (مستطرا)

رخسانہ بی بی گجرات۔ ستارہ افضل گجرات۔ اصغر سرگودھا۔ عاصم کمال، ایبٹ آباد۔ عظمیٰ فضل۔ غلام اکبر کراچی۔ محمد زین شہزاد فیصل آباد۔ رخسانہ لاہور۔ محمد فہد لاہور۔ ثروت پروین، راجن پور۔ غلام فرید چوہدری، ڈیرہ غازیخان۔ آصف امیر لاہور کینٹ۔ مرشد گل، ایبٹ آباد۔ عصمت طاہرہ بہاولنگر۔ سیدہ شائستہ جبین۔ محمد اویس، سیالکوٹ۔ تابندہ ستار گوجرہ۔ عظمت سعید گوجرانوالہ۔ ایم زاہد ملتان۔ فوزیہ مظفر کراچی۔ غلام یاسین سکھر۔ ساجدہ پروین لاہور۔ پروین رانی لاہور۔ سید شاہد حسین شاہ ساہیوال۔ محمد اسد کراچی۔ محمد رشید لاہور۔ فضائلہ عروج، مظفر گڑھ۔ نگہت گوجرانوالہ۔ رخسانہ شہباز گوجرانوالہ۔ محمد علی انک۔ فارخہ تبسم لاہور۔ راشدہ انصاری کراچی۔ رمیز فرید ملتان۔ محمد یعقوب بھٹی راولپنڈی۔ راحمہ اسحاق راولپنڈی۔ میونہ عشرت گوجران، مہوش رحمان عبید الرحمن نوشہرہ۔ جہاں زیب مرید کے۔ پروین اسد پورے والا۔ سیما۔ آمنہ فیصل آباد۔ شاہدہ بتول سرگودھا۔ عبدالخالق کراچی۔ محمد اشرف بھٹی اسلام آباد۔ روبینہ طارق، واہ کینٹ۔ نگہت فیاض راولپنڈی۔ ماریہ توقیر۔ شیخ محمد عاطف اسلام آباد۔ فرح ناصر۔ ظفر اقبال سرگودھا۔ کامران سرور لاہور۔ عدنان سخاوت راولپنڈی۔ محمد اویس پشاور۔ ام عبداللہ گوجرانوالہ۔ انعم زین، چکوال۔ عبدالغفار، ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ فاطمہ حسین۔ سرفراز احمد سیالکوٹ۔ فرح ناز کراچی۔ عمران احمد لاہور۔ اشتیاق احمد گجرات۔ ثوبیہ منظور، کوہاٹ۔ وقاص ستار مظفر گڑھ۔ اے ب، ج۔ لاہور۔ ریحانہ کوثر، بہاولنگر۔ احسان اللہ گجرات

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

ایک دفعہ کلمہ پڑھیں اور جب محمد رسول اللہ پر پہنچے تو اس کو لاکھوں کی تعداد میں پڑھیں۔ یہ ہر حالت میں پڑھ سکتے ہیں وضو نا وضو پاک ناپاک۔ یہ عمل چند دن چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔

رات کے بارہ بجے کے بعد یعنی آدھی رات کے بعد (اگر چاہیں تو دن کے وقت بھی پڑھ سکتے ہیں) آپ دو رکعات نفل پڑھیں، نیت کر لیں حفاظت کی، دو نفل پڑھنے کے بعد پہلے تین دفعہ درود ابراہیمی پڑھیں پھر ایک مرتبہ آیہ الکرسی پڑھیں جب پہنچیں وَلَا یُؤْذُہُ حَفْظُہُمْا وَہُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ اس کی بہت زیادہ تکرار کریں۔ اتنے وجدان سے تکرار کریں کہ آپ کو پسینہ آجائے آپ کا جسم شربور ہو جائے اور حفاظت کے نظام کا تصور کرتے ہوئے اس کی تکرار کرتے جائیں۔ وَلَا یُؤْذُہُ حَفْظُہُمْا وَہُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ وَلَا یُؤْذُہُ حَفْظُہُمْا وَہُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ وَلَا یُؤْذُہُ حَفْظُہُمْا وَہُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۔۔۔۔۔ اسے مسلسل دھراتے جائیں دھراتے جائیں جب یہ تکرار اتنا ہو جائے اتنا ہو جائے کہ آپ کو احساس ہو کہ اللہ کا نظام آپ کے ساتھ ہو گیا ہے تو اس وقت رک جائیں پھر آپ سجدے میں چلے جائیں اور سجدے میں جا کر پھر اس کی تکرار کریں پھر سجدے میں جا کر اتنی تکرار کریں۔۔۔ اتنی تکرار کرتے ہوئے آپ کا جسم پھر پسینہ پسینہ ہو جائے حتیٰ کہ آپ تھک جائیں پھر دوسرے سجدے میں چلے جائیں پھر اس کی بہت دیر تک تکرار کریں اس کے بعد اپنے پاس تیل شہد اور پانی کی بوتل رکھی ہوئی ہو اس پانی میں اگر زم زم کا پانی اور بارش کا پانی شامل ہو تو اور بھی اچھی بات ہے ورنہ ویسے ہی دم کر دیں اور جہاں جہاں کی حفاظت کرنی ہے وہ جان ہے اولاد ہے دکان ہے مکان ہے سواری ہے اس کا تصور کر کے حصار کر دیں۔ یہ عمل چند دن چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔

مجید کراچی۔ شفیق احمد سکھر۔ محمد عبداللہ یونس لاہور۔ عبدالغفور کراچی۔ محمد افضل رفیق رحمانی، کامرہ انک۔ محمد ناصر۔ سندس خالد اسلام آباد۔ شاہ گل۔ منور حسین شاہ۔ فہمیدہ۔ شمشاد بیگم گجرات۔ محمد رئیس قریشی کراچی۔ خالف نور راولپنڈی۔ رضیہ ثار اسلام آباد۔ فیصل کامران، چکوال۔ سید سجاد عنایت احمد راولپنڈی کینٹ۔ نانیکہ گوجران۔ مقصود الہی ہری پور ہزارہ۔ عبدالنعم سرگودھا۔ محمد بلال خانیوال۔ شاہدہ اقبال حیدر آباد۔ مسز طارق۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

3- اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ کا نادر انوار وظیفہ: دو رکعت نماز نفل حاجت کی نیت سے پڑھیں اور اس میں ثناء کے بعد سورہ فاتحہ شروع کریں جب اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ پر پہنچے اس کو بار بار دوہرائیں اور اتنا دوہرائیں اتنا دوہرائیں کہ تین سو، چار سو، دو ہزار، تین ہزار کی تعداد میں اس کو دوہرا کر کھڑے ہو کر نفل پڑھ لیں تو سعادت اگر کھڑے نہیں ہو سکتے تو بیٹھ کر پڑھ لیں۔ جتنا کریں گے اتنا کمال پائیں گے۔ یہ عمل چند دن چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔

محمد حامد یونس لاہور۔ ثریا بیگم حضور۔ حق داد خان پشاور۔ صفراں بی بی ساہیوال۔ نوید حسین شاہ راولپنڈی۔ گل شیر ملتان۔ ساجدہ پروین لاہور۔ معتمدہ النساء عیش محمد لاہور۔ سعیدہ کراچی۔ عمر فیاض۔ صاحبزادہ فیصل مشتاق، ٹوبہ۔ عقیلہ جبین گوجرانوالہ۔ عشیہ سرفراز لائبہ سرفراز واہ کینٹ۔ شازیہ کراچی۔ شازیہ ممتاز کراچی۔ فاطمہ بی بی انک۔ فخر الدین۔ شیر احمد ملتان۔ سعدیہ حمیرا فرحین۔ محمد امین گوجرانوالہ۔ غلام حسین اسلام آباد۔ حافظ عبدالرفیق ڈیرہ اسماعیل خان۔ محمد اسلم لاہور۔ ثروت پروین منڈی بہاؤ الدین۔ سمیعہ فیاض مظفر گڑھ۔ نسreen طاہرہ۔ ج، ہ، ا کراچی۔ فیصل کامران، چکوال۔ شکفتہ شائین۔ اقصی محمود۔ شہناز کراچی۔ یاسمین اختر، کوٹلی۔ فاطمہ اخلاق لاہور۔ محمد عمران ڈیرہ اسماعیل خان۔ نادرہ احسن لاہور۔ فرزانہ کوثر صادق آباد۔ افتخار حسین۔ روبی جاوید لاہور۔ فوزیہ مغل بہاولپور۔ الیاس احمد کراچی۔ محمد سہیل طارق راولپنڈی۔ بشری تبسم راولپنڈی۔ عماد الحق۔ نذیر السبیلہ۔ محمد اسلم باغ۔ غلام محمد پشاور۔ بنین زہرہ۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

شریر جنات سے حفاظت کا خاص الخاص عمل: آپ

قارئین کی موصول شدہ منتخب تحریریں

محمد عبداللہ گل علی پور۔ محمد رحمن بکٹو لاہور۔ وحید تنیم سندری۔ م، ا، لاہور۔ فیاض احمد قریشی پشاور۔ کلیم اللہ انصاری کراچی۔ احسان الحق لاہور۔ غلام اکبر چکوال۔ عظمیٰ اعجاز لاہور۔ محمد طیب فاروق ایبٹ آباد۔ ڈاکٹر شمیمہ۔ م، ا، ہزارہ۔ اہلیہ محمد صدیق چکوال۔ ڈاکٹر محمد اشرف گوجرانوالہ۔ محمد اعجاز تلہ گنگ۔ ظفر علی شاہ سیالکوٹ۔ غوری برادر لاہور۔ انیس لاہور۔ محمد سلیم فیصل آباد۔ شفاعت حسین لاہور۔ طاہرہ ظفر لاہور۔ سہیل احمد ملتان۔ غلام حسین خانیوال۔ محمد شاہد میلسی۔ فقیر محمد ٹوبہ۔ محمد علی لاہور۔ احمد حسین اسلام آباد۔ شمیم الظفر کوٹ ادو۔ محمد شعیب دوکوٹ۔ نازیہ احسان کراچی۔ مرزا رضا کریم۔ محمد صفی اللہ انک۔ محمد وقاص لاہور۔ قاری صداقت حسن گجرات۔ سلمیٰ عروج، بہلم۔ آصف ندیم راولپنڈی۔ ناصرہ ثار اسلام آباد۔ محمد راشد سیالکوٹ۔

تحریریں
باری الے پر
ذریعہ شائع
ہونگ جلدی
نہ خیریں پر
تحریر محفوظ
رکھی جائیگی

سالہا سال پرانا کمر در دُ صرف 30 دن میں ٹھیک

یہ تقریباً سوا سال پہلے کی بات ہے کہ مجھے بائیں ٹانگ میں درد ہوا اور پھر وہ چند ہی روز میں بڑا شدید ہو گیا کہ میرا اٹھنا بیٹھنا، چلنا سب بہت دشوار ہو گیا تو میں نے اپنے شہر کے بڑے مشہور حکیم کو دکھایا تو اس نے بتایا کہ عرق النساء کا درد ہے۔

(محملیف اسلام آباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری آپ سے شناسائی کے بعد میری زندگی کا سب سے بڑا مسئلہ حل ہوا جس کی وجہ سے میرے دل میں آپ کیلئے بے پناہ عزت ہے۔

میری تعلیم بی ایس سی ہے اور میں ایک موٹر مکینک ہوں، میری اپنی ایک دکان ہے جہاں ڈیلی اخبار والا اخبار دے کر جاتا ہے، آج سے تقریباً دو سال پہلے وہی اخبار والا اخبار دینے آیا تو میری نظر اس کے پاس رکھے ہوئے رسالے عبقری پر پڑی تو میں نے یونہی اس سے وہ خرید لیا اور جب گھر آکر پڑھا تو مجھے وہ بہت اچھا لگا تو میں ہر مہینہ اس سے وہ لیتا رہا۔

یہ تقریباً سوا سال پہلے کی بات ہے کہ مجھے بائیں ٹانگ میں درد ہوا اور پھر وہ چند ہی روز میں بڑا شدید ہو گیا کہ میرا اٹھنا بیٹھنا، چلنا سب بہت دشوار ہو گیا تو میں نے اپنے شہر کے بڑے مشہور حکیم کو دکھایا تو اس نے بتایا کہ عرق النساء کا درد ہے، اڑھائی مہینے ان سے دوائی لیتا رہا، پر کوئی فرق نہ پڑا، میرا اپنی دکان پر جانا بھی بہت کم ہو گیا جس کی وجہ سے کام بہت متاثر ہوا، پھر میں نے ڈاکٹروں کو دکھایا تو انہوں نے کہا کہ آپریشن ہوگا ڈسک میں مسئلہ ہے، رگ دب گئی ہے، میں بڑا پریشان تھا، آپریشن میں کرانا نہیں چاہتا تھا کہ اس سے اور مسائل پیدا ہو جائیں گے، والد کو بھی بتایا تو انہوں نے اپنے کسی دوست سے ذکر کیا تو اس نے ایک تیل کی بوتل منگوا کر دی۔ جب میں نے وہ دیکھی تو وہ آپ کا ”کراماتی تیل“ تھا یہاں میں آپ کو بتاتا چلوں کہ آپ کا رسالہ پڑھتا تو ضرور تھا پر دوائی کے بارے میں نہ دلچسپی تھی نہ کوئی اتنا زیادہ یقین۔۔۔!

تو میں نے ان سے وہ بوتل لی اور آپ کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق لگانا شروع کر دی اور اس کے ساتھ (تسکین درد) نامی گولیاں جو بیویو پیٹنک سٹور سے ملتی ہے وہ بھی کھا تا رہا، صرف ایک مہینے میں میرا درد 95 فیصد اللہ کے فضل سے ختم ہو گیا اور پھر میں نے اس کا استعمال چھوڑ دیا۔ یقین کریں، میرے دل سے آپ کیلئے بہت دعائیں نکلتی ہیں۔ میں نے اس درد کی وجہ سے ڈاکٹروں اور حکیموں

میری بیٹی میڈیکل کالج میں ایم بی بی ایس سال دوم کی طالبہ ہے، عبقری کی برکت سے طب کا کچھ شوق پیدا ہو گیا ہے، اللہ کریم کے فضل و کرم سے عبقری کے نسخہ جات آخری علاج تصور کرتا ہوں کہ ان پر تصدیق کسی کی ہے ایک ولی کامل کی۔۔۔

میری بیٹی کے کانوں میں انفیکشن ہو گیا، پس پڑ گئی، اس نے ای این ٹی کو چیک اپ کروایا، اینٹی بائیوٹک اور کان کے ڈرا پر استعمال کیے لیکن اس کو صحیح سناائی بھی نہیں دیتا تھا۔ پس بھی ختم نہیں ہوئی کبھی کہ ابو آرام نہیں ہے اور سناائی بھی نہیں دیتا۔ پیپ بھی برابر جاری تھی۔ میں نے اس کو کہا کہ اس نیت سے وضو کے بعد تین گھنٹے پانی پیو اور ساتھ ہی میرے طبی رازوں کا خزانہ کے صفحہ 181 پر ”کان کے جملہ امراض کا مجرب ٹوکھ“ کے مطابق لیموں کا رس ایک چمچ لیں اور اس میں ایک بھری ہوئی چنگی میٹھے سوڈے کی ڈالیں گھول کر وہ ڈرا پر میں ڈال کر کان میں ڈالنے سے پہلے اس کو ہلائیں اور وہ کان میں ڈالیں، دن میں تین دفعہ، تین قطرے۔ چند دن ایسا کریں، چند دن یا چند ہفتے۔ میری بیٹی نے صرف صبح و شام استعمال کیا۔ پیپ ختم ہو گئی اور بند کان کھل گیا۔ ٹھیک سناائی دینے لگا جو کان مہنگی اینٹی بائیوٹک اور ڈرا پر سے ٹھیک نہ ہو سکا وہ لیموں کے رس اور چنگی میٹھے سوڈے سے ٹھیک ہو گیا۔ کان کا درد کتنا پرانا اور لا علاج ہو، ریشہ ہو، کان دکھتا ہو، پس ہوا اور کان کی کسی بھی قسم کی تکلیف ہو، لا جواب چیز ہے استعمال کریں اور دعائیں دیں۔ کان کے امراض کیلئے سوپر اینٹی بائیوٹک دوا ہے۔

ہیضہ کا آسان علاج

ہیضہ کسی قسم کا ہو یہی دوائی آٹھ دس قطرے ہیضے والے مریض کو پلاتے رہیں، ہیضہ اللہ کریم کے فضل و کرم سے فوراً ختم ہو جائے گا۔

لاکھوں کا نسخہ صرف دو سو میں

(سید عامر علی شاہ، سکھر)

ماہنامہ عبقری فروری 2015ء شمارہ نمبر 104

میں 25 سے 30 ہزار برباد کر دیا تھا لیکن پھر بھی کوئی فرق نہیں پڑا تھا لیکن آپ کا ”کراماتی تیل“ جو صرف دو سو روپے کا ہے اس سے مجھے اللہ نے شفاء دی، میں نے جس کو بھی بتایا وہ حیران ہوا، اب بھی اکثر لوگ میرے پاس آتے ہیں، پوچھنے کیلئے کہ تمہارا درد کیسے صحیح ہوا تھا تو میں آپ کے رسالے کے بارے میں اور کراماتی تیل کے بارے میں بتا دیتا ہوں۔ یہ لاکھوں کا نسخہ ہے جو آپ صرف دو سو روپے میں لوگوں کو دے رہے ہیں اور خلق خدا کی خدمت کر رہے ہیں، اللہ آپ کو اس کا اجر دے۔ آمین!

ریڑھ کی ہڈی کے مہروں اور ڈسک پر اہل علم کیلئے
محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک نسخہ ریڑھ کی ہڈی کے مہروں، ڈسک پر اہل علم اور جوڑوں کے درد اور اعصاب کی تقویت کیلئے حاضر ہے۔ **ہوالثانی:** اسکندھ کی تازہ جڑیں لیکر تقریباً ایک کلو دھو کر مٹی وغیرہ سے اتار لیں اور دواؤں کے ٹکڑے کر کے چار کلو پانی میں بھگو دیں اور بیس گھنٹے بعد اسے چولہے پر چڑھا دیں جب شربت کی شکل اختیار کر لے تو تین تین چمچ دودھ نیم گرم پانی میں ڈال کر صبح و شام استعمال کریں۔ انشاء اللہ فائدہ مند چیز ہے، مجرب ہے۔

کلنت، بلڈ پریشر، الرجی اور خارش کیلئے آزمایا نسخہ
ستیاناسی بوٹی تازہ کا دودھ دو تین قطرے صبح نہار منہ زبان پر ملنا کلنت والے کیلئے بے حد مفید ہے۔ ستیاناسی بوٹی کی جڑ اور اس کا چھلکا تقویت اعصاب کیلئے مفید اور مجرب ہے۔ ستیاناسی بوٹی کے بیج ایک تا دو رتی صبح نہار منہ کھانا بلڈ پریشر، الرجی اور خارش کیلئے بھی مفید و مجرب ہے۔
(ماسٹر محمد اکرم خان ایوال)

شوگر کیلئے کامیاب و نادر نسخہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کی کتاب ”شوگر کا کامیاب علاج“ کا مطالعہ کیا اس میں ایک نادر اور کامیاب نسخہ آپ نے لکھا ہے جو کچھ یوں ہے:-
ہوالثانی: گوند کیکر، کلونجی، تہ خشک، ختم سرس تمام سو سو گرام۔ کشتہ مرجان دس گرام، سچے موتی کا کشتہ تیس گرام، کستوری پانچ گرام، عنبر پانچ گرام، کشتہ ابرک سفید دس گرام۔ ان کو کوٹ پیس کر کچلی بنالیں۔ مجھے تقریباً بیس بائیس سال سے شوگر ہے، یہ نسخہ میں نے خود بھی استعمال کیا اور دوسرے کئی مریضوں کو استعمال کیا انہیں بے حد فائدہ ہوا۔ (ڈاکٹر خورشید احمد شیخ، کراچی)

منہ میں چند قطرے زیتون کے فائدے

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں! آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مہذبوی چغتائی)

ڈینٹل میڈیکل یعنی دانتوں کی سائنس یہ کہتی ہے کہ جسم سے اٹھنے والی نوے فیصد بیماریوں کا تعلق ہمارے منہ سے ہے اور یہ بات واقعی ٹھیک ہے ہم منہ سے کھاتے ہیں پیتے ہیں چباتے ہیں اور منہ ہی سے زیادہ باغلط کھا کر پیار ہوتے ہیں انسان بیمار اس وقت ہوتا ہے جب منہ کا پرہیز نہ کرے آپ ساری غذائیں باہر پر کھالیں پھر بھی آپ کو منہ کی طرف توجہ ضرور کرنی ہوگی۔ کیوں؟ اس کی وجہ یہ ہے بقول ایک دانشور کے جو لوگ کھانے کے بعد غلال کرتے ہیں وہ شوگر، پینا ٹائٹس، موٹاپا، جوڑوں کے درد اور اعصابی کھچاؤ اور جسمانی تھکاوٹ اور ٹینشن سے محفوظ ہو جاتے ہیں۔ یہ سو فیصد حقیقت ہے، غلال ایک مستقل سنت ہے۔ سنت حرف آخر ہوتی ہے سائنس کی ہر تحقیق حرف آخر نہیں، قیامت تک سنت پر ریسرچ ہو رہی ہے اور ہوتی رہے گی۔ میں قارئین کو ایک تجربہ اور مضبوط مشاہدہ دینا چاہتا ہوں کہ اگر آپ صحت، تندرستی اور دانتوں کی عمر سو سال سے زیادہ چاہتے ہیں اور آپ کے دانت آپ کا ساتھ دیں، آپ کی صحت و تندرستی میں آپ کو ہمیشہ تر تازہ رکھیں اور صحت مند رکھیں تو پھر آپ ایک چیز میری مان لیں اور وہ یہ ہے کہ غلال کا استعمال اپنی مجبوری اور اپنی ضرورت بنا لیں۔ میں نے ایک ڈینٹل سرجن کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ صبح ناشتہ کے بعد برش دوسروں کیلئے کرو یعنی تمہارے منہ سے بد بو نہیں آئے گی اور رات کو برش اپنے لیے کرو کہ تمہارے دانتوں سے بیماریاں جسم میں داخل نہیں ہوں گی۔ یوں دانت بھی محفوظ اور جسم بھی محفوظ لیکن برش بھی ہمارے دانتوں کو سو فیصد صاف نہیں کرتا بلکہ وہ بھی اوپر کے حصے کو صاف کرتا ہے جبکہ نیچے اندر سے دانتوں کی صفائی نہیں ہوتی۔ غلال واحد چیز ہے جو دانتوں کو بہت ہی اندر سے صاف کرتا ہے غلال کبھی لوہے، پتیل، تانبے کا نہ ہو بلکہ ہمیشہ تنکا اور لکڑی کا ہو کیونکہ اس کا دانتوں پر بہت اثر پڑتا ہے اور غلال تیز دھار نہ ہو ایک صاحب میرے پاس تینتیس سال پرانے معدے آنتوں اور جگر کی کئی بے شمار خطرناک امراض میں مبتلا آئے، میں نے

جب سوتے ہیں تو ہمارے غذائی ذرات متغفن ہو کر جراثیم بیکٹیریا اور وائرس کی شکل اختیار کر لیتے ہیں یہی جراثیم جسم کی خطرناک بیماریوں اور پریشانیوں میں مبتلا ہونے کا ذریعہ بنتے ہیں اور ان جراثیموں کی وجہ سے جسم طرح طرح کی خطرناک بیماریوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

کی خصوصیات کی کید کی اور ساتھ یہ بھی کہا کہ یہ دو چیزیں آپ کا علاج بھی ہے صحت مندی بھی ہے اور شفا یابی بھی۔ پہلی چیز یہ ہے کہ آپ اپنی جیب میں غلال رکھیں اور کھانے کے بعد مستقل صرف ایک منٹ آپ غلال کو دیں اور دوسری چیز رات کو سوتے وقت غلال کر کے برش یا مسواک ضرور کریں اور اس کے بعد آپ زیتون کے تیل کے تین قطرے اپنی زبان پر ڈال کر اس زبان کو پورے دانتوں پر مل لیں۔ بس! یہ اس وقت کریں جب آپ اس کے بعد نہ کچھ کھائیں نہ پئیں بلکہ سو جائیں۔ سائنس کی آخری ترقی اس بات کو مان گئی ہے کہ جس زیتون کی اللہ نے قسم اٹھائی ہے وہ آج دنیا کا بہترین انٹی بائیوٹک اور اینٹی سپٹک یعنی اس سے بڑا جراثیم کش کوئی اور لوٹن ہو نہیں سکتا۔

ہم جب سوتے ہیں تو ہمارے غذائی ذرات متغفن ہو کر جراثیم بیکٹیریا اور وائرس کی شکل اختیار کر لیتے ہیں یہی جراثیم جسم کی خطرناک بیماریوں اور پریشانیوں میں مبتلا ہونے کا ذریعہ بنتے ہیں اور ان جراثیموں کی وجہ سے جسم طرح طرح کی خطرناک بیماریوں میں مبتلا ہو جاتا ہے اور یہ بیماریاں جسم کو اتنا نڈھال کر دیتی ہیں کہ انسان کو احساس بھی نہیں ہوتا کہ میری بیماری کی اصل بنیاد کیا ہے حالانکہ اس کی بیماری کی اصل بنیاد دانت ہوتے ہیں اور دانتوں کی نگہداشت نہیں ہوتی۔ بڑے بڑے سمجھدار لوگ اس پہلو کی طرف کوئی توجہ نہیں کرتے۔ میں ایک اخباری دنیا کے نہایت مشہور کالم نگار سے ان کی علاج معالجے کے سلسلے میں گفتگو کر رہا تھا۔ انہوں نے بے ساختہ جیب سے نوٹ نکالا اور اس کو دانتوں کی طرف لے جانے لگے شاید کھانے کے بعد ان کے دانتوں میں کوئی خوراک کا ذرہ اٹکا ہوا ہوگا، میں نے ان کا ہاتھ وہیں پکڑ لیا اور بہت پیار سے ان کے ہاتھ سے بیس روپے کا نوٹ لے لیا اور ان کی جیب میں ڈال دیا اور میرے قریب ایک غلال تو تھپک پڑا تھا وہ میں نے انہیں دے دیا کہ اس نوٹ کو طرح طرح کے ہاتھ اور طرح طرح کے ماحول سے گزرنا ہوتا ہے اور اس میں بہت طاقتور

جراثیم ہوتے ہیں۔ میری بات پر وہ صاحب چونک پڑے کہنے لگے اوہ! میں نے خیال ہی نہیں کیا، میرے سامنے کوئی کاغذ پڑا ہوا نوٹ ہو میں اسی سے گزارا کر لیتا ہوں۔ نامعلوم مجھے کیا سوچھی۔۔! میں نے ان کے تمام دانت چیک کیے حالانکہ میں ڈینٹل سرجن نہیں ہوں لیکن میں نے کچھ تھوڑی سی طب پڑھی ہے اور طب کی کتب تالیف کی ہیں تو میں نے ان سے کہا آپ کے دل کی بیماری کی بنیادی وجہ آپ کے صرف دانت ہیں، جن سے پیپ رس رس کر آپ کو دل کا اور معدے کا مریض بنا دیا ہے۔ وہ میری طرف جن نگاہوں سے دیکھنے لگے وہ نگاہیں متنازعہ تھیں ان میں حیرت بھی تھی اور حقارت بھی۔۔۔ کیونکہ وہ اس سے پہلے اندرون بیرون ملک بڑے بڑے ڈاکٹروں سے ملاقات کر چکے تھے۔ میں ان کی آنکھوں سے حیرت اور حقارت کو بھانپ گیا۔ میں نے کہا ٹھیک ہے! آپ کو میری بات سمجھ نہیں آئی آپ کچھ عرصہ کیلئے میری صرف دوا تیل آدھ لیں! اگر آفاقہ ہو جائے تو ٹھیک ورنہ آپ کی حیرت تو بے جا نہ ہوگی لیکن حقارت بڑی ہوگی۔

کہنے لگے! کیا بات؟ انہیں بھی دو چیزیں رہ کھانے کے بعد غلال اور سوتے وقت چند قطرے زیتون کے تیل کے منہ میں ڈال کر زبان سے اس سے مل لیں اور سو جائیں جن لوگوں نے یہ نوٹ لکھا ان کے اور خود میرے اپنے مشاہدات بہت وسیع ہیں کہ یہ دانتوں کا غلال اور زیتون کے تیل کے چند قطرے منہ درج ذیل بیماریوں سے بچاتے ہیں اگر کسی کو شک ہے تو میری تحریر پڑھنے کے بعد کچھ عرصہ کرے ضرور۔۔۔ کچھ عرصہ اگر نہ کیا تو پھر اس کا شکوہ بے جا ہوگا۔

1۔ مسوڑھے اور دانتوں کی کمزوری خون آنا یا منہ سے بدبو آنا۔ 2۔ نظر اور یادداشت اور بے اثر اور اس کی کمزوری۔ 3۔ دل کی بیماریاں اور خاص طور پر ہائی بلڈ پریشر اور دل کی تھیلی میں پانی کا بھر جانا۔ 4۔ ٹینشن اور ذہنی کھچاؤ۔ 5۔ معدے کے وہ امراض جس میں انسان وقتی طور پر معدے کے سیرپ، گولیاں یا پاؤڈر کھا کر عاجز آچکا ہوتا ہے۔ 6۔ جگر کی بیماریاں اور وہ بھی ایسی خطرناک جس میں عام انسانی عقل سمجھ ساتھ چھوڑ جائے۔ یہ چند بیماریاں ہیں ایسی جو صرف غلال اور زیتون کے چند قطروں سے ایسے جاتی ہیں کہ شاید تھیں ہی نہیں اور بڑی بات یہ ہے کہ خود آتی ہی نہیں ان بیماریوں میں آپ اگر تھوڑی سی توجہ کر لیں کہ آپ اگر چاہتے ہیں کہ یہ بیماریاں سو فیصد چلی جائیں تو پھر یہ دو عمل آپ ضرور کیجئے کیونکہ میرے پاس غلال اور زیتون کے بہت واقعات ہیں کتنے واقعات سناؤں یقین والے کیلئے ایک بات کافی ہے بے یقین کیلئے سو دیکھیں بھی ناکافی ہیں۔

پیشانیہ اور بد حال گھبراہٹوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

نفسیات گھریلو الجھنیں

اور آزمودہ یقینی علاج

مکمل پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ضرور بھیجیں، جواب میں جلدی نہ کریں

پیپر ون ملگ ملاؤ مت

میں چاہتی ہوں کہ شوہر ملک سے باہر رہیں، وہ جب سے وطن واپس آئے ہیں یہاں کوئی کام نہیں کر سکے۔ جمع شدہ رقم بھی خرچ ہو رہی ہے، مجھے خوف ہوتا ہے کہ بعد میں کہاں سے گزارہ ہوگا۔ میں نے انہیں اپنا زیور بیچ کر بھیجا تھا۔ دکھ ہوتا ہے کہ وہ زیور تو دوبارہ نہ بن سکا اور ملازمت بھی ختم ہو گئی۔ اگر زیور کا ذکر کیا جائے تو گھر کا ماحول خراب ہوتا ہے۔ (س، ملتان)

مشورہ: ان مشکل حالات میں بہت برداشت اور سمجھداری سے کام لینا ہوگا۔ آپ کا اصل مسئلہ اب زیور نہیں ہے بلکہ روزگار ہے۔ لہذا اسی موضوع پر بات کرنے کی ضرورت ہے تاکہ اصل مسئلہ کا جائزہ لیا جائے۔ یہ فیصلہ آپ کے شوہر کو ہی کرنا ہے کہ وہ باہر نہیں جاسکتے تو اپنے ملک میں ہی ملازمت وغیرہ کر لیں یا پھر دوبارہ بیرون ملک ملازمت کا موقع ملتا ہے تو چلے جائیں لیکن آپ اس بات کا خیال رکھیں کہ ایک شوہر کیلئے یہ بات بہت تکلیف دہ ہوگی کہ اس کی بیوی اسے ملک سے باہر بھیجنے پر رضد ہے۔

زندگی سے مایوسی

میں اپنی زندگی سے بہت مایوس ہوں، کسی بات میں سکون نہیں۔ نیند اچھی نہیں آتی۔ طب کے پیشے سے منسلک ہوں، گولڈ میڈل بھی مل چکا ہے۔ سب کہتے ہیں تم بہت ذہین ہو لیکن مجھے لگتا ہے یونہی ہمدردی کر رہے ہیں۔ بار بار خیال آتا ہے کہ شکل اچھی نہیں ہے، اس وجہ سے کسی سے بات نہیں کرتی۔ ڈپریشن کی وجہ سے ایک مرتبہ ہسپتال میں داخل ہو چکی ہوں۔ سائیکالوجسٹ کہتے ہیں کہ مجھے دوائیں کھانی ہیں۔ مگر میری امی اور بہن کو یہ بات پسند نہیں۔ بہت مجبور ہو کر خط لکھ رہی ہوں۔ (رقیہ، گوجرانوالہ)

مشورہ: مایوسی سے ہر انسان کا واسطہ پڑتا ہے لیکن جب مایوسی شدت اختیار کر جائے اور مرض کی صورت میں لاحق

ماہنامہ معرّی فردری 2015، شمارہ نمبر 104

آنکھیں بھرتی ہیں۔ اسی طرح اگر کوئی بھری محفل میں میری تعریف یا حوصلہ افزائی کرتا ہے تب بھی میری آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں۔ ایسا میرے ساتھ بچپن سے ہوتا ہے اور اب میں شادی شدہ اور ایک بچے کا باپ ہوں اب بھی یہی عالم ہے اور اب اپنی عادت سے پریشان ہوں۔ (علی، کراچی)

مشورہ: آپ بہت حساس طبع معلوم ہوتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اپنے احساسات اور جذبات پر بھی قابو نہیں۔ اسی لیے ذرا سی بات پر آنسو نکل آتے ہیں۔ آئندہ جب بھی کسی کی بات دل پر اثر کرتی محسوس ہو آپ اپنی توجہ دوسری جانب کر لیں۔ فارغ اوقات میں اچھی کتابوں کا مطالعہ کریں۔ قابلیت اور معلومات میں اضافے سے شخصیت میں اعتماد پیدا ہوگا۔ آپ اچھی گفتگو کر سکیں گے اور دوسروں کی حوصلہ افزائی کرنے کے قابل ہوں گے۔

دھندلی دھندلی

میں پچھلے پندرہ سال سے ایک لڑکی سے محبت کرتا ہوں، ہر روز بات ہوتی ہے جب بات نہ ہو تو دیوانوں کی طرح لوگوں سے لڑتا ہوں اور وہ دن میرے لیے قیامت سے کم نہیں ہوتا۔ میں سو فیصد یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ میں اسے بھول نہیں سکتا۔ وہ کہتی ہے اب ہم دوستوں کی طرح ہیں لیکن جس سے ساری زندگی محبت کی جائے اس سے دوستوں کی طرح تو نہیں رہا جاسکتا۔ میرا دل کہتا ہے کہ وہ صرف میری ہے اور ہمیشہ میری رہے گی۔ حالانکہ وہ شادی شدہ ہے۔ (شاہد، شیخوپورہ)

مشورہ: آپ ایک شادی شدہ خاتون سے محبت کا دعویٰ کرتے ہوئے یہ بھی کہہ رہے ہیں کہ وہ ہمیشہ آپ کی رہے گی۔ یقیناً آپ خیالوں کی دنیا میں رہ رہے ہیں یا ذہنی مسئلہ ہے کیونکہ اس سے بات نہ کرنے پر غصہ کی شدت سے یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ رویہ ٹھیک نہیں۔ قوت برداشت بے حد کم ہے۔ حقیقت کی دنیا میں رہ کر زندگی گزاریں۔ مرضی کے خلاف بھی بہت کچھ ہو سکتا ہے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ نہ خود ٹھیک سے جنمیں اور نہ دوسروں کو جینیں دیں۔ اگر خاتون کے شوہر کو آپ کے خیالات کا علم ہو گیا تو کیا ہوگا۔ خود کو سنبھالیں اور یہ یقین کر لیں کہ خاتون سے کسی بھی طرح کا تعلق رکھنا آپ کا حق ہرگز ہرگز نہیں۔

(کسی قدیم عبادت گاہ کو تباہ کرنا جائز نہیں)

معلوم کیا، وہ میں نے بیان کر دیا اگر آپ کو شریعت کی پروا نہیں ہے تو پھر پوچھنے کی ضرورت ہی کیا تھی؟ یہ سخت جواب سن کر سکندر چپ ہو گیا کچھ دیر کے بعد اس کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا اور مجلس برخواست ہوئی تو مولانا سے کہا ”میاں عبداللہ آپ مجھے ملتے رہا کریں۔ (واقعات مشتاق، صفحہ 25 نمبر 16) (مرسلہ: محمد سعید ملوی، چکوال)

ہو جائے تو اس کا علاج کروانا ضروری ہے۔ ورنہ مایوسی کی شدت جینے نہیں دیتی۔ ایک مرتبہ ڈپریشن میں ہسپتال میں داخل ہو چکی ہیں اب دوبارہ ایسی نوبت آنے سے پہلے احتیاطی تدابیر ضروری ہیں۔ سائیکالوجسٹ کی ہدایت کے مطابق باقاعدگی سے ادویات لیں۔ یہ کوئی لباس یا خوراک کا معاملہ تو ہے نہیں جس میں پسند ناپسند دیکھی جائے۔ یہ تو سنجیدہ مسئلہ ہے لہذا جب بات ذہنی صحت کی ہو تو اس میں لاپرواہی ہرگز نہیں ہونی چاہیے۔ آپ تو طب کے شعبہ سے منسلک ہیں ادویات کی اہمیت جانتی ہوں گی۔

فیصلہ پیر پریشان!!!

میری خالہ بہت ضعیف ہیں۔ ان کے بچے ان کا خیال نہیں کرتے۔ ایک روز میں انہیں دیکھنے گئی تو انہوں نے مجھ سے سب کی شکایتیں کیں۔ میں نے فیصلہ کر لیا کہ انہیں میں اپنے گھر لے آؤں گی اور یہ بات سب کو بتا بھی دی۔ میں سمجھتی تھی کہ سب انہیں روکیں گے مگر وہ لوگ تو خوش ہو گئے۔ ادھر شوہر کو پتا چلا تو وہ سخت ناراض ہوئے کہ وہ اپنے بچوں سے کہیں اگر وہ خیال نہیں کرتے تو ہم انہیں سمجھائیں گے۔ لیکن ہمارا گھر بہت چھوٹا ہے یہاں ان کا رہنا ممکن نہیں۔ اب شوہر کی بات مانوں یا خالہ سے ہمدردی کروں۔ میں تو اپنے فیصلہ پر پریشان ہوں۔ (س، راولپنڈی)

مشورہ: آپ کو اپنے شوہر کے مزاج کا علم ہوگا۔ اپنے دل کی نرمی کے باوجود ان کی اجازت کے بغیر کوئی فیصلہ کرنے سے گریز کریں اور کسی سے توقع رکھ کر بھی کوئی بات نہ کہیں ورنہ مایوسی ہونے کا زیادہ امکان ہوگا۔ شوہر کی بات مانتے ہوئے خالہ سے ہمدردی کی جاسکتی ہے۔ وہ اس طرح کہ انہیں اپنے گھر تو نہ لائیں لیکن ان کے گھر جا کر ان کے کام آتی رہیں وہ بھی اس طرح کہ گھر کے معاملات اور شوہر سے تعلقات میں خرابی پیدا نہ ہو۔

عبادت سے پریشان

اگر کوئی مجھے دکھ پہنچاتا ہے یا میری دل شکنی کرتا ہے تو میری

گھریلو مسائل کا انسائیکلو پیڈیا

مجموع دماغی (10 دن میں مرض نسیان دور)

نسخہ: کشتہ مرجان 30 گرام، عود کٹر 15 گرام، گاؤ زبان 100 گرام، باورنجیوہ 30 گرام، صندل سفید 50 گرام، پھول گلاب 50 گرام، تخم بلبگو 30 گرام، چھڑ چھڑیلہ 50 گرام، بہن سفید 30 گرام، بہن سرخ 30 گرام، درنج عقری 50 گرام، کشتیر 50 گرام، تودی سرخ 50 گرام، دارچینی 50 گرام، الائچی کلاں 50 گرام، آملمہ مقشر 50 گرام، تخم خرفہ 50 گرام، شہد ساڑھے 3 کلو۔

تیار کرنے کا طریقہ: ان تمام چیزوں کا سفوف تیار کریں اور شہد میں مجموع بنائیں۔ افعال و استعمال: پانچ پانچ گرام صبح و شام نہار منہ استعمال کریں۔ اگر آپ دس دن مغز بادام کورات کے وقت پانی بھگو دیں، صبح ان تمام مغز بادام کو چھیل لیں اور پھر ان باداموں کو کوٹ کر ایک دو کپ دودھ لے کر ان کو ٹٹے ہوئے باداموں دودھ میں ڈال دیں جب ایک یا دو ابال آجائے تو اس دودھ کو اتار لیں۔ ایک چمچ مجموع دماغی کا نوش فرمائیں اور اوپر سے بادام والا دودھ پئیں انشاء اللہ دس دن میں ہی آپ کو نسیان یعنی بھول جانا ٹھیک ہو جائے گا اور نظر بھی ٹھیک ہونا شروع ہو جائے گی۔ اس مجموع سے بہت لڑ کے حافظہ قرآن بنے۔

مصیبت سے نجات حصول مقاصد کا مجرب نسخہ

رسول اللہ ﷺ نے عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کو مصیبت سے نجات اور حصول مقاصد کیلئے یہ تلقین فرمائی کہ کثرت کیساتھ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ پڑھا کریں۔ حضرت محمد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ دینی اور دنیوی ہر قسم کے مصائب اور مضرتوں سے بچنے اور منافع و مقاصد کو حاصل کرنے کیلئے اس کی کثرت بہت مجرب عمل ہے اور اس کثرت کی مقدار یہ بتلائی ہے کہ روزانہ پانچ سو مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ پڑھا کرے اور سو مرتبہ اول و آخر درود شریف پڑھا کر مقصد کیلئے دعا کرے۔ (ماہنامہ عبقری جلد 6)

استفادہ کیلئے عبقری کے گزشتہ رسالوں کے تمام رسالہ جات مجلد دیدہ زیب فائل کی صورت میں دستیاب ہیں۔ یہ رسالہ جات آپ کی نسلوں کیلئے روحانی، جسمانی، نفسیاتی معالج ثابت ہو گئے۔ (قیمت فی جلد: 500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

اماں جنونے بتایا رہائی کا حیرت انگیز ٹوٹک

کوئی شخص اگر کسی مقدمے بازی میں پھنس گیا ہو چاہے وہ بے گناہ ہو یا مجرم ہو یہ ٹوٹک اس کی رہائی کیلئے اکسیر ہے۔ اگر پہلوٹھی کے بچے کا کپڑا اور بلی کی جیر کا ٹکڑا اس کے پاس ہو تو وہ شرطیہ رہا ہو جائے گا۔ بلی کی جیر وہ چیز ہے جسے آنول بھی کہتے ہیں اس کا ٹکڑا کاٹ کر اسے دھو سکھا کر پڑے میں سی کر رکھ لیں، بوقت ضرورت قیدی کو دونوں چیزیں دے دیں، انشاء اللہ وہ رہا ہو جائے گا اور مزایہ ہے اکثر مجرم بھی رہا ہو جاتے ہیں۔ ہم تو اماں سے یہ حیرت انگیز ٹوٹک سن کر حیرت میں ڈوب گئے یقیناً آپ بھی یہ پڑھ کر حیرت زدہ ہو گئے ہوں گے۔

ہر مشکل آسان

بعد نماز تہجد یعنی پہلے تہجد کی نیت سے دو رکعت پڑھ لیں پھر تہجد کے بعد دو رکعت نفل کی نیت کریں اور اس طریقے سے پڑھیں الحمد شریف کے بعد گیارہ دفعہ سورۃ اخلاص پڑھیں، رکوع میں جا کر رکوع کی تسبیح کے بعد گیارہ دفعہ سورۃ اخلاص پڑھیں پھر سجدے میں سجدے کی تسبیح کے بعد گیارہ دفعہ سورۃ اخلاص پڑھیں، دوسرے سجدے میں بھی تسبیح کے بعد گیارہ بار سورۃ اخلاص پڑھیں۔ دوسری رکعت میں بھی اسی طرح پڑھیں، سات دن تک یہ وظیفہ کریں انشاء اللہ مشکل حل ہو جائے گی۔

اکیس دن میں سخت مزاج خاوند مہربان

بعد نماز عشاء ہزار دفعہ تِلَاذُ الْجَلَالِ وَلَا تُرَاہُ پڑھیں مشکل حل ہو جائے گی، خاوند سخت مزاج ہے تو مہربان ہو جائے گا، اکیس دن تک پڑھیں انشاء اللہ کام پہلے ہو جائے گا۔

پتھری کا آسان علاج

نوشادر ٹھیکڑی اور قلمی شورہ برابر وزن کا جو ہر اڑانا ہے۔ جو ہر اڑانے کی ترکیب طب کی کتابوں میں عام طور پر مل جاتی ہے۔ یہ جو ہر دو یا چار رتی مکھن کے ساتھ صرف صبح کھا کر اوپر گائے کے دودھ کی لسی پی لیں۔ اگر کسی کوسی سے تکلیف ہوتی ہو سو نف دھنیا، جوائن کا قبوہ استعمال کریں۔ چند ہفتے استعمال کریں زندگی بھر کیلئے پتھری ختم ہو جائے گی۔ (مراسلہ عبدالحق)

اماں جنونے بتایا یہ عجیب و غریب ٹوٹک بتایا ہے انہوں نے بتایا ہے کہ کوئی شخص اگر کسی مقدمے بازی میں پھنس گیا ہو بالخصوص جب وہ بے گناہ ہو تو یہ ٹوٹک اس کی رہائی کیلئے اکسیر ہے۔ اگر پہلوٹھی کے بچے کا کپڑا اور بلی کی جیر کا ٹکڑا اس کے پاس ہو تو وہ شرطیہ رہا ہو جائے گا۔ بلی کی جیر وہ چیز ہے جسے آنول بھی کہتے ہیں ہر ذی روح جو بچہ پیدا کرتی ہے جو بچہ ایک جھلی کے اندر بند ہوتا ہے اس جھلی کو جیر یا آنول کہتے ہیں۔ اب پوچھا گیا اماں چلو پہلوٹھی کے بچے کا کپڑا تو عامل جانے گا لیکن یہ جیر کہاں سے لی جائے اس بات پر اماں نے بتایا کہ میں نے کسی سے یہ ٹوٹک سنا تو اسے آزمانے کا ارادہ کر لیا، میری پالتو بلی تھی اس کے بچوں کی پیدائش کا وقت آیا تو سردیوں کے دن تھے، میں نے اسے اپنی چار پائی کے نیچے بٹھالیا، جوں ہی بچے پیدا ہوئے میں نے بلی پر نگاہ رکھی جیسے ہی اس کی جیر خالی ہوئی، بلی نے اسے کھانے کیلئے منہ کھولا میں نے چھری اٹھا کر اسے دور کر دیا اور جلدی سے جیر اٹھائی اس کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا کاٹ لیا اور دھو کر اسے پاؤڈر لگا دیا وہ جب سوکھ گیا تو اسے عطر میں بسا کر ایک چھوٹے سے کپڑے میں تعویذ کی طرح سی دیا۔ کافی لوگوں نے ضرورت کے وقت یہ ٹوٹک آزما یا اور سو فیصد اکسیر پایا۔ پہلوٹھی کے بچے کا وہ کپڑا جو کسی اور نے نہ پہنا ہو، وہ ملزم عدالت کے فیصلے کے وقت اپنی جیب میں دونوں چیزیں رکھ لے تو وہ یقیناً رہا ہو جائے گا۔ اماں نے کہا کہ کئی دفعہ کا یہ آزمودہ تھا لیکن اماں کہنے لگی کہ آخری دفعہ ایک ملزم کے لواحقین مجھ سے لے گئے ان کا لڑکا رہا ہو گیا، ایک ہفتے کے بعد وہ رہائی کی خوشی میں مجھے مٹھائی دینے آئے میں نے تعویذ واپس مانگا تو انہوں نے کہا اماں ہمیں بہت افسوس ہے ہم سے وہ تعویذ کہیں کھو گیا ہے اب واللہ عالم یہ سچ تھا یا جھوٹ۔۔۔ لیکن مجھ سے تو وہ انمول چیز گم ہو گئی ہے۔ اماں کہتی ہیں جو اس تعویذ کو حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ ایک بلی خود پالے جب وہ بچے پیدا کرے تو اس پر نگاہ رکھے کیونکہ بلی اپنی جیر کو جھٹ کھا جاتی ہے۔ فوراً جیر اپنے قبضے میں لے کر

عبقری کی سابقہ فائلوں سے موتی چنیں

گھریلو ناچاقیوں، رزق کی تنگی، پریشانیوں سے نجات کیلئے اور صدیوں سے چھپے صدری رازوں اور طبی معلومات سے مکمل طور پر

والدین کی کمائی ضائع کرنے والے متوجہ ہوں!

جھوٹ کا انجام

(احمر جٹ)

کسی ملک میں ایک نجومی رہتا تھا۔ بہت ہی جھوٹا اور مکار تھا لیکن لوگ اس پر اتنا یقین کرتے تھے کہ وہ جو کہتا ویسا ہی ہو جاتا۔ اس ملک کے بادشاہ نے ایک مرتبہ نجومی کو اپنے دربار میں بلایا۔ پاس ہی بادشاہ کا وزیر بیٹھا ہوا تھا۔ بادشاہ نے نجومی سے کہا: ”میاں نجومی! آج کچھ ہمارے متعلق بھی بتاؤ۔“ یہ سن کر نجومی کچھ دیر حساب کتاب کرتا رہا پھر کہنے لگا: ”حضور یہ سال آپ کیلئے منحوس ثابت ہوگا، ممکن ہے آپ اسی سال وفات پا جائیں۔“

یہ سب سن کر بادشاہ بہت پریشان ہوا، وزیر نے بادشاہ کو فکر مند دیکھا تو اسے نجومی پر شدید غصہ آیا۔ وزیر نے دوبارہ حساب لگانے کو کہا اس بار بھی نجومی نے یہی بات کہی۔ اب تو بادشاہ کو اپنی موت کا پکا یقین ہو گیا اور اس کا رنگ زرد پڑنے لگا۔ بادشاہ کی یہ حالت دیکھ کر وزیر سوچ میں پڑ گیا۔

آخر اس نے بادشاہ سے کہا کہ ”فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں یہ نجومی بالکل جھوٹا ہے اس کا جھوٹ میں ابھی ثابت کر دیتا ہوں۔“

لہذا وزیر بولا: ”تم نے بادشاہ سلامت کے بارے میں بتایا ہے، کچھ اپنے بارے میں بھی بتاؤ تم کتنا عرصہ زندہ رہو گے؟“ نجومی یہ سن کر سوچنے لگا اور کافی دیر بعد بولا۔ ”میں ابھی تیس برس اور زندہ رہوں گا۔“

یہ سن کر وزیر نے جلا دو بلایا اور کہا ”اس نجومی کا سراڑا دیا جائے، جلاد نے ایک ہی وار میں نجومی کا سرتن سے جدا کر دیا۔ اس نجومی کی لاش بادشاہ کے سامنے تھی۔ وزیر نے بادشاہ سے کہا ”حضور دیکھیے! یہ کہہ رہا تھا کہ ابھی مزید تیس سال زندہ رہے گا لیکن یہ آپ کے سامنے قتل ہو چکا ہے۔ جو شخص خود اپنی موت کے متعلق ٹھیک نہیں بتا سکتا وہ دوسروں کے بارے میں کیسے کچھ بتا سکتا ہے۔“

نجومی کے قتل کے بعد بادشاہ کا دل سکون آ گیا اور رعایا بھی خوش ہو گئی کہ ایک جھوٹ بولنے والا شخص اپنے انجام کو پہنچ گیا۔ بادشاہ اس واقعہ کے بعد بھی سالہا سال تک زندہ رہا۔ سبق: نجومیوں کے پاس جانا یا ہاتھ دکھانا گناہ ہے، غیب کا علم سوائے اللہ کے کسی کے پاس نہیں اور نہ ہی کوئی کسی کی

زندگی اور موت کا فیصلہ کر سکتا ہے۔

اپنے بھائی کو روتا ہوا دیکھ کر بہن کا بھی دل نرم ہو گیا اور اس نے فوراً اسے کچھ روپے تھادیئے۔ اس مرتبہ شام کو جب تاجر نے اپنے بیٹے سے اس کی کمائی کے متعلق پوچھا تو اس نے فوراً روپے دکھادیئے۔ تاجر نے روپے دیکھے اور بیٹے سے کہا ”جاؤ انہیں کنویں میں پھینک دو“ ایک متمول تاجر اپنے ست و کاہل اور آرام طلب بیٹے سے سخت پریشان تھا، تاجر اسے محنت و مشقت کی اہمیت سے آگاہ کرانا چاہتا تھا تا کہ اسے احساس ہو یہ پُر آسائش طرز رہائش اور دولت یوں ہی حاصل نہیں ہو جاتی بلکہ اس کیلئے بہت محنت کرنی پڑتی ہے۔ وہ چاہتا تھا کہ اس کا بیٹا ذمے دار نوجوان کی طرح زندگی گزارے اور کاروبار میں اس کا ہاتھ بنائے۔ ایک روز تاجر نے اپنے بیٹے سے کہا: ”بیٹا! آج تمہیں مزدوری کر کے پیسے کما کر لانے ہوں گے اور یاد رکھو کہ پیسے کما کر نہ لانے کی صورت میں تمہیں آج رات کا کھانا نہیں ملے گا۔“ اپنے والد کا یہ فرمان سن کر لڑکے کے اوسان خطا ہو گئے کیونکہ وہ کسی بھی قسم کی محنت مزدوری کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا۔ والد کے اس مطالبے نے اسے انتہائی خوفزدہ کر دیا تھا۔ وہ روتا ہوا اپنی والدہ کے پاس پہنچ گیا۔

اپنے بیٹے کو روتا ہوا دیکھ کر والدہ کا دل پھج گیا اور اس نے فوراً اپنے بیٹے کو ایک سونا کا سکہ تھادیا۔ شام کو جب والد نے بیٹے سے اس کی کمائی کے متعلق پوچھا تو بیٹے نے فوراً اپنی جیب سے سکہ نکال کر باپ کو دکھادیا۔ تاجر نے وہ سکہ دیکھا اور پھر اپنے بیٹے سے کہا ”جاؤ اسے کنویں میں پھینک دو“ بیٹے نے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے سکہ کنویں میں پھینک دیا، والد بہت زیرک، دانا اور تجربہ کار تھا۔ وہ بھانپ گیا کہ یہ سکہ اسے اس کی والدہ نے دیا ہوگا لہذا گلے روز تاجر نے اپنی بیوی کو دوسرے قصبے اس کے والدین کے پاس بھیج دیا اور لڑکے کو پھر دھمکی دی کہ اگر وہ آج کچھ کما کر نہیں لایا تو اس کا کھانا پینا بند کر دیا جائے گا۔ اس مرتبہ لڑکا روتا ہوا اپنی بہن کے پاس پہنچ گیا تا کہ اس کی ہمدردی حاصل کر سکے۔ اپنے بھائی کو روتا ہوا دیکھ کر بہن کا بھی دل نرم ہو گیا اور اس نے فوراً اسے کچھ روپے تھادیئے۔ اس مرتبہ شام کو جب تاجر نے اپنے بیٹے سے اس کی کمائی کے متعلق پوچھا تو اس نے فوراً روپے دکھادیئے۔ تاجر نے روپے دیکھے اور بیٹے سے کہا ”جاؤ انہیں کنویں میں پھینک دو“

بیٹا فوراً گیا اور پیسے کنویں میں پھینک دیئے۔ تاجر نے اپنی اب تہمیں پتا چلا کہ چند روپوں کیلئے کتنی محنت کرنی پڑتی

مخدوم یوسف عزیز

جنات نے مجھے میرے بھائی اور بہن کو برباد کر دیا

میری امت میں سے بعض اشخاص کے جسم اتنے بڑے کر دیئے جائیں گے کہ ایک ہی آدمی دوزخ کا ایک کونہ بھر دے گا۔

اور جنہوں نے برائیاں کمائیں تو برائی کا بدلہ اسی جیسا اور ان پر ذلت چڑھے گی انہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا گو یا ان کے چہروں پر اندھیری رات کے کھڑے چڑھا دیئے ہیں، وہی دوزخ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (یونس 27) اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دوزخیوں کے چہرے انتہائی سیاہ ہوں گے۔ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ اگر دوزخیوں کی طرف سے کوئی جنت میں نکال دیا جائے تو اس کی صورت دیکھ کر دنیا والے ضرور مرجائیں گے اس کے بعد حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما بہت روئے۔ سورہ مومنوں میں ہے کہ آگ ان کے چہروں کو جھلسائی ہوگی اور اس میں ان کے چہرے بگڑے ہوئے ہوں گے، حدیث میں ہے کہ ”دوزخی کو آگ جلانے کی جس کی وجہ سے اس کا ہونٹ سکڑ کر بیچ سر تک پہنچ جائے گا اور نیچے کا ہونٹ لٹک کر ناف تک پہنچ جائے گا، ان کی زبان تین کوس اور چہرہ کوس تک کھینچ کر باہر نکال دے گا لوگ اس کو روندیں گے یعنی اس کے اوپر چلیں گے۔ (ترمذی)

دوزخیوں کے دونوں مونڈھوں کا درمیانی فاصلہ تین دن کی مسافت کے برابر ہوگا جبکہ کوئی تیز سواری چل کر جائے اور کافر کی ڈاڑھ احد پہاڑ کے برابر ہوگی اور اس کی کھال کی مونڈائی تین دن کے راستے کے برابر ہوگی۔ (مسلم شریف)

ترمذی میں ایک روایت ہے کہ کافر کی ڈاڑھ احد پہاڑ کے اور ران بیضا پہاڑ کے برابر ہوگی اور دوزخ میں اس کی بیٹھنے کی جگہ تین دن کے راستے کے برابر لمبی چوڑی ہوگی جتنی دور مدینہ سے زبدہ گاؤں دور ہے، ایک اور روایت ہے کہ دوزخی کے بیٹھنے کی جگہ اتنی لمبی ہوگی جتنی مکہ اور مدینہ کے درمیان فاصلہ ہے۔ (مشکوٰۃ)

بعض روایات میں بھی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: ”میری امت میں سے بعض اشخاص کے جسم اتنے بڑے کر دیئے جائیں گے کہ ایک ہی آدمی دوزخ کا ایک کونہ بھر دے گا۔“

میں جب 15 سال کی ہوئی تو میری منگنی ہوگئی، سسرال والے بہت پیار کرنے والے تھے مگر اچانک ایک خواب میں اُسی جن کو دیکھا اس نے مجھے ایک پرانے گھر میں بند کر رکھا تھا اور وہ مجھے کہہ رہا تھا میں تجھے کسی سے شادی کرنے نہیں دوں گا۔

محمّد بن مسلم صاحب السلام علیکم! بارہ یا تیرہ سال کی عمر میں ہی جادو اور آسیب کی لپیٹ میں آچکی تھی۔ میری والدہ بھی شروع ہی سے جادو، آسیب اور جنات کے عذاب میں مبتلا تھی مگر مجھے اللہ تعالیٰ نے ایک بشارت کے ذریعہ تمام جادو اور جادو کرنے والے کے بارے میں علم عطا کر دیا مگر اس کو ختم کرنے کا جو طریقہ تھا وہ میں آج تک کرنے سے محروم ہوں۔ یہ جادو میری ایک ذاتی ڈائری پر ایک شخص نے کروایا تھا اور اس جادو کے بعد یہ ڈائری مجھے دیوانوں کی طرح عزیز ہوگئی تھی میں اس ڈائری کو ہر لمحہ اپنے سینے کے ساتھ لگا کر پھرتی تھی مگر بشارت کے بعد جب میں نے اس کو پھینکنے کی نیت سے ڈھونڈا تو وہ اچانک غائب ہوگئی اور آج اس بات کو تقریباً آٹھ یا نو سال گزر گئے ہیں ڈائری آج تک غائب ہے بہت ڈھونڈا پرنا کام رہی۔

اس کے ساتھ ہی آپ کو بتانا چاہتی ہوں جب مجھے جنات نظر آنے شروع ہوئے تو میں بہت بیمار ہوگئی حتیٰ کہ میں قریب المرگ ہوگئی، مگر اللہ نے مجھے اپنے خاص فضل سے زندگی عطا کی۔ صحت یاب تو ہوگئی مگر ان جنات نے سانپوں کی شکل اختیار کر لی اور میرے ساتھ ہو لیں، ہر وقت میری نظروں کے سامنے رہتے، کبھی کم ہو جاتے کبھی زیادہ ان کے سردار کا نام

ہری والا ہے اور وہی میرا دعویدار بنا ہوا ہے۔ میں جب 15 سال کی ہوئی تو میری منگنی ہوگئی، سسرال والے بہت پیار کرنے والے تھے مگر اچانک ایک خواب میں اُسی جن کو دیکھا اس نے مجھے ایک پرانے گھر میں بند کر رکھا تھا اور وہ مجھے کہہ رہا تھا میں تجھے کسی سے شادی کرنے نہیں دوں گا۔

تو میری بیوی ہے میں نے اس خواب کو صرف خواب ہی سمجھا لیکن زندگی میں حقیقت کچھ ایسی ہی ہوگئی۔ منگنی تو سال کے اندر ہی ٹوٹ گئی اور خوبصورتی کے باوجود کسی نے آج تک مجھے شادی کی نیت سے پسند نہیں کیا۔ بیماری بڑھ چکی اور پوشیدہ امراض میں مبتلا ہوگئی۔ عمر 34 سال ہو چکی ہے مگر پچاس سال کی لگتی ہوں بیماریاں چھائی رہتی ہیں۔ بہن کا

میں جب 15 سال کی ہوئی تو میری منگنی ہوگئی، سسرال والے بہت پیار کرنے والے تھے مگر اچانک ایک خواب میں اُسی جن کو دیکھا اس نے مجھے ایک پرانے گھر میں بند کر رکھا تھا اور وہ مجھے کہہ رہا تھا میں تجھے کسی سے شادی کرنے نہیں دوں گا۔

رزق بڑھانے کا آزمودہ عمل

اپنا کاروبار شروع کرنے سے پہلے یعنی دکان کھولنے کے فوراً بعد گیارہ مرتبہ سورہ فاتحہ اول و آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں اور دکان کے چاروں کونوں میں پھونک کر دم کریں انشاء اللہ صرف چند دنوں میں فرق واضح محسوس ہوگا۔ نوٹ: اس عمل کیلئے نماز کی پابندی لازمی ہے، عمل کریں دعائیں دیں۔

معاشی تنگی سے نجات

ایک ہزار مرتبہ استغفار اور بعد نماز ظہر سورہ الماعون اکتالیس مرتبہ تیسرے نمبر پر حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيلُ پانچ سو مرتبہ پڑھئے انشاء اللہ تعالیٰ ضرور اس کی روزی پوری ہوگی۔

صرف جائز مراد کیلئے مجرب و کامیاب عمل

اگر کسی کی کوئی ایسی جائز مراد جو پوری نہ ہوتی ہو تو وہ شخص ہر نماز کے بعد مسجد میں مسجید میں رکھ کر خواتین گھروں میں سورہ فاتحہ اس طریقہ سے پڑھیں جب اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ پر پہنچیں تو اس کو اکیس مرتبہ پڑھیں پھر سورہ فاتحہ مکمل کر کے سجدہ سے سر اٹھائیں اور اللہ سے اپنی حاجت کیلئے دعا کریں انشاء اللہ بہت جلد آپ فائدہ اٹھائیں گے یہ عمل آزمودہ ہے۔ (محمد اشفاق کاموکی)

غ: ز حلال میں حرام کی آمیزش اور بربادی شروع!

اس وقت ہمارا بچپن تھا، ہمیں والدہ مختلف آدمیوں کے پاس لے جاتیں کہ یہ تمہارے اکل ہیں ان سے پیسے لو پھر وہ والدہ اور ہمیں بہت سے پیسے دیتا۔ میری بڑی بہن بہت سمجھدار تھی اس کی ہر وقت والدہ سے لڑائی ہوتی تھی کہ یہ کام چھوڑ دیں لیکن والدہ نہ مانتی۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری زندگی کی کہانی بہت طویل ہے لیکن میں مختصراً بیان کروں گا تاکہ قارئین کو حرام رزق کے نقصانات کا پتہ چل سکے۔ محترم قارئین! یہ حقیقت آج میں اپنی قلم سے پہلی مرتبہ آپ کے سامنے بیان کروں گا۔ قارئین! میرے والد ایک ادارے میں کلرک تھے، نہایت نیک اور پرہیزگار انسان تھے، حالانکہ وہ ایسی جگہ ملازمت کرتے تھے جہاں حرام کی ریل چل رہی تھی لیکن الحمد للہ والد محترم نے ایک پیسہ حرام نہیں کمایا۔ ہمارا گھر انہ ایک درمیانے طبقے کا گھر تھا، ہم سب بہت خوش تھے بظاہر ہمیں کسی چیز کی کمی میرے والد نے محسوس نہ ہونے دی۔ مگر۔۔۔!!! میرے والد جب تنخواہ میری والدہ کے حوالے کرتے تو میری والدہ کہتیں کہ اس تنخواہ میں گزارہ نہیں ہوتا۔ مختصراً میری والدہ میرے والد کو حرام رزق کمانے کا کہتیں کہ تمہارے دفتر میں اور لوگ بھی تو ہیں وہ بھی تو ڈھیروں (حرام) کما رہے ہیں تمہیں کیا مسئلہ ہے جب انہیں کوئی نہیں پوچھتا تو تم کیوں ڈرتے ہو؟ مگر میرے والد محترم اللہ والے تھے انہوں نے پھر بھی کبھی حرام کو ہاتھ نہیں لگایا۔ اسی دوران میری والدہ کی ایک دوست تھی اس نے والدہ کو ناپسندیدہ اور بُرے کاموں کی طرف مائل کیا چونکہ میری والدہ کو مال و دولت سے محبت تھی اس لیے والدہ جلد ہی اپنی دوست کی بتائی ہوئی بدترین راہ پر چل پڑی۔

اس وقت ہمارا بچپن تھا، ہمیں والدہ مختلف آدمیوں کے پاس لے جاتیں کہ یہ تمہارے اکل ہیں ان سے پیسے لو پھر وہ والدہ اور ہمیں بہت سے پیسے دیتا۔ میری بڑی بہن بہت سمجھدار تھی اس کی ہر وقت والدہ سے لڑائی ہوتی تھی کہ یہ کام چھوڑ دیں لیکن والدہ نہ مانتی۔

اس وقت ہمارا بچپن تھا، ہمیں والدہ مختلف آدمیوں کے پاس لے جاتیں کہ یہ تمہارے اکل ہیں ان سے پیسے لو پھر وہ والدہ اور ہمیں بہت سے پیسے دیتا۔ میری بڑی بہن بہت سمجھدار تھی اس کی ہر وقت والدہ سے لڑائی ہوتی تھی کہ یہ کام چھوڑ دیں لیکن والدہ نہ مانتی۔ پھر آہستہ آہستہ والد محترم کی حلال و پاک کمائی میں میری والدہ کی ناجائز و گندی کمائی شامل ہو گئی۔ والد محترم نہایت سادہ انسان تھے انہیں گھر کے حالات کا کچھ اندازہ ہی نہیں تھا، وہ دن رات بس دفتر میں مصروف رہتے تھے۔ بہر حال حالات یونہی چلتے رہے آخر کار والدہ پر بڑھاپا آ گیا اور پھر آپ کو پتہ ہے کہ بڑھاپا

سب کچھ ختم ہو گیا۔ عزت و رخصت ہو گئی، اللہ پاک کی ناراضگی نازل ہو گئی۔ میری بڑی بہن کا کوئی رشتہ نہیں آتا تھا، آخر کار ایک شادی شدہ کا رشتہ آیا اور میں نے ہاں کر دی، تاکہ عزت سے ہمارے گھر کے گندے ماحول سے نکل جائے۔ میں نے پرائیویٹ بی اے کیا، بے روزگار رہوں، والدہ پر سختی بھی کی کہ ان راہوں سے باز آجائیں ہمیں اور کتنا برباد کریں گی مگر وہ پیچھے ہٹنے کو اب بھی تیار نہیں۔ میں ہر جگہ نوکری کیلئے گیا لیکن کچھ نہ ہوا، لوگ مجھ سے نفرت کرتے ہیں کوئی ہم سے تعلق رشتہ نہیں رکھنا چاہتا، مسجد میں نماز کیلئے جاؤں تو صف میں لوگ میرے ساتھ نہیں ٹھہرتے۔ واقعی اللہ پاک کا ہم پر عذاب ہے، ہر گلابی دن پچھلے دن سے زیادہ ذلت آمیز اور رسوا کن ہوتا ہے۔ کوئی کام ٹھیک نہیں ہوتا کچھ بھی ٹھیک نہیں پریشانی، بے برکتی، تنزلی، ہمارے گھر پر راج کرتی ہے۔ اس سب میں میرا کچھ اپنا بھی قصور ہے کہ سب کچھ معلوم ہونے کے باوجود احتجاج نہیں کیا، سمجھ نہیں آتی کہاں جاؤں؟ کیا کروں؟ یہ زندگی اور دنیا تنگ ہو گئی ہے، ہم پر ہر طرف بدنامی ہے، رزق بند ہے۔ میری! قارئین سے ہاتھ جوڑ کر درخواست ہے کہ اگر آپ کے گھر میں کسی بھی سوراخ سے حرام یا مشکوک رزق آ رہا ہے تو خدا را! ان کو آج ہی بند کر دیں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ۔۔۔! آپ کی زندگیاں بھی میری طرح جل اٹھیں۔۔۔ حرام رزق اپنا اثر ضرور دکھاتا ہے یہ نسلوں کو تباہ و برباد کر دیتا ہے۔ اس رزق نے ہمارے جنت جیسے گھر کو جہنم کا ایک گڑھا بنا کر رکھ دیا ہے۔ محترم حکیم صاحب براہ نوازش میرا نام و پتہ خفیہ رکھا جائے۔

شوہر کے دل میں محبت ڈالنے کا عمل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں، میری والدہ رحمۃ اللہ علیہ کے پاس اکثر عورتیں ایسی آتی تھیں جو یہ تو چاہتی ہیں کہ شوہران کی ہر بات مانیں پر جب ان کو پڑھنے کیلئے بولیں تو کہتی ہیں کوئی آسان عمل ہو، ہم تو ہر روز اتنا پڑھ نہیں سکتیں، گھر کے کام اتنے ہوتے ہیں، پھر بچوں کو بھی سنبھالنا پڑتا ہے اس لیے ٹھیک طرح سے پڑھ بھی نہیں سکتیں تو ایسی خواتین کو میری والدہ رحمۃ اللہ علیہ یہ عمل بتاتی تھیں، سورۃ بقرہ 101 مرتبہ تنہائی میں پڑھ کر کسی بھی مٹھی چیز پر دم کر کے اپنے خاندان اور گھر والوں کو بھی کھلا دیں، سب پیار محبت سے رہیں گے، یہ عمل آپ ہر مہینے میں دو مرتبہ کر سکتے ہیں۔ گھر میں نہ کوئی لڑائی، جھگڑا ہوگا، سب پیار محبت سے رہیں گے۔ (مسز سید حنا عظیم گیلانی لاہور)

روحانی کیفیت

دائیں آنکھ میں جیسے فلم چل رہی ہو الفاظ لکھے ہوئے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے سامنے آتے ہیں محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تبارک و تعالیٰ آپ کو خیر و عافیت عطا فرمائے۔ آپ کی خدمت میں عرض ہے کہ میرے معمولات کچھ اس طرح ہیں۔ 1۔ تین تسبیحات صبح و شام۔ 2۔ موبائل کے ذریعے درس سنا۔ 3۔ ذکر نفی اثبات ایک تسبیح صبح وشام۔ 4۔ مسنون دعاؤں کا اہتمام۔ 5۔ گھر سے نکلنے کی دعا اور یا حقیقہ گیارہ مرتبہ۔ 6۔ جمعۃ المبارک کے دن قبرستان جانا۔ 7۔ قرآن پاک کی روزانہ تلاوت کرنا۔ 8۔ نماز فجر کے بعد سورہ یسین لازمی پڑھنا۔ 9۔ وضو کے بعد تین گھونٹ پانی پینا۔ 10۔ روحانی غسل کرنا۔ 11۔ عشاء کی نماز کے بعد دو مرتبہ سورہ واقعہ اور ایک مرتبہ سورہ ملک۔ 12۔ فجر کی سنتیں گھر میں ادا کر کے جاتے ہوئے آیۃ الکرسی پڑھنا۔ 13۔ کھانا کھانے کے بعد تین مرتبہ سورہ قمریش پڑھنا۔ 14۔ نماز کے بعد نظروں کی حفاظت کیلئے یہ دعا پڑھتا ہوں۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبُکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَرْءِ وَفِتْنَةِ الْمَرْءِ وَفِتْنَةِ الْمَرْءِ

دل کے امراض کا روحانی علاج

کسی بھی صاف برتن پر سورہ الم نشرح لکھ کر اس برتن کو آب زم زم سے دھو کر وہ آب زم زم پی لیں

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں دل کی مریضہ ہوں اور پتے میں بھی پتھری ہے۔ اس کیلئے میں ڈاکٹری ادویات کافی عرصہ سے استعمال کرتی رہی مگر مجھے مستقل آرام نہ آ رہا تھا۔ پھر مجھے کسی نے دل اور پتے کی پتھری کیلئے ایک روحانی علاج بتایا۔ میں نے درج ذیل روحانی عمل آزمایا تو مجھے اب ان دونوں بیماریوں کے حوالے سے کافی سکون ہے۔ دل کے امراض کیلئے میں نے جو روحانی علاج کیا وہ درج ذیل ہے:-

کسی بھی صاف برتن پر سورہ الم نشرح لکھ کر اس برتن کو آب زم زم سے دھو کر وہ آب زم زم پی لیں اس سے مجھے کافی آرام آ گیا ہے اور عمل اب بھی جاری ہے۔

پتے کیلئے بھی میں الم نشرح ہر روز صبح گیارہ مرتبہ پانی پر دم

ماہنامہ عبقری فروری 2015ء شماره نمبر 104

مناقب اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہ

انتخاب: کی احمد پوری

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک پرندے کا گوشت تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی: یا اللہ! اپنی مخلوق میں سے محبوب ترین شخص میرے پاس بھیج تاکہ وہ میرے ساتھ اس پرندے کا گوشت کھائے۔ چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ وہ گوشت تناول فرمایا۔ (ترمذی طبرانی)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے۔ لہذا جو اس شہر میں داخل ہونا چاہتا ہے اسے چاہیے کہ وہ اس دروازے سے آئے۔ (اس حدیث کو امام حاکم نے روایت کیا ہے اور فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ”کوئی بھی شخص حضرت حسن بن علی اور حضرت فاطمہ الزہراء (رضی اللہ عنہم) سے بڑھ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مشابہت رکھنے والا نہیں تھا۔“ (احمد)

اللہ خالق الثَّوَرِ (7 مرتبہ)۔ 15۔ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى ﴿۱۵﴾ والضحیٰ ﴿۱۶﴾ روزانہ دو تین ہزار مرتبہ ان کے علاوہ مزید اعمال کرنے کی کوشش کرتا رہتا ہوں۔ (روڈس) عجب حقیقت

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں جب بھی اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا ذکر کرتی ہوں یا قرآن پاک کی تلاوت کروں، نماز پڑھوں، عیب قسم کے جھینٹے پڑتے ہیں، ٹھنڈے ٹھنڈے اور جب ہاتھ لگاتی ہوں تو وہاں کچھ بھی نہیں ہوتا۔ احساس ہوتا ہے جیسے ٹھنڈا پانی ڈالا گیا ہو یا ٹھنڈے پانی کی پھوار ماری گئی ہو جو بہت لطیف ہوں لیکن ہوتا کچھ نہیں، یہ معمول آج بھی جاری ہے اور کافی عرصہ سے شروع ہے۔ اس کے علاوہ میں اکثر غیث کر آنکھیں بند کرتی ہوں تو میری دائیں آنکھ میں جیسے فلم چل رہی ہو الفاظ لکھے ہوئے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے سامنے آتے ہیں۔ مجھے وہم ہوا کہ میری آنکھ میں موتیا ہے میں نے ڈاکٹر سے بات کی اس نے کہا آپ کا آپریشن ہوگا میں نے آپریشن کروایا، آپریشن بہت اچھا ہوا، آپریشن کے دوران میں درود ابراہیمی پڑھتی رہی، سات دن میں میری آنکھ ٹھیک ہو گئی اور وہ الفاظ اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پہلے سے زیادہ صاف نظر آنا شروع ہو گئے۔ (ص، ب، گ)

کر کے پیتی ہوں، اور شام کو بھی گیارہ مرتبہ الم نشرح پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیتی ہوں اور اس کے بعد رات کو سونے سے پہلے بھی گیارہ دفعہ سورہ الم نشرح پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیتی ہوں۔ اس عمل کی برکت سے میرے پتے میں اب درد نہیں ہوتا۔ الحمد للہ! عمل جاری ہے۔

18 اکتوبر 2005ء کا زلزلہ اور قارئین کے مشاہدات

18 اکتوبر 2005ء کا زلزلہ ایک نہایت خوفناک اور عبرتناک حادثہ تھا۔ یہ زلزلہ اپنے پیچھے بے شمار اندوہناک اور دل دہلا دینے والے، بے شمار چشم کشا، حیرت انگیز مشاہدات اور ناقابل یقین واقعات چھوڑ گیا۔ اس موضوع پر ماہنامہ عبقری میں بھی بہت سے چشم دید واقعات لکھے گئے۔ اگر آپ کے پاس بھی کوئی واقعہ یا چشم دید مشاہدہ یا آپ بیتی ہو تو ہمیں ضرور لکھیں۔ ادارہ عبقری اس موضوع پر ایک مکمل کتاب عنقریب شائع کر رہا ہے۔ آپ بھی اس موضوع پر اپنی تحریریں جلد از جلد ارسال کریں، کانٹ جھانٹ اور صحیح و تہذیب ہم خود کر لیں گے۔ اگر کسی واقعہ کے حوالہ سے اپنا نام شائع نہیں کروانا چاہتے تو راز میں رکھا جائے گا۔ ضرور لکھیں اور فوراً لکھیں۔

قارئین کا شکریہ!

چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے

دیکھ، نظر اور نیند کیلئے قارئین نے تحریریں دل کے راز، تجربات، خوب سے خوب تر بھیجیں۔ آپ کی امتیازات میگزین میں واپس لوٹا رہے ہیں اور لوٹاتے رہیں گے۔ اب قارئین چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے صرف اور صرف طبی تجربات ضرور بتائیں! ایڈیٹر آپ کا منتظر ہے گا۔ منتظر اور منتظر۔۔۔!!! جلدی کیجئے۔ مخلوق خدا بہت پریشان ہے۔۔۔!!! صرف آزمودہ تجربات۔ خوشخبری۔۔۔!!! اب تک قارئین نے دیکھ، نظر کی کمزوری اور نیند کیلئے جتنے بھی آزمودہ تجربات ارسال کیے وہ تمام انشاء اللہ اپریل 2015ء کے خاص نمبر میں آرہے ہیں۔

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

مبارک خواب

خواب: میں نے دیکھا کہ میں ایک بہت بڑے ریگستان میں اکیلی ہوں اور دور تک چلی جا رہی ہوں۔ مجھے کچھ آہٹ محسوس ہوتی ہے تب ہی مجھے ایک خاتون ملتی ہے جو مجھے بتاتی ہے کہ آگے ایک غار ہے۔ میں وہاں جاتی ہوں تو دیکھتی ہوں کہ وہاں کوئی شے ہے مگر وہ ایک لال کپڑے سے ڈھکی ہوئی ہے اور دوسری سبز کپڑے سے تب ہی ایک خاتون مجھے وہاں دعا مانگنے کو کہتی ہے۔ دوسرا خواب: میں دیکھتی ہوں کہ میرے ہاتھ میں بہت سا دودھ ہے۔ تیسرا خواب: میں دیکھتی ہوں کہ میری بڑی بہن کی شادی ہو رہی ہے اور بارات کا دن ہے۔ میں سب سے کہتی ہوں کہ جلدی کریں بارات آنے والی ہے تب ہی مجھے یاد آتا ہے کہ بارات کے استقبال کی تیاری نہیں کی۔ (ج، ا، سکھر)

تعبیر: آپ کے خواب ماشاء اللہ بہت مبارک ہیں اور کسی اچھی خبر ملنے کا اشارہ ہے۔ آپ ہر نماز کے بعد 21 بار یاخوبیڈ یاکشیڈ پڑھ کر دعا کر لیا کریں۔

بے اولادی

خواب: درج ذیل دونوں خواب میرے شوہر نے دیکھے ہیں۔ پہلے خواب میں انہوں نے میرے پاپا کو ہنستا مسکراتا دیکھا ہے۔ وہ اور میرے پاپا ہمارے کچھ قریبی عزیزوں کے ساتھ جنہوں نے بچوں کا کوئی سکول کھولا ہے۔ دورہ کر رہے ہیں۔ میرے پاپا ہنستے مسکراتے ہوئے بچوں کے کھلونوں اور دوسری اشیاء کو دیکھ رہے ہیں۔ وہ قریبی عزیز میرے پاپا کی فرسٹ کزن کے بیٹے ہیں اور حقیقی زندگی میں صاحب اولاد ہیں جبکہ میری شادی کو تین سال گزر چکے ہیں اور میں ابھی تک اولاد سے محروم ہوں۔ دوسرا خواب: یہ خواب میرے شوہر نے دیکھا کہ وہ ایک بڑے اجاڑ اور ویران پرانے سائے گاؤں کے گھر کی چھت پر ہیں جہاں گھاس پھوس بھی اگی ہوئی ہے۔ اتنے میں ان کی نظر نیچے چمن میں رکھی کرسی اور میز پر پڑتی ہے جس پر میرے پاپا سفید کپڑوں میں ملبوس بیٹھے ہیں۔ وہ بالکل اکیلی ہیں۔ اتنے میں میرے پاپا سراٹھا کر اوپر میرے شوہر کی جانب دیکھتے ہیں

وہ بالکل سنجیدہ ہیں۔ میرے پاپا کے دیکھنے کی وجہ سے میرے شوہر ہچکچوں سے رونے لگے اور اس کے ساتھ ہی ان کی آنکھ کھل گئی۔ (ایک بہن، کوئٹہ)

تعبیر: آپ کے شوہر کے خواب کے مطابق آپ کے پاپا ماشاء اللہ مرنے کے بعد اچھی حالت میں ہیں اور ان کے ساتھ خیر والا معاملہ لگتا ہے۔ باقی آپ ان پر جو کچھ پڑھ کر بھیجیں اور نفلی صدقات وغیرہ ان کیلئے کریں تو بے شک ان کی روح خوش ہوگی۔ خواب میں ان کو دیکھنے کیلئے سورہ نکاث دس بار پڑھ کر اس کا ثواب انہیں پہنچا کر سوجائیں انشاء اللہ ایک ہفتہ کے اندر دیدار ہو جائے گا۔

ہاتھوں سے خون

خواب: فجر کی نماز پڑھ کر میں نے خواب دیکھا کہ میری ایک سالہ بیٹی کے دونوں ہاتھوں سے خون رس رہا ہے جو بازوؤں سے بہہ کر ناخنوں تک آ رہا ہے۔ میں اپنی بیٹی کو اپنے شوہر کے پاس لے کر جاتی ہوں تاکہ وہ اس کو ڈاکٹر کے پاس لے جائیں۔ وہ کہتے ہیں کہ بھائی جان کے ساتھ چلی جاؤ، میں اپنے جیٹھ کے پاس جاتی ہوں تاکہ اسے ہسپتال لے جا سکوں تو میری آنکھ جاتی ہے۔ (گھٹ مختیار، فیصل آباد)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کی بچی کو بیماری کا اندیشہ ہے تاہم آپ فوری طور پر گوشت کا صدقہ دیں اور سات بار آیت الکرسی اور 119 بار یاخوبیڈ پڑھ کر اس پر دم کر دیا کریں۔ انشاء اللہ حفاظت رہے گی۔

جلد شادی

خواب: میں نے دیکھا کہ میری دوست چار پائی پر بیٹھی ہوئی ہے جبکہ بہت سی لڑکیاں زمین پر بیٹھی ہوئی ہیں اور میں کھڑی ہوں۔ دیکھتی ہوں کہ میری دوست ہرے رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے ہیں اسی رنگ کی چوڑیاں اور ٹکا پہنا ہوا ہے۔ میک اپ بھی بہت کیا ہوا ہے اور وہ بہت خوبصورت لگ رہی ہے۔ وہ دہنوں کی طرح بیٹھی ہوئی ہے۔ اصل میں وہ غیر شادی شدہ ہے اور میں کہہ رہی ہوں کہ رز کی شادی ابھی نہیں اور یہ ایسے کیوں بیٹھی ہے۔ (سملی لاہور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کی دوست کی جلد شادی کے حوالے سے اچھی خبر ملنے کا امکان ہے۔

روزگاری بندش

خواب: میں نے دیکھا کہ میں ایک بہت خوبصورت محل میں ہوں اس کے اندر ایک بہت بڑی کھانے کی میز پر دنیا جہان کے کھانے سجے ہوئے ہیں لیکن ان کھانوں سے ریگنے والے سفید رنگ کے کیڑے نکل رہے ہیں اور میں کھڑا ان کھانوں کو دیکھ رہا ہوں۔ ہم پانچ بھائی اور ایک بہن ہیں۔ میرا بہت چلنے والا میڈیکل سٹور ہے۔ میں بڑے بھائی اور بیمار ماں کے ساتھ رہتا ہوں۔ میری ماں دنیا سے بے خبر بستر پر پڑی ہوئی ہیں صرف سانس چل رہی ہے۔ ان کا سارا خرچہ اور جسمانی خدمت میں اور میری بیوی کرتے ہیں۔ میری اولاد نہیں شادی کو بارہ سال ہو گئے ہیں۔ جس سے بھی معلوم کیا بندش بتائی۔ میری دکان پر پہلے بہت برکت تھی مگر اب کچھ عرصہ سے بے برکتی سی ہو گئی ہے اکثر چوری بھی ہوتی ہے۔ صدقہ خیرات بھی کرتا ہوں بہت پریشان ہوں کچھ عمل بتائیں۔ (ج، اسلام آباد)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کے روزگار پر بندش کی گئی ہے اور سلفی کے ذریعے اور آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو پریشان کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ آپ سورہ فاتحہ اکتالیس بار مع تسبیح سورہ فلق اکتالیس بار سورہ ناس اکتالیس بار آیت الکرسی اکتالیس بار اور سورہ طہ کی آیات انتہر ستر اکتالیس بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے خود بھی پی لیا کریں اور تمام گھر والوں کو بھی پلائیں اور گھر کے چاروں کونوں میں اس کے چھینٹے ماریں۔ یہ عمل کم از کم نوے دن بلا ناغہ کرنا ہوگا۔ انشاء اللہ بندش ختم ہو جائے گی۔

تنخیر اور عمدہ پیش کیلئے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا شائع کردہ رسالہ ماہنامہ عبقری تقریباً عرصہ چار سال سے پڑھ رہا ہوں آپ بہت احسن طریقے سے لوگوں کی رہنمائی فرما رہے ہیں اللہ پاک آپ کو لمبی عمر عطا فرمائے۔ قارئین کیلئے ایک نسخہ تحریر کر رہا ہوں۔ تنخیر عمدہ اور پیش کیلئے: ہوالثانی: اناردانہ چھکا اسپنغول ہڑ بڑ طباشر، سونف تمام چیزیں ہم وزن لے کر سفوف بنا کر صبح خالی پیٹ شربت انجبار کے ساتھ لیں۔ (محمد طاہر فاروق، مظفر گڑھ)

عبقری! اجر سے گھر بسائے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ماہنامہ عبقری جنوری 2013ء کے صفحہ نمبر 6 پر ایک وظیفہ چھپا تھا ”جادو کے ذریعے ہونے والی طلاق کا آیات قرآنی کے درود سے بچاؤ“ محترم حکیم صاحب! ہمارے محلے میں ایک ایسا ہی واقعہ پیش آیا اس لڑکی کی شادی کو تقریباً تین چار سال ہو گئے ہیں پہلے سب کچھ ٹھیک تھا میاں اس کا بیرون ملک سے گھر چھٹی پر آیا ہوا تھا، مختصر یہ کہ حالات اتنے خراب ہو گئے کہ بات طلاق تک پہنچ گئی، جب مجھے پتہ چلا تو میں نے عبقری سے درج ذیل وظیفہ ان کو لکھ کر دیا، وہ بہت پریشان تھے، انہوں نے بہت توجہ اور دھیان سے پڑھا اور اللہ تعالیٰ کی اتنی کرم نوزی کہ ایک گھر اجڑتے اجڑتے بس گیا، حالانکہ انہوں نے کچھری میں درخواست بھی دے دی تھی یہ ابھی پچھلے مہینے کی ہی بات ہے، جب راضی نامہ ہو گیا تو لڑکی کی والدہ ہمارے گھر آئی اور اس نے اتنی دعائیں دیں، اتنی دعائیں دیں خود وہ بھی رو رہی تھی اور میں بھی رو رہی تھی، یہ خوشی کے آنسو تھے، محترم حکیم صاحب! یہ سب کچھ قرآنی آیات کا کمال اور آپ کے ماہنامہ عبقری کی مہربانی ہے کہ ایک گھر بس گیا۔ محترم حکیم صاحب! دل کی گہرائیوں سے آپ کیلئے دعائیں نکلتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کے ساتھی جو محنت کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ آپ سب کو بہت بہت بہت لمبی زندگی دے، ہمت اور طاقت دے، حوصلہ دے۔ اس واقعہ کے چند دن بعد میں نے خواب دیکھا کہ جیسا وظیفہ آپ نے مجھے بھیجا ہے اتنے ہی سائز کے رنگ برنگے وظیفے ہمارے گھر میں آسمانوں سے آ رہے ہیں جیسے بارش برتی ہے اور لوگ دوڑ رہے ہیں ہمارے گھر میں وظیفے لینے کیلئے، سبحان اللہ تیری قدرت۔ اجڑتے گھر بسانے والا وظیفہ درج ذیل ہے: یہ قرآنی آیات ہیں 21 دن تک 21 مرتبہ پڑھیں۔

وَقُلْ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطٰنِ ۝
اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّخْضَرُوْنَ ۝ (مومنون 98، 97)
اکیس مرتبہ پڑھیں اور اکیس مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ رات کو سوئے وقت اور صبح نماز فجر کیلئے اٹھنے سے پہلے پہلے..... دونوں عمل پڑھیں اور سات مرتبہ سورہ کافرون سات مرتبہ سورہ اخلاص سات مرتبہ معوذتین پڑھیں۔ سورہ فلق اور سورہ ناس ملا کر پڑھیں درمیان میں بِسْمِ اللّٰهِ نہ پڑھیں۔

120 سالہ جوان بابے کی جوانی کا راز

میں نے حیرانی سے پوچھا کہ آپ کیا چیز کھاتے ہیں، کوئی نسخہ یا کوئی جڑی بوٹی استعمال کرتے ہیں کہ جس سے جوانی برقرار ہے، وہ کہنے لگا کہ میرے بیٹوں نے خود اپنی صحت برباد کی ہے اور میں نے جان بچائی ہوئی ہے۔ دوسرے کام میں مشغول تھے۔ اُدھار لایا کرتے تھے، جس کھتری دکاندار سے میں سودا لایا کرتا تھا اس کی دکان پر پھنچا، وہ اپنی دکان سے تھوڑی دور باہر میدان میں کھڑا اعلان کر رہا تھا کہ جو کوئی دوسیر خالص سرسوں کا تیل جو میں نے تازہ نکلوایا ہے پی لے گا میں پانچ روپے انعام دوں گا۔ پانچ روپے اس زمانے میں بہت ہی بڑی رقم تھی، سرسوں کا تیل ایک سلور کے دیگچہ میں تھا اور پاس پانچ روپے چاندی کے سکوں کی شکل میں پڑے تھے۔ اس کے ارد گرد دکانی لوگ جمع تھے، شرط لگی ہوئی تھی، دوسیر تیل پینا آسان نہ تھا۔ میں نے دکاندار سے پوچھا کہ یہ شرط آپ نے دکانداروں کیلئے لگائی ہے یا پھر ہر ایک کیلئے۔ اس نے جواب دیا جو بھی پی لے گا اس کو انعام دوں گا۔ اگر تم ہمت کر سکتے ہو تو پی لو اور انعام لے جاؤ۔ میں نے کہا کہ پہلے مجھے آٹے کی بوری دو اور ایک سیر گڑ بھی دے دو، اس نے دکان سے بوری دی جو دو من دس سیر کی تھی۔ میں نے اٹھائی اور ایک دیوار پر رکھ دی۔ سب تماشا دیکھ رہے تھے۔ کئی لوگ کہہ رہے تھے کہ اتنا تیل کوئی نہیں پی سکتا۔ جو پیے گا مر جائے گا۔ میں نے پرواہ نہ کی پاؤں کے بل بیٹھا۔ دیگچہ منہ سے لگایا، تین سانسوں میں اللہ کا نام لے کر پی گیا۔ فوراً اٹھا، پانچ روپے جیب میں ڈالے اور بوری کندھے پر رکھ کر تیز چلنے لگا، بالاکوٹ سے کاغان تک تمام چڑھائی ہے، میرا دل میلا ہو رہا تھا، میں نے گڑ کھانا شروع کر دیا، جونہی ایک میل چلا پسینہ بہنے لگا، جوں جوں چلتا پسینہ زیادہ مقدار میں نکلتا، کپڑے بھیگ گئے، سر سے لے کر پاؤں تک پسینہ میں ڈوب گیا۔ کپڑوں سے تیل کی بدبو آ رہی تھی، پیاس لگتی لیکن میں نے پانی نہ پیا، میانڈری جا کر پانچ دس منٹ آرا کیا، دل میں ڈرتا تھا کہ اگر جسم ٹھنڈا ہو گیا تو ساری عمر کیلئے شل ہو جاؤں گا۔ اس لیے جلدی سے اٹھا اور تھکا ہوا آہستہ آہستہ قدم رکھتا کاغان تک پہنچ گیا۔ رات ہو چکی تھی چند منٹ وہاں بیٹھا۔ وہاں سے سیدھا راستہ تھا، تین چار گھنٹوں میں گھر پہنچ گیا۔ سخت پیاس لگی ہوئی تھی، بھوک کا نام و نشان نہ تھا، والدہ کو سارا واقعہ سنایا اور انہیں پانچ روپے بھی دیئے۔ والدہ نے پہلے تو ڈانٹا پھر بستر پر لٹا دیا اور دودھ گرم کر کے دینا شروع کر دیا۔ (باقی صفحہ نمبر 34 پر)

اللہ تعالیٰ جس کو طاقت، عزت، صحت، مال و دولت دینا چاہے اس کیلئے ذریعہ بنا دیتا ہے۔ وادی کاغان میں ناران ایک مشہور مقام ہے، جہاں گرمیوں میں لوگ سیر و تفریح کرنے جاتے ہیں۔ بڑی خوبصورت جگہ ہے، چند میل اوپر جھیل سیف الملوک ہے جس سے دریائے کنہار نکلتا ہے۔ دریا میں ٹراؤٹ مچھلی عام ہوتی ہے۔ ناران میں ایک آدمی تھا جس کے بارے میں مشہور تھا کہ ایک سو بیس سال سے زائد عمر کا ہے۔ ظاہری طور پر وہ ساٹھ ستر سال کا لگتا تھا۔ اس کے تین بیٹے تھے جو بوڑھے اور ضعیف لگتے تھے، یہ صاحب بڑے صحت مند تھے، مال مویشی سنبھالنا، گھر کے کام کاج، زمینداری کرنا، جنگل سے لکڑیاں لانا، ان کا روزمرہ کا مشغلہ تھا، مجھے یقین نہ آتا تھا کہ اتنی عمر کا آدمی اتنا صحت مند چاق و چوبند کس طرح ہو سکتا ہے۔ ایک دن میں نے اس کو اپنے پاس بٹھایا اور پوچھا کہ واقعی آپ کی عمر 120 سال سے زائد ہے، اس نے جواب دیا کہ بالکل سچ ہے۔ اپنے دانت دکھائے جو نئے پیدا ہوئے تھے، سر کے بال بھی کہنے لگا کہ پھر سے کالے ہو رہے ہیں۔ میں نے حیرانی سے پوچھا کہ آپ کیا چیز کھاتے ہیں، کوئی نسخہ یا کوئی جڑی بوٹی استعمال کرتے ہیں کہ جس سے جوانی برقرار ہے، وہ کہنے لگا کہ میرے بیٹوں نے خود اپنی صحت برباد کی ہے اور میں نے جان بچائی ہوئی ہے۔ بابا صاحب نے کہا کہ میں نے پیدائش سے لے کر آج تک چائے نہیں پی، میرے بیٹے خوب چائے پیتے ہیں، دودھ، دسی سے دونوں وقت صبح و شام خوب پیٹ بھر کر روٹی کھاتی ہیں، دوپہر کو روٹی بالکل نہیں کھاتا۔ بچپن سے عادت بنی ہوئی ہے کہ کبھی بھی کسی میں ساگ، کدو وغیرہ پکا کر کھاتا ہوں اور اس میں مکھن یا گھی خوب ڈالتا ہوں۔ دالیں اور آلو وغیرہ بھی اسی طرح پکاتے اور کھاتے ہیں۔ کہنے لگے کہ میری طاقت اور صحت کا ایک راز ہے جو اس طرح ہے کہ کہنے لگے کہ میں جب جوانی کی عمر کو پہنچا تو والد صاحب کے ساتھ بالاکوٹ جو کافی دور ہے جاتا، وہاں سے ہم آنا، چاول اور گڑ وغیرہ لایا کرتے تھے۔ ایک دن میں آٹے کیلئے اکیلا چلا گیا، والد صاحب کسی



یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔
خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔
چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہو۔

گئی ہے۔ بہت بدنام لگتی ہے۔ میں نیند بھی پوری کرتی ہوں آنکھ کے نیچے کریم وغیرہ بھی نہیں لگاتی۔ میری بڑی بہن 27 سال کی ہے اس کا بھی یہی مسئلہ ہے۔ ڈاکٹر کو دکھا یا دہکتا ہے یہ کوئی مسئلہ نہیں خود ہی ٹھیک ہو جائے گا۔ براہ کرم کوئی مشورہ دیجئے۔ (غ، ڈاکٹر)۔

مشورہ: اس عمر میں آنکھ کے نیچے کی جگہ پھولی نہیں چاہیے آپ کھیرے کو گول قتلوں کی شکل میں کاٹئے اور یہ قتلے آنکھ کے نیچے رکھیے۔ پانچ منٹ بعد کھیرے کا ٹکڑا اٹھا کر دوسرا ٹکڑا رکھیے اور تلتے پندرہ منٹ میں تین ٹکڑے رکھیے۔ ایک ہفتہ ایسا کر کے دیکھئے بے ضرر چیز ہے اس سے نقصان نہیں ہوگا۔ اس ورم پر کوئی کریم وغیرہ نہ لگائیے آپ لوگوں کی غذا میں کوئی چیز ایسی شامل ہے جس سے آپ اور آپ کی بہن کو یہ تکلیف ہوتی ہے۔

چہرے کی جھانپوں کا علاج؟

میرے چہرے پر دن بدن جھانپاں بڑھتی جا رہی ہیں اس کیلئے کوئی آسان علاج تجویز کر دیں۔ (سعدیہ کراچی)
مشورہ: سعدیہ! آپ ناریل کی کھل منگا کر رکھیے اس میں تھوڑا سا پانی ملا کر نرم کر کے چہرے پر ملیے، ابٹن کی طرح یہ ملی جائے گی۔ اس سے چہرے کی خشکی دور ہوگی۔ بلڈ پریشر کیلئے آپ کسی اچھے ڈاکٹر یا حکیم سے مشورہ کیجئے۔ غذا میں گھیا اور دوسری سبزیاں استعمال کیجئے۔ خشک میوے، مونگ پھلی، انڈا، مچھلی نہ کھائیے۔ جو کال دلیہ ناشتے میں کھائیے۔

مثانے اور پتے کی پتھری کا علاج

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس دو عدد روحانی نسخہ جات ہیں جو میں قارئین کی نظر کرتا ہوں۔ اگر کسی آدمی کے مثانے یا پتے کے اندر پتھری ہے تو آپ کسی اللہ والے نیک آدمی سے لا الہ الا اللہ 73 مرتبہ سادہ کاغذ پر لکھوا کر پانی سے دھو کر اس پانی کو پیئے پینے سے پتھری ریزہ ریزہ ہو کر نکل جائے گی اور روزانہ 101 مرتبہ لا الہ الا اللہ کا ورد کرتے رہیں۔

راہ راست پر لانے کا عمل

اگر کسی کی بیوی بدکلامی کرتی ہو تو اس شخص کو چاہیے کہ ہر نماز کے بعد 77 مرتبہ یا تحسین یا تاذا الجلال والاکبر کہہ کر پڑھ کر بیوی کی طرف منہ کر کے پھونک مارے اور اللہ تعالیٰ کی قدرت کا کرشمہ دیکھے۔ شرانگ: پانچ وقت نماز ضروری، نظروں کی حفاظت ضروری، جھوٹ سے پرہیز، حلال لقمہ کا اہتمام ضروری، پھر کمال دیکھیں۔ (محمد زاہد جاوید و ہاڑی)

سے انہیں ٹھنڈ لگ جاتی ہے۔ بڑے بچوں کو منگی اور ایک دو دانے انجیر کے کھلانے چاہئیں۔ اس سے پیٹ صاف رہتا ہے۔ چھوٹے بچوں کو قبض ہو تو انہیں کسٹر آئل یا زیتون کا تیل پلانے سے پیٹ صاف ہو جاتا ہے۔ نمونے کی صورت میں فوراً ڈاکٹر سے رجوع کیجئے۔ بچے کا سینہ گرم رکھئے، تارپین کا تیل یا بام وکسل مل کر ہلکی سا کائی کیجئے۔
چھوٹے بچے بخار سے پہلا بلا وجہ روتے ہیں، چڑچڑے ہو جاتے ہیں معمول سے زیادہ ان کے گال سرخ ہو جاتے ہیں۔ کچھ بچے بے سدھ ہو کر پڑ جاتے ہیں۔ انہیں چھیڑا جائے تو چونک کر روتے ہیں۔ بچے کو کچھ سے تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد پانی یا کسی موٹی پھل کا رس پلانا چاہیے۔ بچے اپنی زبان سے کچھ کہہ بھی نہیں سکتے مگر ان کے رویہ میں نمایاں تبدیلی آ جاتی ہے۔ جو مائیں بچے کو اپنا دودھ پلاتی ہیں ان کے بچے کم بیمار پڑتے ہیں۔

سفید رنگ کے دھبے

میری عمر 14 سال ہے، چہرے پر سفید رنگ کے دھبے پڑ رہے ہیں جو کبھی بہت نمایاں ہوتے ہیں۔ مجھے کوئی نسخہ بتائیے۔ (جنت لاہور)

مشورہ: جنت! آپ کسی ڈاکٹر کو دکھائیے، کیلشیم کی کمی یا پھلسمیری کی وجہ سے بھی سفید داغ پڑ جاتے ہیں۔ اپنی غذا میں کیلشیم شامل کیجئے۔ دودھ دو گلاس روزانہ پیجئے، انجیر تین عدد اور اس کے کلونجی ایک چٹکی ہر کھانے کے بعد نو ماہ تک کھائیے۔ لا جواب علاج ہے۔

جلد پھول گئی

میری عمر 21 سال ہے، میری ایک آنکھ کے نیچے کی جلد پھول

سردی اور چھوٹے بچے سردی کا موسم ہے، چھوٹے بچوں کو گرم کپڑے پہنائے جاتے ہیں، پھر بھی انہیں نزلہ، بخار، کھانسی اور نمونیا کی شکایت ہو جاتی ہے۔ دور افتادہ علاقوں میں بچے زیادہ ہی بیمار پڑتے ہیں۔ آپ مشورہ دیجئے بچوں کو کس طرح محفوظ طریقے سے پالا جائے تاکہ وہ بیمار نہ ہوں۔ آپ جانتی ہیں گھر میں بچے کو تکلیف ہو تو سارا گھر الٹ پلٹ ہو جاتا ہے۔ (مہربانو کراچی)

مشورہ: بانو بہن! سردیوں میں نزلہ، بخار، فلو، کھانسی اور سانس کی شکایات عام طور پر ہو جاتی ہیں۔ جو بچے کمزور ہوں وہ زیادہ نازک ہونے کی وجہ سے بار بار بیمار پڑتے ہیں۔ بچے کیا کمزور بڑے بھی سردی میں بیماری کا شکار ہو جاتے ہیں۔ کچھ بچے بار بار بیمار ہونے کی وجہ سے نمونے میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ بچے کو سانس نہیں آتا۔ نتھنے پھڑ پھڑاتے ہیں۔ تیز بخار ہو جاتا ہے، عام طور پر اسے ”ذہ“ کی شکایت کہا جاتا ہے۔ کالی کھانسی اور خسرے کی وجہ سے بھی بچوں کے پیچھے پھڑے متاثر ہوتے ہیں۔ جس بچے کو خسرہ یا کھانسی ہو اس کا گلاس علیحدہ رکھنا چاہیے، چھوٹے گلاس میں پانی پینے سے دوسرے بچوں کو بھی کھانسی ہو جاتی ہے۔ بچوں کو ٹافیاں، گولیاں اور چیونگم دینے کے بجائے چنے، بادام، تل اور گڑ کی بنی ہوئی چیزیں دینی چاہئیں۔ بچوں کو مناسب لباس پہنانا چاہیے بہت سارے گرم کپڑے بھی نہیں پہنانے چاہئیں۔ گاؤں کی کچھ خواتین ایسی بھی نظر آئیں جو بچے کو نلکے کے نیچے بٹھا کر نہلا دیتی ہیں اور انہیں گرم کپڑے بھی نہیں پہناتیں جس

لہسن! صدیوں پرانا معالج

پنجاب کے دیہاتی معالج صدیوں سے سل اور دق کے لیے مریضوں کو دودھ میں لہسن ملا کر استعمال کرواتے ہیں۔ دودھ بھینس کا ہونا چاہیے لہسن کے عرق کی مقدار دو ماشے سے شروع کر کے چھ ماشے تک پی جاتی ہے۔ شکایت گردوں کی خرابی کی وجہ سے نہیں ہوتی۔ ایسے مریضوں کو چاہیے کہ لہسن اور ہرے دھنیے کی چٹنی استعمال کریں۔ اس کی تیاری میں آپ کو کوئی خاص اہتمام نہیں کرنا پڑے گا۔ ناشتے اور رات کے کھانے کے ساتھ پانچ یا چھ جوے لہسن تھوڑے سے ہرے دھنیے کے ساتھ پیئیں کر استعمال کریں۔ اس چٹنی کے استعمال سے عموماً تین یا پانچ روز کے اندر ہائی بلڈ پریشر کی علامات کم ہونے لگتی ہیں۔ سرد اور ذہنی پریشانی اور انتشار کی علامات کم ہونے لگتی ہیں۔ لہسن آواز اور حلق کیلئے بھی مفید ہے۔ یہ نزلے اور زکام کیلئے تریاق ہے۔ نسیان، بھول، فاج، لقوہ، رعشہ، امراض، اعصاب، جوڑوں کی شکایت، عرق النساء، لنگڑی کا درد، بلی کا درد، نفرس، قوچ، تلی کا ورم، پیٹ کے کیڑے اور بیضے کیلئے بھی مفید ہے۔ مرطوب مزاج والوں کیلئے مقوی باہ ہے، پرانے بخار، پھیپھڑوں کے زخم اور معدے کے درد کیلئے بھی مفید ہے۔ زہریلے جانوروں کے کاٹے ہوئے مقام پر لگائیں، انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ جدید تحقیق کے مطابق خام لہسن کے تیل سے پانچ مختلف قسم کے چھچھر ہلاک ہو جاتے ہیں۔ نیز اس کے تیل کے ایک جز ایلی سن سے سرطانی خلیات کی پیدائش بھی رک جاتی ہے۔ قدیم اطباء کے مطابق یہ فالج کی بہترین دوا ہے، چنانچہ اس کی معجون فالج زدہ مریضوں کو استعمال کرائی جاتی تھی۔ لہسن معدے کی رطوبت کو خشک کرتا ہے، سدے کھول دیتا ہے، آواز کو صاف کرتا ہے، دمہ کھانسی کیلئے مفید ہے، خشک تاثیر ہے اور باضم ہے، ریاخ اور بغم کو ختم کرتا ہے۔ حیض کی بندش کو توڑتا ہے، (باقی صفحہ نمبر 34 پر)

جان و مال اور عزت کی حفاظت کیلئے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کے آپ کے والدین، اہل و عیال، ادارہ عبقری کے منتظمین کے درجات بلند فرمائے، عبقری کی انتظامیہ کی تربیت دیکھ کر آپ سائنٹیفک کے اصحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی تربیت یاد آ جاتی ہے۔ سوچتی ہوں چودہ سو سال بعد آپ سائنٹیفک کے عاشق کی تربیت ایسی ہے تو آپ رحمۃ اللعالمین سائنٹیفک کی تربیت کا کیا عالم ہوگا۔ اللہ کرے تمام عالم کے انسان خاص طور پر تمام مسلمان ایسے ہی شریف اور باعمل ہو جائیں۔ آمین! حضرت حکیم صاحب! میرا ایک آزمایا ہوا وظیفہ ہے اگر کوئی آپ کی جان و مال و عزت کے درپے ہو جائے تو عشاء کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے نہیں اٹھنا اور بغیر کسی سے بات کیے 903 بار یا قافض پڑھنا ہے یہ عمل تین دن مسلسل کرنا ہے اور دعا کرنی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے کرم سے وہ شخص آپ کو نقصان نہ پہنچا سکے گا بلکہ وقت کے ساتھ بڑھیاں ہوگا اور صلح کر لے گا۔ میرا آزمایا ہوا ہے۔ (کوثر فردوس)

(بقیہ: لہسن صدیوں پرانا معالج)

گنڈھیا کیلئے بھی مفید ہے۔ سردیوں میں استعمال کرنے سے گرمی پیدا ہوتی ہے۔ اگر کھن کوٹ کر پھوڑوں پر لپکایا جائے تو وہ جھٹ جائیں گے اور فاسد مادہ خارج ہو جائے گا۔ یورپ کے ماہرین طب نے سل اور دق کیلئے اسے بہترین قرار دیا ہے۔ پنجاب کے دیہاتی معالج صدیوں سے سل اور دق کے لیے مریضوں کو دودھ میں لہسن ملا کر استعمال کرواتے ہیں۔ دودھ بھینس کا ہونا چاہیے لہسن کے عرق کی مقدار دو ماشے سے شروع کر کے چھ ماشے تک پی جاتی ہے۔

(بقیہ: 120 سالہ جوان بابے کی جوانی کا راز)

تقریباً ایک سیر کے قریب میں نے دودھ پی لیا، پھر سو گیا، صبح اٹھا والدہ نے بھی میں روئی تڑکر کے کھائی اور اوپر سے گرم دودھ پلایا۔ دوسرے دن بالکل ٹھیک تھا۔ طاقت کا اندازہ نہ کر سکتا تھا، جسم میں عجیب قسم کی طاقت محسوس ہو رہی تھی۔ میری والدہ نے بکری کا دودھ گرم کر کے گڑ ملا کر چند بار پلا یا ٹھنڈی چیز کھانے کو کچھ نہ دی۔ بس میں طاقت ور بن گیا۔ اس تیل نے میرا جسم لوہے کی مانند کر دیا اور آج تک کمزوری نہ زدیک نہیں آئی۔

تسبیح خانہ سے بیعت ہونے کے بعد کیا کریں؟

حضرت حکیم صاحب کے سلسلہ عالیہ قادری جویری کے بیعت ہونے کے بعد 1۔ منتخب احادیث کا مستقل مطالعہ کریں۔ 2۔ شجرہ طیبہ کو اپنی زندگی کی ترتیب میں لائیں۔ اپنی زندگی کے معاملات پاکیزہ اور صاف ستھرے ہوں کسی کے لین دین میں حلال و حرام کا خاص خیال رکھا جائے۔ اپنی گھر کی زندگی اور معاشرت میں بیوی ماں بہن بھائیوں کے ساتھ اچھا معاملہ اور خوش خلقی کا معاملہ ہو۔ کسی سے رنجش ہو تو کوشش کریں اس کے ساتھ معاملہ بہتر ہو بدکار سے بدکار انسان کے دل میں نفرت نہ ہوتی کہ کافر اور مشرک کے لیے دل میں نفرت نہ ہو بلکہ خیر خواہی کا جذبہ اور اس کی ہدایت کا فکر ہو۔ اپنے مرشد کو ہر مہینے پندرہ دن کے بعد آخری ہر مہینے اپنے احوال اذکار کیفیات تسبیحات لکھتے رہیں اور خاص طور پر جو اعمال نہیں کر پارے ان کی اطلاع ضرور دیں اور سب سے زیادہ نفع اس کو ہوگا جو مرشد کے بارے میں اچھا گمان اعتماد اور یقین سے چلے گا۔ بیعت ہونے کے بعد درس کا سنا بہت ضروری ہے یہ دراصل مرید اور مرشد کے درمیان ایک رابطہ کا رعبہ ہے درس کی بھی شکل میں نیٹ سی ڈی میوری کا رڈ موبائل کے ذریعے مستقل سنتے رہیں اور دوسروں کو بھی درس کی ترغیب دیتے رہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا عطا فرمائے اور مسنون زندگی پر دن رات چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اگر سردی کے موسم میں لہسن کی چٹنی استعمال کی جائے تو سردی کے مختلف عوارض سے محفوظ رہا جاسکتا ہے۔ پرانے لوگ اس موسم میں لہسن کو باجرے اور مینس کی روٹی کے ساتھ نہایت اہتمام سے کھاتے تھے۔ ہمارے دیہات میں یہ طریقہ اب بھی رائج ہے۔ بعض لوگ تازہ نئے لہسن کو سبزی کے طور پر پکا کر کھاتے ہیں۔ لہسن بلڈ پریشر کا بہترین علاج ہے۔ خصوصاً لہسن ان لوگوں کیلئے زیادہ مفید ہے جنہیں بلڈ پریشر کی

قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

مجھے بد ہضمی ہو گئی!

(پروفیسر (ر) غلام قادر ہراج، جنگ)

بعض اوقات کسی غذا کے زیادہ کھانے سے یا بے قاعدہ استعمال سے مجھے بد ہضمی ہو جاتی ہے۔ اس کے علاج کیلئے ڈاکٹر اور حکیموں سے علاج کروانے کیلئے کافی سرمایہ درکار ہے۔ میں نے اصلاح بد ہضمی کیلئے ایک چارٹ تیار کیا ہے۔ آپ بھی یہ چارٹ بنا کر چکن میں لٹکا سکتے ہیں اور ضرورت پڑنے پر اس کی ہدایات پر عمل کر کے ڈاکٹر اور حکیموں سے وقت اور رقم بچا کر کسی اور مفید کام میں لگا سکتے ہیں۔

بد ہضمی	دور
اخروٹ کی بد ہضمی دور	انار کھانے سے
آم کی بد ہضمی دور	لسی پینے سے
انگور کی بد ہضمی دور	گلفند، سونف سے
انجیر کی بد ہضمی دور	بادام کھانے سے
امروہ کی بد ہضمی دور	سونٹھ، سونف
آڑو کی بد ہضمی دور	شہد کھانے سے
آملہ کی بد ہضمی دور	بادام روغن سے
آلو کی بد ہضمی دور	گرم مصالحہ سے
اٹلی کی بد ہضمی دور	بنفشہ سے
انار کی بد ہضمی دور	نمک سے
باتھو کی بد ہضمی دور	گرم مصالحہ سے
بادام کی بد ہضمی دور	کھانڈ کھانے سے
بہی کی بد ہضمی دور	شہد کھانے سے
بینگن کی بد ہضمی دور	سرکہ کھانے سے
بیسن کی بد ہضمی دور	سہانچہ کے اچار سے
بھنڈی کی بد ہضمی دور	گرم مصالحہ سے
بیر کی بد ہضمی دور	نمکین گرم پانی سے
بھینس کے دودھ کی بد ہضمی	سیندھانمک؟
بکری کے دودھ کی بد ہضمی	شہد/سونف
پالک کی بد ہضمی دور	سونٹھ کھانے سے
پیلو کی بد ہضمی دور	اسپیغول کھانے سے
پیٹھا کی بد ہضمی دور	کالی مرچ سے

قارئین! آپ بھی جمل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی، جسمانی نسخہ، ٹونکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبرتی کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں، اپنے معمولی سے تجربے کو کبھی بیکار نہ سمجھئے، یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہو سکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں، نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

پست کی بد ہضمی دور	چھوٹی ہریڑ سے
ترکی بد ہضمی دور	اجوائن کھانے سے
تمباکو کی بد ہضمی دور	تازہ دودھ سے
تل کی بد ہضمی دور	شہد کھانے سے
گھیا توری کی بد ہضمی دور	سونٹھ کھانے سے
بھنڈی کی بد ہضمی دور	سونٹھ کھانے سے
تربوڑ کی بد ہضمی دور	گڑ کھانے سے
جوار کی بد ہضمی دور	گلفند کھانے سے
جو کی بد ہضمی دور	نمک کھانے سے
جھینگا مچھلی کی بد ہضمی دور	بادام روغن سے
چاول کی بد ہضمی دور	نمک، کالی مرچ سے
چائے کی بد ہضمی دور	سونف کھانے سے
چلغوزہ کی بد ہضمی دور	کھٹائی سے
چھاچھ کی بد ہضمی دور	لیموں سے
خربوڑہ کی بد ہضمی دور	شہد کھانے سے
خوبانی کی بد ہضمی دور	سککنبین
دہی کی بد ہضمی دور	سونٹھ کھانے سے
روال کی بد ہضمی دور	سونف سے
راب کی بد ہضمی دور	کھٹائی سے
سرکہ کی بد ہضمی دور	مٹھائی سے

سنگترہ کی بد ہضمی دور	گڑ سے
سیب کی بد ہضمی دور	دارچینی، گلفند سے
سنگھاڑا کی بد ہضمی دور	ناگر موٹھا سے
ساگ سرسوں کی بد ہضمی دور	کھٹ سے
شریفہ کی بد ہضمی دور	کھٹائی سے
شہد کی بد ہضمی دور	انار دانہ سے
شہوت کی بد ہضمی دور	سککنبین سے
فالسہ کی بد ہضمی دور	گل قند سے
کچالو کی بد ہضمی دور	دارچینی سے
کدو کی بد ہضمی دور	گرم مصالحہ سے
کیلا کی بد ہضمی دور	شہد سے
کرپلا کی بد ہضمی دور	شہد سے
کھجور کی بد ہضمی دور	چھاچھ سے
کھیر کی بد ہضمی دور	مونگ کی دال سے
گا جری کی بد ہضمی دور	گڑ سے
گھیا کی بد ہضمی دور	انار دانہ سے
گڑ کی بد ہضمی دور	کھٹائی سے
گنے کی بد ہضمی دور	عرق اجوائن سے
گوکھی کی بد ہضمی دور	گرم مصالحہ سے
مسور کی بد ہضمی دور	سرکہ سے
مونگ کی بد ہضمی دور	کھٹائی سے
پنے کی بد ہضمی دور	اجوائن کھانے سے
مولی کی بد ہضمی دور	نمک، گڑ سے
گولہ کی بد ہضمی دور	سونٹھ سے
گائے کا دودھ کی بد ہضمی	چونے کے پانی سے
گوشت کی بد ہضمی دور	گڑ سے
گھی کی بد ہضمی دور	گرم پانی لیوں سے
گہیوں کی بد ہضمی دور	سرکہ سے
لہسن کی بد ہضمی دور	دھنیا، دودھ
لہوڑہ کی بد ہضمی دور	گلفند کھانے سے
لوبیا کی بد ہضمی دور	زیرہ سے
مکھن کی بد ہضمی دور	شہد سے
مچھلی کی بد ہضمی دور	آم کارس یا شہد سے
ماش کی بد ہضمی دور	سونٹھ سے
میتھی کی بد ہضمی دور	کھٹائی، گڑ سے
مرچ لال کی بد ہضمی دور	شہد یا گھی سے

گھریلو جھگڑوں سے چمکارا: گھروں میں لڑائی جھگڑنے کا چاقا قیاس ختم کرنے کیلئے سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ کثرت سے پڑھیں، کچھ ہی عرصہ میں لڑائی جھگڑے ختم ہو جائیں گے۔ (محمد اکرام الحق)

کشف قبور کے عمل کا ذاتی مشاہدہ

(شاہینہ اینڈ سدرہ گوجرانوالہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارا گھرانہ عرصہ تین سال سے باقاعدگی سے ماہنامہ عبقری کا مطالعہ کرتا ہے، ماہنامہ عبقری میں ستمبر 2012ء میں کشف قبور کا عمل شائع کیا، جو حکیم سید طاہر جلیل، بہاولپور کا لکھا ہوا ہے۔

میں یہ عرض کرنا چاہتی ہوں کہ یہ عمل میں نے اور میری بہن نے کیا، ہم دونوں نے دو دو ماہ یہ عمل کیا۔ میں نے اس کا تجربہ اپنے گھر کی دیوار کے ساتھ بنی قبروں پر رات کو اپنے گھر کی چھت پر کیا۔ مجھے پہلے ہی دن حیرت انگیز طور پر قبر سے دھویں کی روشنی نکلتی نظر آئی اور میرے ساتھ گفتگو کی کیونکہ یہ میرا پہلا تجربہ تھا رات کو روح کے ساتھ بات کر کے مجھے بہت اچھا لگا۔ پھر چار دن بعد میں نے دوبارہ چھت پر کھڑے ہو کر ایک اور قبر پر کیا۔ یہاں میں نے نہایت حوصلہ سے کیا اور یہ عمل پڑھ کر روح سامنے آئی۔ میری بہن نے چھت پر کھڑے ہو کر ایک قبر پر چھ بار عمل کیا پہلے تو اسے چھ بار میں کامیابی نہ ہوئی لیکن ساتویں بار اسے قبر سے باقاعدہ آواز آئی، پوچھو کیا پوچھتی ہو؟ اس نے سلام کیا تو جواب آیا علیکم السلام! بہن نے گھبراہٹ میں پوچھا آپ کی کیا خدمت کر سکتی ہوں تو قبر سے آواز آئی، مجھے اکیس بار سورہ یٰسین پڑھ کر بخش دو اور میری طرف سے کسی غریب کو کھانا کھا دو میں پھر آسانی سے قبر سے باہر آ سکتا ہوں۔

بہر حال جب ہم دونوں بہنوں نے یہ عمل کیا اور یہ عمل جب ہم نے اپنے والدین کو بتایا تو انہیں بڑی حیرت ہوئی کہ کیا ایسے بھی ہو سکتا ہے۔ بہر حال آپ ہماری طرف سے طاہر جلیل صاحب کا شکریہ ادا کر دیں کہ آپ کے اس عمل نے ہمارے دل میں اللہ کے کلام کی عظمت پیدا ہوئی ہے۔

کشف قبور کا عمل تفصیل کے ساتھ درج ذیل ہے:-

سب سے پہلے عمل کی زکوٰۃ ادا کریں اور یہ زکوٰۃ دو بار ادا کریں یہ عمل کسی بھی ماہ کے نئے چاند سے شروع کریں۔ خیال رہے کہ نئے چاند پر قدر عقب نہ ہو۔ پرہیز: عمل شروع کرنے سے تین دن پہلے (یعنی نئے چاند کی پہلی تاریخ سے تین یوم پہلے (72 گھنٹے) پہلے ترک حیوانات جلالی جمالی کا پرہیز کریں۔ گوشت، انڈا، مچھلی، پیاز، لہسن، مولی، مکھن، گھی، گلے ہوئے پھل، امروہ، کشتہ جات، ہومیو ادویات، انگریزی ادویات اور بازاری خوراک اور ازدواجی تعلقات سے مکمل پرہیز..... یہ بھی خیال رکھیں کہ آپ زخمی حالت میں نہ ہوں۔

ماہنامہ عبقری فروری 2015ء شمارہ نمبر 104

میں نے یہ بات اللہ کی رضا ماننے ہوئے آپریشن کروانے کا فیصلہ کیا جب میں آپریشن تھیٹر گئی تو بے اختیار میرا دھیان حرف مدینہ شریف کی طرف ہو گیا جب میں آپریشن کے دوران بے ہوش تھی تب بھی ڈاکٹر ز کہہ رہی تھیں میں بے ہوشی میں حضور نبی کریم ﷺ کو ہی پکار رہی تھی اور جب میں ہوش میں آئی تو زبان پر اس عظیم ترین ہستی کا نام مبارک اور تصور میں مدینہ ہی تھا میں آنکھ بند کرتی تو لگتا تھا وہ میرے بہت قریب ہیں اور تکلیف کو روک رہے ہیں۔ میں اپنے ارد گرد کوئی ہالہ ہی محسوس کرتی تھی۔ بار بار اس کیفیت میں میری آنکھوں سے آنسو آ رہے تھے۔ یہ کیفیت تین دن رہی اور پھر جب میری پیٹیاں وغیرہ اتریں تو یہ کیفیت ختم ہو گئی اور پھر کبھی ایسا محسوس نہیں ہوا۔ ایک بار میری آنکھوں میں گرم تیل کے چھینٹے پڑ گئے لیکن جیسے میری زبان سے ورد درود شریف جاری ہوا میں حیران رہ گئی کہ اس تیل سے مجھے کچھ بھی نہ ہوا لیکن اس کی چکانٹ میری آنکھوں میں تھی۔ قارئین! آپ بھی حضور نبی اکرم ﷺ پر بہت زیادہ درود پاک پڑھا کریں اور ان کے ادب و احترام کا خاص خاص خیال رکھیں۔

بیسن کی مٹھائی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں اکثر گھر میں ایک سویت ڈش بناتی ہوں، یہ بہت اچھی بیسن کی مٹھائی ہے اور ہر کوئی اپنے گھر میں اسے بنا سکتا ہے۔ ایک تو یہ جلدی بن جاتی ہے اور دوسرا مزیدار بھی بہت ہوتی ہے۔

اشیاء: بیسن ڈیڑھ کپ، انڈے آٹھ عدد، چینی ڈیڑھ کپ، ناریل دو کپ (ناریل کرش شدہ یعنی سویوں کی طرح لمبا کٹا ہوا) گھی حسب ضرورت، بادام پستہ وغیرہ (گار شک کیلئے)۔

ترکیب: بیسن کو گھی میں بھون لیں، انڈے اور چینی پھینٹ لیں (چاہے تو گرینڈر میں ڈال کر گرینڈ کر لیں) جب بیسن خوشبو دینے لگے تو پھینٹے ہوئے انڈے اور چینی آہستہ آہستہ ڈالیں اور چمچ چلاتے جائیں۔ پھر کھو پر اور بادام بھی کتر کر ڈال دیں۔ جب سب چیزیں بھن جائیں تو کسی ٹرے میں جما کر چاندی کے ورق لگا دیں اور ٹکڑیاں کاٹ لیں یا ہاتھ سے لٹو بنا کر رکھ دیں، گرم گرم یادوں طرح پیش کیا جا سکتا ہے۔ نوٹ: ناریل کے پیکٹ بازار میں عام مل جاتے ہیں، ایک زیادہ پھا ہوا ہوگا لیکن دوسرا کرش شدہ سویوں کی طرح ہوگا وہ بہتر ہوگا۔ (فرحت لاہور)

36

خوراک میں بادام ناریل جو کئی کی روٹی، گندم، ابلے سزیایں دالیں ابلے ہوئی کھا سکتے ہیں۔ دن میں بدستور کام کاج، تعلیم وغیرہ سرانجام دیں۔ پانچ وقت نماز کی پابندی، کسی سے غصہ نہ کریں، انتقام نہ لیں، برا بھلا نہ کہیں، غیبت اور الزام تراشی سے پرہیز لازم ہے۔ اگر روزہ رکھیں تو بہت اچھا ہے لیکن ہر بدھ کو روزہ ضرور رکھیں۔ **عمل:** بِسْمِ اللّٰهِ الصَّغْدُ عمل کیلئے جگہ تنہا، اگر بتی جلا لیں، چاند کی پہلی تاریخ کی رات ٹھیک 12 بجے (پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم) پانچ ہزار بار شمال رخ پڑھیں، پھر بغیر بات کیے سو جائیں۔ پھر اگلے دن چار ہزار بار تیسرے دن تین ہزار بار چوتھے دن دو ہزار بار پانچویں دن ایک ہزار بار چھٹے دن 9 سو بار ساتویں دن آٹھ سو بار آٹھویں دن سات سو بار نویں دن چھ سو بار دسویں دن پانچ سو بار گیارہویں دن چار سو بار بارہویں دن تین سو بار تیرہویں دن دو سو بار چودھویں دن ایک سو بار۔ اب مکمل ہوا۔ روزانہ عشاء کے بعد سو بار مسلسل پڑھیں۔ اب اسی طرح اگلے ماہ کی یکم تاریخ کی رات (نئے چاند) سے اس عمل کو دوبارہ کریں۔ 14 یوم مکمل کر کے روزانہ صرف 100 بار پڑھنا معمول بنالیں۔ پہلے ماہ کے چودہ یوم مکمل ہونے پر ترک حیوانات کا پرہیز ختم کر سکتے ہیں البتہ دوسرے ماہ میں پھر ترک حیوانات ہوگا۔ جس جگہ عمل کریں وہاں اندھیرا ہو اور کمرے میں تصویریں وغیرہ نہ ہوں۔ جس دن آپ نے روح سے ملاقات کرنی ہے تازہ غسل کر کے رات کو بارہ بجے کسی دوست، عزیز کی قبر پر چلے جائیں۔ قبر کے پاؤں کی طرف بیٹھ کر ایک ہزار بار بِسْمِ اللّٰهِ الصَّغْدُ کا ورد کریں اور روح سے باتیں کریں، کسی قسم کی گھبراہٹ کی ضرورت نہیں۔ یہ عمل نہایت سادہ ہے کوئی نقصان نہیں ہوتا۔

نام محمد ﷺ سے مشکلات دور

(رانی پاکپتن شریف)

محترم قارئین السلام علیکم! میں آج جو باتیں آپ سے شیئر کرنا چاہتی ہوں وہ میں نے پہلے کبھی کسی سے نہیں کیں، میری عمر 25 سال ہے، مجھے نہیں معلوم میں نے درود شریف چھوٹی عمر میں کیسے سیکھا اور پھر بے اختیار زبان سے اس کو پڑھتی ہی چلی جاتی تھی۔ مجھے درود شریف سے ہمیشہ اپنائیت ملتی تھی۔ مجھے زندگی میں جب بھی کوئی بڑی مشکل کا سامنا ہوا بے اختیار محبوب خدا محمد مصطفیٰ ﷺ کا نام مبارک زبان پر آ جاتا ہے تو مشکل دور ہو جاتی ہے لیکن میری زندگی کا سب سے بڑا واقعہ میرا آپریشن تھا۔ میرے جسم میں ایک رسولی تھی، ڈاکٹر نے مشورہ دیا کہ فوراً آپریشن کروا دیا جائے۔

مسز اسماء حسن

کیکر! زنا نہ و مردانہ پوشیدہ امراض کا لا جواب معالج

کیکر کی مسواک دانتوں کیلئے فائدہ مند ہے جو لوگ پابندی سے مسواک کرتے ہیں۔ ان کے دانت مضبوط اور سفید رہتے ہیں۔ کوئی مرض نہیں ہوتا۔ کچھ خواتین کیکر کے ٹونکے میں ہم وزن کچی پھلکڑی ملا کر پیس کر رکھ لیتی ہیں۔ یہ عام سادہ منجن دانتوں کیلئے اکیسر ہے۔

میری کزن کے دانتوں میں عجیب تکلیف تھی جب کچھ کھاتی خون بہنے لگتا۔ ڈاکٹر کو دکھایا تو اس نے بڑا سانس لکھ دیا، گولیاں کپسول اور غرارے کرنے کی دوائیاں، مسوڑھوں پر لگانے کی دوا اور تانکیر کی سخت چیزیں نہ کھائیں۔ دوا کھانے کے بعد تھوڑا سا وقتی طور پر آرام آیا مگر مسوڑھ ایسے نرم پڑ گئے تھے روٹی کا نوالہ چبانے سے خون رسنے لگتا۔ ایک دن ہماری پرانی نوکرانی ملنے آئی تو ڈھیر سارے بھٹے لائی، کونسلے جلا کر اس نے نرم نرم بھٹے بھونے تو سارے گھر میں سوندھی کئی کئی خوشبو پھیل گئی۔ سب نے مزے لے لے کر بھٹے کھائے۔ بے چاری کزن سب کا منہ دیکھتی رہی۔ نوکرانی نے اس کا حال پوچھا، دانتوں سے خون نکلنے کا سن کر وہ ہنس پڑی۔ بولی واہ بی بی واہ! شہر کے لوگ نازک ہوتے ہیں۔ ہم تو کیکر کی چھال لے کر اسے چبا لیتے ہیں۔ اس سے مسوڑھ مضبوط ہو جاتے ہیں۔ اب تم چھال تو چبانیں سکتی ہو چھال کو پکا کر اس پانی سے غرارے کرو اور میں تم کو کیکر کے کونسلے کا منجن بنا دیتی ہوں اس سے تمہارے دانت ٹھیک ہو جائیں گے۔ واقعی ایسا ہی ہوا۔ کیکر کی چھال کے غرارے اور کیکر کے ٹونکے کا منجن اچھی دوا ثابت ہوا۔ میری کزن ٹھیک ہو گئی۔ اس کی پھلیاں پھانگن میں لگتی ہیں۔ ان کو ایسے وقت توڑنا چاہیے جب بیج کچا ہو اور پکانہ ہو۔ بوا سیر اور مردانہ بیمار یوں کیلئے یہ پھلیاں اکیسر ہیں اس کی چھال کا جوشاندہ استعمال کیا جاتا ہے اور کانٹے چکی دور کرنے کیلئے دیتے ہیں۔ چکی کیلئے کیکر کے کانٹے کا ٹونکے ہے۔ کیکر کے کانٹے دو تولہ لے کر آدھ کلو پانی میں جوش دیں، جب پانی آدھ پاؤرہ جائے اتار کر چھان کر ایک تولہ شہد ملا کر پلائیں، آرام آجاتا ہے۔ اس کا گوند عام مل جاتا ہے جو مختلف طریقے سے استعمال ہوتا ہے۔ دیہات میں کیکر کی کونٹیں توڑ کر سایہ میں سکھا کر چینی ملا کر سفوف بنالیا جاتا ہے۔ تقریباً چار پانچ ماشہ سفوف صبح نہار منہ پانی کے ساتھ کھلایا جاتا ہے۔ دیہاتی اسے جریان کی مجرب دوا مانتے ہیں۔ اسی طرح ماشہ بھر کونیل سفید زیرہ اور انار کی کلی پانی میں پیس کر کپڑے سے چھان کر پیسوں کو دست بند کرنے کے لیے دی جاتی ہے جن

بچوں کی کچھ نکلتی ہو اس کو کیکر کی چھال پانی میں پکا کر اس وقت تک آب دست کرایا جاتا ہے جب تک وہ صحت یاب نہیں ہو جاتے۔ یہ چھال قابض ہوتی ہے۔ مسوڑھ نرم پڑ جائیں ان سے خون بہنے لگے اور دانت بل جائیں تو اس کی تازہ چھال چبانے یا اس کا جوشاندہ بنا کر غرارے کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ پہلے طبیب کیکر کی چھال کا جوشاندہ بنا کر اس میں تھوڑی سی ملی بھگو دیتے پھر چھان کر پانی کے غرارے کراتے۔ اس سے منہ کے چھال ٹھیک ہو جاتے تھے۔ ملی رات کو بھگو کر صبح چھانی جاتی تھی۔ ببول کی چھال کے جوشاندے سے کلیاں کی جائیں تو ملتے دانت بھی مضبوط ہو جاتے ہیں۔ اس کی چھال کا سفوف منجن بنا کر کرنے سے دانت بھی مضبوط اور صاف ہو جاتے ہیں۔ مسوڑھوں کا پلپلا پن دور ہو جاتا ہے۔ ہماری مشرقی طب میں سفوف پوست مٹھیلا اس سے تیار ہوتا ہے۔

کیکر کی مسواک دانتوں کیلئے فائدہ مند ہے جو لوگ پابندی سے مسواک کرتے ہیں۔ ان کے دانت مضبوط اور سفید رہتے ہیں۔ کوئی مرض نہیں ہوتا۔ کچھ خواتین کیکر کے ٹونکے میں ہم وزن کچی پھلکڑی ملا کر پیس کر رکھ لیتی ہیں۔ یہ عام سادہ منجن دانتوں کیلئے اکیسر ہے۔ اس میں آپ نمک اور سیاہ مرچ بھی ملا سکتے ہیں۔ ملتے دانتوں کیلئے کیکر کی چھال دو تولہ لے کر اس میں تین ماشہ سونڈھ ملا کر باریک پیس کر رکھ لیا جائے تو اس کو صبح وشام دانتوں پر ملنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ زبان پر درم ہو جائے تو بہت تکلیف ہوتی ہے۔ اس میں بھی کیکر کی چھال کام آتی ہے۔ تولہ بھر چھال لے کر آدھ کلو پانی میں جوش دے کر چھان کر رکھ لیں۔ نیم گرم پانی سے کلیاں کریں۔ فائدہ ہوگا، متورم گلے کو بھی اس پانی سے غرارے کرنے سے آرام آتا ہے۔ کیکر کا منجن ہمارے گھروں میں یوں بنتا تھا۔ بکرے کی گودے والی نلی خالی ہو جاتی تو اس کو سنبھال کر رکھ لیتے، ڈھیر ساری اکٹھی ہو جاتیں تو کیکر کے کونسلے کڑی میں جلا کر ان نلیوں میں کالی مرچ بھر کر کونکوں پر رکھ دیتے، جب یہ جل کر سفید ہو جاتیں تو کڑا ہی پر کوئی برتن الٹ کر رکھ دیتے۔ جھنڈا ہونے پر نکالتے۔ ہاون دستہ میں کیکر کا ٹونک (باقی صفحہ نمبر 47 پر)

آپ میں ٹونکے آزما میں!

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے اپنے بڑوں سے سنا تھا اور ضرورت پڑنے پر ایک دوست کو بتایا تو اس نے آزما یا جو بیج ثابت ہوا کہ گردن کو اگر بل پڑ جائے تو اپنا تکیہ دھوپ میں رکھ دیں، بل تھوڑی ہی دیر میں نکل جائے گا۔

ٹونکے نمبر 2: سوتے وقت چار پائی پر کبھی بھی لکھی رکھ کر سوئیں ورنہ منہ پک جائے گا چاہے آزما کر دیکھ لیں۔ (علامہ قاضی)

عقربے میں ٹونکے کیلشن کا قیام

اس کا خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور منجملہ علاج ناکام ہو جاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹونکے کا گر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹونکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں، عقربے نے ایک ٹونکے کیلشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹونکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹونکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹونکے ہی بھیجیں۔

مجھے ضرور پڑھیں!!!

1- الحمد للہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے

ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریریں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔

2- ایڈیٹر کی کتابیں رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔

حتیٰ الوضع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا انکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔

3- حکیم صاحب کو موصول ہوئی والی ڈاک میں سے

بعض کیساتھ جوابی الفاظ نہیں ہوتا لہذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی الفاظ کیساتھ ضرور رسالہ کیا کریں۔

بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں

من و عن نقل کر کے اپنے نام سے ارسال

کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر

بھی شائع نہیں کی جائیگی۔ (ادارہ)



کامیابی کیلئے بچوں کو ”آخرت کی ڈگری“ ضرور دلوائیں

میں نے ان سے مخاطب ہو کر کہا بابا جان اور امی جان سب سے پہلے آپ سے معافی چاہتا ہوں جو کچھ میں عرض کر رہا ہوں اگر آپ کو برا لگے تو مجھے معاف کرنا۔ اس کے بعد تمام ڈگریوں والا لفافہ ان کی طرف بڑھایا اور کہا بابا جان میری ڈگریاں جن کی آپ کو تمنا تھی

چند دن پہلے ہماری ایک دوست سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے کہا کہ کچھ دن ہوئے مجھے ایک آدمی سے ملنے کا اتفاق ہوا۔ ملاقات ایک مدرسے میں ہوئی، ان کی عمر تقریباً 45 سال کے لگ بھگ ہوگی، رنگ زردی مائل بڑے انہماک سے عبادت میں مصروف تھے۔ جب تھوڑی دیر کے بعد رکے تو میں نے سلام کیا اور پوچھا آپ کو پہلی دفعہ دیکھا ہے، تو انہوں نے کہا کہ ہاں ابھی کچھ دن ہوئے ہیں مدرسے میں داخل ہوا ہوں، پھر مسکرا کر کہنے لگے کہ آپ حیران ہوں گے کہ اس عمر میں مدرسہ ہذا میں داخلہ لیا ہے۔ میں نے کہا ہاں تعجب کی بات ہے پھر انہوں نے اپنی کہانی سنانی شروع کی۔ کہنے لگے کہ میں مردان کا رہنے والا ہوں، اچھے کھاتے، پیتے گھرانے سے تعلق ہے بی اے ایم اے کرنے کے بعد اعلیٰ تعلیم کیلئے والدین نے باہر جانے کا مطالبہ کرنا شروع کیا اور آخر کار میرا دل نہ ہونے کے باوجود باہر بھیج دیا گیا، فرانس، جرمنی، امریکہ اور برطانیہ سے ڈگریاں حاصل کیں ان ممالک میں انسانیت کو چیتنے اور سیکھنے دیکھا۔ یقین جانئے! کسی ملک میں میرا دل نہ لگا اور میں صرف ڈگریاں حاصل کر کے اپنے والدین کے ارمان پورے کرتا رہا۔ آخری ملک فلپائن جب گیا تو دل نے وہاں کا ماحول دیکھ کر درد محسوس کیا۔ یہاں میں نے ڈگری کے ساتھ ساتھ قرآن پاک ترجمہ کے ساتھ پڑھا۔ اس وقت مجھے اپنی تمام ڈگریاں صفر سے بھی کم محسوس ہوئیں۔ افسوس ہوا کہ کاش میں ان کاغذ کے پرزوں کیلئے اپنی قیمتی عمر ضائع نہ کرتا۔ اسی سوچ میں تھا کہ اچانک میرے پیٹ میں تکلیف ہوئی، ہاسٹل والوں نے مجھے ہسپتال داخل کروا دیا۔ وہاں پر بہت سارے ٹیسٹ کیے گئے جب رپورٹیں آئیں تو ڈاکٹرز نے کینسر کی آخری سٹیج بتائی اور ہدایت کی کہ ان کو ان کے ملک بھیج دو۔ تین دن بعد مجھے اپنے ملک پاکستان کیلئے روانہ کیا، تمام راستہ میں اپنے خیالات میں الجھ رہا، آخر مردان بچپن سے پہلے آئندہ زندگی گزارنے کا فیصلہ کر چکا تھا۔ جب گھر پہنچا تو میں اندر داخل نہ ہوا بلکہ بڑے دروازے پر

کھڑے ہو کر والدین کو آواز دی تو وہ مجھے اچانک دیکھ کر حیران ہوئے اور خوش ہوئے اور کہنے لگے: ”آؤ بیٹا اندر آ جاؤ کب آئے ہو میں نے ان سے مخاطب ہو کر کہا بابا جان اور امی جان سب سے پہلے آپ سے معافی چاہتا ہوں جو کچھ میں عرض کر رہا ہوں اگر آپ کو برا لگے تو مجھے معاف کرنا۔ اس کے بعد تمام ڈگریوں والا لفافہ ان کی طرف بڑھایا اور کہا بابا جان میری ڈگریاں جن کی آپ کو تمنا تھی ان کی ضرورت نہ مجھے پہلے تھی نہ اب ہے۔۔۔ جس ڈگری کی مجھے اور آپ کو ضرورت تھی افسوس کہ وہ آپ نے مجھے حاصل نہ کروائی اب میرے پاس وقت نہیں ہے۔ اب اس ڈگری کو حاصل کرنے کی کوشش کرنے جا رہا ہوں، ہو سکتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ مجھ سے راضی ہو جائے اور میری آخرت سنور جائے۔ والدین نے مجھے بہت روکا مگر میں نہ رکا اور سیدھا اس مدرسے میں آ کر داخلہ لے لیا۔

اس دن سے عبادت کے ساتھ ساتھ تعلیم بھی حاصل کر رہا ہوں اور طالب علموں کی خدمت بھی کرتا ہوں۔ کھانا مل جائے نہ ملے کوئی پرواہ نہیں۔ ڈاکٹروں کے کہنے کے مطابق چند دنوں کی زندگی باقی تھی مگر ایک سال ہو گیا ہے بفضل تعالیٰ بغیر دوائی کے زندہ ہوں۔ آئندہ کیا ہوگا میرے اللہ کو معلوم ہے۔ یہ کہہ کر پھر عبادت میں مشغول ہو گیا۔ نوٹ: دوست نے نام اور جگہ بتانے سے منع فرمایا ہے۔

مزے دار چٹنی کے لاجواب فوائد

محترم حکیم صاحب السلام! میری بیوی کو معمول سے زیادہ کھانے پینے سے معدہ میں گیس ٹریبل اور بھوک میں کمی واقع ہو گئی تھی۔ میں نے اسے درج ذیل نسخہ استعمال کرایا کافی فرق محسوس ہوا بلکہ بھوک پہلے سے بھی زیادہ بڑھ گئی۔ **حوالہ شانی:** سبز پودینہ، ادراک یا سونٹھ، انار دانہ تینوں اجزاء ہم وزن لے کر خوب باریک پیس لیں، تینوں کو ملا کر خشک شیشی میں رکھ لیں۔ روزانہ صبح و شام یا کھانا کھانے کے بعد ایک چمچ ہمراہ پانی استعمال کریں۔ یہ نسخہ اگر رمضان میں استعمال کیا جائے تو زبردست رزلٹ ملتے ہیں۔ (حاجی محمد وارث راولپنڈی)

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقتا حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش

قابل احترام دوستو! ہر دور میں اللہ جل شانہ کے نیک بندے، صالحین، متقین ایسے آئے، جنہوں نے فکر انبیاء و کسب جلال، سینے کا غم بنایا۔ ایسے صالحین، اللہ کے نیک بندے ہر دور میں آئے اور آئیں گے۔ ہر دور میں آتے رہیں گے۔ حضور سرور کونین ﷺ آخری نبی ہیں، آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ اب فکر نبوت وہ امت کی خیر خواہی ہے۔ اللہ کے جتنے بھی انبیاء علیہم السلام تشریف لائے ان کا مطلوب خیر خواہی تھا۔ اب اس خیر خواہی سے متعلق میری ایک بات وضاحت سے سن لیں جو کہ میں پیر علی تجویری رحمۃ اللہ علیہ کے اس حلقہ میں بیان کرنے جا رہا ہوں۔ اس کا نام درس نہیں ہے (ذہن میں رکھیں) اس کا نام حلقہ کشف المحجوب ہے یا کشف المحجوب کا حلقہ ہے۔ اسی نام سے پکاریے گا، درس کے نام سے نہیں پکاریے گا۔ صالحین، اولیاء کرام اور انبیاء کرام کا خیر خواہی کا جذبہ ہوتا تھا۔ ہر دور میں اللہ والے تشریف لائیں گے۔ ہمارے اس لاہور میں ہزاروں نہیں، لاکھوں اولیاء کرام تشریف لائے۔ ضروری نہیں کہ سب کا تذکرہ ملے۔ جس طرح جنت البقیع میں لاکھوں صالحین دفن ہیں، ہزاروں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم دفن ہیں، امہات المؤمنین رضی اللہ عنہن ہیں مگر ضروری نہیں کہ سب کا تذکرہ ملے۔ لیکن جنت البقیع میں وہ حضرات آرام فرما رہے ہیں۔ جنت البقیع میں نہ صرف بے شمار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، امہات المؤمنین، صحابیات، تابعین (تابعین انکو کہتے ہیں، جنہوں نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دیکھا، تبع تابعین انہیں کہتے ہیں، جنہوں نے تابعین کو دیکھا) تبع تابعین دفن ہیں بلکہ اولیاء کرام رحمہم اللہ، وقت کے ابدال، درویش بھی دفن ہیں (چاہے ہمیں علم ہو یا نہیں) کیونکہ پہلے دور میں یہ اصول تھا کہ لوگ اپنی زندگی کے آخری دن مدینہ منورہ میں جا کے گزارتے تھے تاکہ وہاں موت آجائے۔ یا پھر اگر حج پر جاتے تھے تو الوداع کر کے جاتے تھے۔ ان اولیاء کرام رحمہم اللہ کے دلوں کے اندر امت کی خیر خواہی ہوتی تھی۔



کاپیڈ الشیء و سیت

علامہ لاہوتی پراسرار

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے، اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پر اسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہئے

سورہ مزمل خود ایک خزانہ: یہ ایسی خوشبو تھی زندگی بھر آج تک میں نے اس کو محسوس کیا، حیرت انگیز خوشبو تھی اور حیرت انگیز اس کے اندر ایک سکون اور حیرت انگیز راحت تھی۔ میں اس خوشبو کو سونگھ کر میں بہت زیادہ حیران ہو گیا تھا، بہت حیران۔۔۔!! اور ان کے جانے کے بعد بے ساختہ میری آنکھوں سے آنسو آ گئے تھے کہ یا اللہ! آج مجھے محسوس ہوا کہ رزق حلال اور سورہ مزمل اتنی برکات دیتی ہے مجھے آج محسوس ہوا کہ سورہ مزمل خود ایک خزانہ ہے کہ کہیں سے خزانہ ملے نہ ملے لیکن یہ خود ایک خزانہ ہے۔

حلال اور قرآن کی برکت: کٹڑی والے زمیندار نے ٹھنڈی آہ بھری اور اس کے مزید آنسو گر گئے اور وہ کہنے لگے کہ میں نے اس دن کے بعد سورہ مزمل ہر دفعہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اول آخر سات دفعہ درود شریف اکتالیس مرتبہ پڑھنا شروع کر دی۔ کبھی صبح پڑھ لیتا کبھی شام پڑھ لیتا۔ کوشش کرتا ہوں جگہ اور وقت ایک رکھوں اگر کہیں مجھے چوک بھی جائے لیکن عمل نہیں چھوڑتا، بس عمل اکتالیس بار سورہ مزمل کو ہمیشہ پڑھتا چلا گیا۔ اس کی مجھے بڑی برکات ملیں ہیں۔ سبزی فروش جن کہنے لگا کہ میں جب اس سے ملاقات کر کے اٹھا، اس نے وہ گٹھری واپس باندھی جس میں اوراد و وظائف تھے تو خود میری آنکھوں سے آنسو گر رہے تھے اور میں نے آسمان کی طرف منہ کر کے اللہ سے عرض کیا کہ مولانا! واقعی رزق میں برکت اس وقت ہوتی ہے، نسلوں میں برکت اس وقت ہوتی ہے اور وقت میں برکت اس وقت

ہوتی ہے اور سانسوں میں اور قدموں میں برکت اس وقت ہوتی ہے جب اس میں حلال شامل ہوتا ہے، تیرا کلام شامل ہوتا ہے اور قرآن شامل ہوتا ہے۔ واقعی حلال میں اور قرآن میں برکت ہے۔ سبزی فروش جن کہنے لگا: میں بار بار آسمان کی طرف آنکھیں اٹھاتا اور اللہ سے یہی بات کہتا اور بار بار یہی کہتا کہ اللہ تیرے نام کی کتنی برکت ہے، تیرے نام میں کتنی رحمت ہے اور تیرے نام میں کتنی شان و شوکت ہے۔ یہ تیرا کرم ہے کہ تو نے مجھے اس بندے سے ملوایا۔۔۔ ورنہ تو میں اس قابل نہیں تھا تو نے میرے ساتھ اتنا کرم کیا۔ نقصان سے بچنے کی چار وجہ: سبزی فروش جن کہنے لگا کہ میں وہاں سے اٹھا، اس بندے سے مصافحہ کیا، میں نے اس کو جاتے جاتے کہا کہ مجھے اپنا کھیت دکھا سکتے ہیں، جب میں اس کے کھیت میں پہنچا اور اس نے مجھے ایک اور انوکھی بات بتائی کہنے لگے کہ جب سے میں نے اکتالیس بار سورہ مزمل کا ورد شروع کیا ہے اور رزق کے حلال کی احتیاط مسلسل کرتا ہوں، ایک انوکھی چیز میں نے دیکھی ہے وہ یہ دیکھی ہے کہ میری فصلوں کو کیڑا نہیں لگتا اور اس میں دیکھ نہیں آتی اور وباء نہیں آتی۔ بارشیں آتی ہیں، اولے برستے ہیں لیکن میری فصلوں کو نقصان نہیں ہوتا۔ کیوں۔۔۔؟؟ میں سمجھتا ہوں کہ اس کی چار وجہ ہیں پہلی: سورہ مزمل، دوسری: حلال حرام جائز ناجائز اور رزق حلال کی احتیاط، تیسری: عشر اور چوتھی: زکوٰۃ۔ خدا کی رضا میں راضی: میں نے اپنے اللہ سے طے کیا ہوا ہے کہ یا اللہ! میں نے ان چار چیزوں کو نہیں چھوڑنا میں سمجھتا ہوں کہ شاید میرے اللہ نے بھی طے کیا ہے کہ تو نے

چار چیزوں کو نہیں چھوڑنا تو حفاظت اور برکت کا نظام میرے ذمے اور میں نے اس کو چلانا ہے اور میں نے تجھے جھکتا دینا ہے اور کہا کہ ایک وقت میرے پاس ایسا بھی آیا کہ اللہ نے آزمائش کے طور پر میری فصلوں کو اولوں سے ختم کر دیا، ایک تھوڑا سا حصہ بچا، میں اللہ کی رضا پر مطمئن تھا کہ یا اللہ! اگر تو اس پر راضی ہے تو میں اس پر راضی ہوں اور میں نے اس تھوڑی سی فصل کو سمیٹا قدرت خدا کی اللہ نے میری تھوڑی سی فصل بچا دی اور وہی ساری فصل باقی لوگوں کی برباد ہو گئی اور مارکیٹ کا ریٹ بڑھ گیا اور اللہ نے ساری کی ساری فصل برباد کر کے بھی اس تھوڑے سے حصے کا مجھے اتنا رزق دے دیا جتنا کہ ساری فصل سے ملنا تھا۔ پھر میری گردن اور سر اللہ کے سامنے جھک گیا اور میں نے اللہ سے عرض کیا کہ واقعی اللہ میں نے چار چیزوں کا فیصلہ کیا ہے اور تیرے فیصلے اٹل ہیں تو نے رزق حلال، طیب و طاہر مجھے عطا کرنے ہیں اور تیری رحمت اٹل ہے کہ تو نے مجھے اپنا خاص کرم اور فضل دینا ہے اور اللہ تو مجھے دیتے رہنا اور وہ زمیندار کٹڑی والا کہنے لگا کہ میں نے اپنے وصیت نامے میں لکھ کر رکھا ہوا ہے کہ بیٹو! ان چار چیزوں سے کبھی دور نہ رہنا جو چار چیزوں سے دور رہے گا وہ ہمیشہ خطا اٹھائے گا اور وصیت میں یہ بات بھی میں نے لکھی ہوئی ہے کہ چار چیزوں سے ایک بھی کم نہ کرنا جس طرح گاڑی کے چار پیسے ہوتے ہیں ایک کم ہو جائے تو گاڑی نہیں چلتی۔ سبزی فروش جن سے ایک سوال۔۔۔! سبزی فروش کی باتیں میں سن کر حیران ہوا اور میری عقل دنگ ہو گئی، میں نے ایک سوال سبزی فروش جن سے کیا کہ آپ کے بھی اپنے سورہ مزمل کے کچھ مشاہدات اور تجربات ہیں، سبزی فروش جن نے میری بات سن کر ایک ٹھنڈی آہ بھری اور ٹھنڈی آہ بھر کر کہنے لگا کہ اگر میں آپ کو سورہ مزمل کے مشاہدات و تجربات بتا دوں تو پھر آپ بھی گمان کریں گے کہ میں واقعی جو کہہ رہا ہوں سچ کہہ رہا ہوں کہ آپ خود اس کے عامل ہیں۔ میں نے کہا الحمد للہ میں اس کا عامل ہوں اور میرے پاس اس کے واقعی بہت زیادہ مشاہدات و تجربات ہیں کچھ آپ بھی بتا دیں چونکہ باتوں سے بات لگتی تھی، ہمارا موضوع سورہ مزمل تھا ہی نہیں۔ وہ لکڑی لگانے والے زمیندار نے اپنے مشاہدات بتائے تو میں چونک پڑا تو چونکہ میرے پاس پہلے ہی سورہ مزمل کے بہت مشاہدات تھے اس کے مشاہدات پر میرا چونکنا ایک فطری عمل تھا۔ میں نے اس کو فوراً کہا کہ آپ بھی بتائیں۔ سبزی فروش جن کے تین

واقعات: سبزی فروش جن نے سورہ مزمل کے مشاہدات بتائے ان میں تین واقعات قارئین میں آپ کو سنا تا ہوں:-
کہنے لگے کہ میں حسب دستور اپنے کام کاج میں تھا میری دور پرے کے رشتے دار جن جو امی کے رشتے دار تھے اور امی سے عمر میں بہت بڑے تھے، ہم سب ان کو ماموں کہتے تھے ایک دن وہ ہمارے گھر تشریف لائے جب میں نے ان کی حالت دیکھی، ان کی حالت سے مجھے محسوس ہوا ان کے ہاں غربت کا نظام ہے اور شاید تنگدستی کا نظام ہے۔ مجھے ان کی اس حالت پر ترس آیا اور رحم آیا اور مجھے احساس ہوا کہ ان کا معاملہ بہت کمزور جا رہا ہے تو میں نے ان سے حالات پوچھے تو انہوں نے مجھے اپنے حالات نہیں بتائے اور بار بار کہتے تھے کہ اللہ کا شکر ہے ہم بالکل ٹھیک ٹھاک ہیں۔ اللہ کا فضل ہے، کوئی مسئلہ نہیں، کوئی پریشانی نہیں، کچھ بھی نہیں لیکن میں نے انہیں مزید کچھ نہیں کہا۔ بس خاموشی سے ان کا احترام کیا اور میں ان سے کہنے لگا اگر میں کبھی آپ کے گھر آجاؤں۔ کہنے لگے: بالکل آجائیں، ہمیں خوشی ہوگی۔ آپ ہمارے گھر آئیں تو ہمیں اور خوشی ہوگی تو میں نے طے کر لیا کہ میں ان کے گھر اچانک جاؤں گا اجازت تو میں نے لے ہی لی ہے اور اچانک جا کر میں ان کے گھر کے حالات کو آنکھوں سے دیکھوں گا کہ ان کی کیا حقیقت ہے۔

تنگدستی غربت کے شکار رشتہ دار کی کہانی: کہنے لگے کہ میں نے ان کے گھر کے حالات جا کر جب آنکھوں سے دیکھے تو مجھے حیرت ہوئی ان کے گھر میں تنگدستی غربت حالات بہت پریشان۔۔۔! پہننے کو ہے تو کھانے کو نہیں، کھانے کو ہے تو پہننے کو نہیں لیکن۔۔۔! باحیاء اور غیرت مند اتنے کہ کسی سے سوال نہیں کرتے اور مجھے یہاں تک پتہ چلا کہ اگر کوئی انہیں دے بھی دے تو کسی کا قبول بھی نہیں کرتے۔ کہیں ہمیں کوئی یہ نہ کہے کہ یہ ممکنے لوگ ہیں۔ کہنے لگے کہ میں نے ان سے کہا کہ آپ کے گھر میں کوئی ایسی جگہ ہے جہاں آپ تھوڑی دیر بیٹھ کر اللہ کا ذکر کر لیا کریں۔ حیرت سے کہنے لگے کہ میں اور اللہ کا ذکر۔۔۔ اللہ کے ذکر کی برکت سے تو مجھے اللہ نے یہ سب کچھ عطا کیا ہے۔ وہ حیران ہو گئے، مجھے کہنے لگے کہ آپ کیا چاہتے ہیں میں نے کہا میں نے آپ کے گھر کے حالات دیکھ لیے ہیں آپ مجھے بتائیں نہ بتائیں لیکن میں گھر کے حالات کو اچھی طرح سمجھتا ہوں کہ آپ کے گھر کے حالات کیا ہیں؟ اگر آپ مجھے نہیں بتائیں گے تو میں آپ

سے احتجاج کروں گا۔ آپ میرے بڑے ماموں ہیں میں نے ان سے اصرار کیا تو ان کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ کہنے لگے ایک وقت تھا۔۔۔! میرے حالات بہت اچھے تھے اور بہت بہترین تھے۔ بس قدرت کے نظام نے پلٹا کھایا میں دینے والا تھا ایسا ہوا کہ خود منگتا ہو گیا لیکن جن ہاتھوں نے سدا یا ہوا وہ ہاتھ منگتے کیسے ہو سکتے ہیں؟ آخر میں نے صبر کیا حوصلہ کیا میں نے محنت مزدوری کی، لیکن گھر سے باہر سب ٹھیک ہوتا ہے گھر میں آتے ہی پیسہ مٹی اور خاک ہو جاتا ہے بس مجھے اس بات کی پریشانی ہے، بیٹیاں بیٹے سر پر بیٹھے ہیں گھر کے حالات ہیں لیکن کچھ نظر نہیں آ رہا، غربت تنگدستی نے مجھے بائیس سالوں سے لپیٹ میں لیا ہوا ہے اور تنگدستی ایسی کہ خوف کا انداز سے منہ کھلا کا کھلا ہے اور حالات مجھے بہت زیادہ پریشان کرتے ہیں۔ میں ان کی بات سننا رہا۔۔۔ اور سنتے سنتے میں حیران ہوا کہ انہوں نے آج تک مجھے بتایا ہی نہیں۔۔۔ پھر مجھے اپنے اوپر افسوس ہوا کہ کاش ہم نے ان کی خبر کیوں نہیں لی اگر ہم ان کی خبر لیتے تو ان کے حالات یہ نہ ہوتے؟ میں ان کے پاؤں پڑ گیا اور رو رو کر معافی مانگی کہ میرا قصور ہے، وہ حیران ہوئے کہ اس میں آپ کا قصور نہیں قدرت و تقدیر کا نظام ہے۔ سورہ مزمل کے وظیفہ سے غربت و تنگدستی ختم: اس کے بعد میں نے ان سے کہا کہ اگر آپ مہربانی کریں اور ایک وظیفہ میں توجہ کریں، مجھے پتہ تھا کہ وہ قرآن پاک روزانہ باقاعدہ بہت توجہ سے پڑھتے ہیں، بہت یقین سے پڑھتے ہیں۔ میں نے ان سے کہا اگر آپ ایک بات کا یقین دلائیں کہ آپ اس وظیفہ میں توجہ کریں گے تو میں آپ کو ایک وظیفہ دیتا ہوں۔۔۔ کیا کریں گے؟ مجھے کہنے لگے: میں ضرور کروں گا، میں نے تو اللہ سے مانگنا سیکھنا ہے، وظیفہ کے دوران بھی اللہ سے مانگنا ہے اگر مجھے اللہ سے مانگنے میں عار محسوس ہو تو مسلمان کس چیز کا۔۔۔ میں نے انہیں وظیفہ دے دیا کہ سورہ مزمل اکتالیس دفعہ روزانہ پڑھیں ایک جگہ ایک وقت ہوا اول و آخر درود پاک سات مرتبہ اور ہر دفعہ بِسْمِ اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سات مرتبہ اور ساتھ یہ بھی بتا دیا کہ اگر کبھی جگہ وقت کی آپ کو مجبوری ہو جائے تو اس میں کوئی حرج بھی نہیں ہے۔ وہ کہنے لگے کہ اب کوئی مسئلہ نہیں، میں پڑھ لوں گا۔ میں نے ان سے عرض کیا آپ اس کو چالیس دن، ستر دن، نوے دن بلکہ اس کے بعد بھی اس کو مستقل اپنی زندگی کا وظیفہ بنالیں

اور تاکید کر کے گیا کہ اگر گھر کے سارے افراد پڑھ لیں تو اچھی بات ہے سارے نہیں پڑھ سکتے تو کچھ افراد رو نہ آپ تو ضرور ہی پڑھیں۔ یہ باتیں کر کے میں وہاں سے چلا آیا۔ انہوں نے بہت شکریہ ادا کیا، دروازے تک مجھے چھوڑنے آئے۔ میں نے طے کیا کہ میں نے ان کی خبر لی ہے کوئی دو مہینے گزر گئے۔ مجھے وہ خود ملنے آ گئے اور جب ملنے آئے تو میں نے ان کے چہرے سے، ان کے حالات سے محسوس کیا کہ ان کے حالات پہلے سے کچھ بہتر ہیں۔ مجھے فرمانے لگے پہلے وہی مزدوری کرتا تھا جو مزدوری ملتی تھی وہ تھوڑی بھی گھر آ کر خاک ہو جاتی تھی اب وہی مزدوری ملتی ہے، گھر آ کر اس میں سکون ملتا ہے، چین ملتا ہے، برکت ملتی ہے، رحمت ملتی ہے، میرے گھر کے مسائل حل ہو رہے ہیں، بچپوں کے رشتوں کے مسئلے حل ہو رہے، رزق کے مسئلے حل ہو رہے اور زندگی نے پلٹا کھایا ہے وہ لوگ جو مجھے آج تک کچھ نہیں سمجھتے تھے وہی لوگ بہت کچھ سمجھنا شروع ہو گئے ہیں تو بیٹا میں تمہارا شکریہ ادا کرنے آ گیا ہوں۔

سبزی فروش جن یہ بات کہہ کر خود رو پڑا کہنے لگا جب میں نے ان کا لفظ سنا کہ تمہارا شکریہ ادا کرنے آیا ہوں تو مجھے خود رونا آ گیا اور میں خود تڑپ اٹھا کہ یا اللہ میری ذات سے کسی کو اتنا نفع پہنچ گیا ایسا بندہ جو خود غیور ہے اور کسی کے سامنے ہاتھ پھیلا نا نہیں چاہتا لیکن اس سورہ مزمل کے ذریعے تیرے سامنے ہاتھ پھیلا یا تو تو نے اس کے ساتھ اتنا فضل اور کرم کر دیا۔ (جاری ہے)

دوشنبہ ۱۲ فروری ۱۴۳۸ھ ۱۱ مارچ ۲۰۱۷ء

حضرت علامہ صاحب بتائیں گھر کیلئے لکھنوں کا حل
عہتری کے قارئین عرصہ سے حضرت علامہ صاحب سے رابطے کے خواہشمند ہیں، آخر مجبور ہو کر حضرت علامہ صاحب نے سوالات کے جوابات دینے کی حامی بھر لی ہے۔ ادارہ اُن کا مشکور ہے۔ قارئین اپنی گھر کیلئے لکھنیں رسالے کے صفحہ نمبر 56 پر دیا گیا کوپن پُر کر کے بھجوادیں۔ کوپن کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا۔ ایک کوپن کے ساتھ صرف ایک ہی مسئلہ لکھیں، باری آنے پر جواب ضرور دیا جائے گا۔
خاص نوٹ:
اس کا جواب جوابی لفافہ کے ذریعے ہرگز نہیں ہوگا بذریعہ رسالہ ہی ہوگا۔

اس سے بھی زیادہ پراسرار واقعات اور لا جواب وظائف اور سابقہ اقساط پڑھنے کیلئے ”جنت کا پیدائشی دوست“ کتاب پڑھیے۔

احسن عظیم حامد

شیاطین سے جان چھڑوانے کیلئے آزمایا عمل غصہ پر قابو

کوئی بھی جذباتی کیفیت انسانی صحت اور تندرستی پر مسلسل اثر انداز ہوتی رہتی ہے جو صحت کو خراب کر دیتی ہے ہر انسان کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ خوش و خرم زندگی بسر کرے وہ خوشی کے حصول کی خاطر ہر وقت مصروف عمل رہتا ہے لیکن اکثر اوقات وہ کوششوں کے باوجود بھی ذہنی سکون حاصل نہیں کر پاتا۔ ایسے میں سوال اٹھتا ہے کہ کیا سکون اور خوشی کا حصول ناممکن ہے اس کا جواب یقیناً نفی میں ہے۔ انسان یہ نہیں جانتا کہ سکون اور جذباتی توازن خود اُس کے اندر سے پھوٹنے والے احساسات اور خیالات سے بنتا یا بگڑتا ہے۔ اگر انسان اچھی اور مثبت سوچ رکھے گا تو مثبت خیالات سے پیدا ہونے والی روشنی اُسے پرسکون بنا دے گی اور اس روشنی سے اُس کی زندگی میں اُجالا پھیل جائے گا۔ کوئی بھی جذباتی کیفیت انسانی صحت اور تندرستی پر مسلسل اثر انداز ہوتی رہتی ہے جو نہ صرف صحت کو خراب کر دیتی ہے بلکہ زندگی کو پُر لطف انداز میں گزرنے نہیں دیتی۔ غصہ انسانی صحت پر بہت بُرے اثرات مرتب کرتا ہے۔ صحت مند آدمی کو اپنے جذبات پر قابو رکھنا چاہیے اور کبھی بھی غصہ نہیں کرنا چاہیے۔

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو، اطلاع دیں، شکر گزار ہوں گا۔

کتاب نمبر 14: مہلک عادات نبویؐ طریقے اور جدید سائنس کتاب میں ایسی عادات کی طرف رہنمائی کی گئی ہے کہ معاشرے کا ہر شخص آپ سے مسکرا کر ملے، تعاون کیلئے تیار ہو، عزت اور وقار کے حصول میں نبویؐ رہنمائی اور سائنس کی تقلید ہو۔ اسلامی زندگی اچھی عادات کے مجموعے کا نام ہے جب ہم اس زندگی کو اپنائیں گے تو ہمیں مہلک اور بُری عادات سے نجات ملے گی۔ یہ کتاب کی تیاری میں مختلف رسائل کی مدد لی گئی ہے جن کا مکمل حوالہ بمع تاریخ ہر مضمون کے آخر میں دیا گیا ہے۔

اب الحمد للہ! اوپر والی تمام کیفیات ختم ہو گئی ہیں نہ کھانسی ہوتی ہے اور نہ ہی ہڈیوں میں درد اور نہ ہی ٹٹری ہوتی ہیں اور میں آپ کا رسالہ ماہنامہ عبقری 2012ء سے مسلسل پڑھ رہی ہوں اور اس میں موجود وظائف کی وجہ سے مجھے اللہ نے میری جان ان شیاطین سے چھڑوا دی ہیں۔ انہوں نے سورۃ فاتحہ کا عمل بتایا جو کہ درج ذیل ہے:-
جمرات کی رات سوتے وقت 70 بار سورۃ فاتحہ مع بِسْمِ اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھیں، اول و آخر سات بار درود شریف ابراہیمی پڑھیں اپنے مقصد کا خوب تصور رکھیں۔ دوسرے دن اسی وقت 60 بار پڑھیں۔ بس روزانہ ایسے ہی دس مرتبہ کم کرتے جائیں آخر کار بدھ کو دس مرتبہ پڑھیں۔ ہر بار اپنے مقصد کا تصور توجہ دھیان اور گریہ زاری کریں۔ جمرات کو پھر نیا ہفتہ اور سابقہ ترتیب کے ساتھ ستر مرتبہ یہ عمل کریں اور روزانہ اسی طرح دس مرتبہ کم کرتے جائیں۔ یہ عمل سات پودہ یا آکیس ہفتے کریں۔ الحمد للہ! ان درج بالا اعمال نے میرے ساتھ جو چھ سال سے جادو جنات کی وجہ سے ہو رہا تھا وہ اب نہیں ہوتا۔ اب الحمد للہ! میں بالکل ٹھیک ہوں۔ میرا نام پوشیدہ رکھیے گا۔ شکریہ!

قارئین! عبقری میں چھپے یا کسی بھی عمل، وظیفے کے کرنے سے آپ کو جادو جنات سے چھٹکارا ملا ہو یا آپ پر کیا گیا جادو ٹوٹا ہو، تو وہ مکمل عمل اور اس کی مکمل روداد تفصیل کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری میں بھیجیے۔ آپ کا یہ عمل لاکھوں کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگا اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

خواتین نازک آگینے۔۔۔!!!

امیر شریعت رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے بیٹیوں کے حقوق کے بارے میں عام معاشرے کی شکایت کی تو انہوں نے فرمایا ہائے! وہ بیٹیاں تم جس کے ہاتھ میں ان کا ہاتھ دے دو وہ اف کیے بغیر تمہاری پگڑیوں اور ڈاڑھیوں کی لاج رکھنے کیلئے ان کے ساتھ ہولیتی ہیں اور جب سسرال میں میکے کی یاد آتی ہے تو چھپ چھپ کر رولیتی ہیں، کبھی دھوئیں کے بہانے آنسو بہا کر جی ہلکا کر لیتی ہیں کبھی آنا گوندھتے ہوئے جو آنسو بہتے ہیں وہ آنے میں جذب ہو کر رہ جاتے ہیں مگر کوئی نہیں جانتا کہ اس روٹی میں اس بیٹی کے کتنے آنسو شامل ہیں۔ غیرت مندو۔۔۔! بیٹیوں کی قدر کرو! یہ آپ آگینے بڑے ہی نازک ہیں۔ (انتخاب: سمیع کلثوم چمنی ریحانہ سرگودھا)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری چند ایسی بیماریاں تھیں جن کو پانچ چھ سال ہو گئے تھے سب سے پہلے میرے سارے جسم کی ہڈیوں میں شدید درد تھا اور درد کے ساتھ ساتھ ٹٹری ہوتی تھی تو ہم نے ڈاکٹری علاج شروع کر دیا درد دن بدن اور زیادہ بڑھتا گیا یہاں تک کہ مجھے شدید کھانسی شروع ہو گئی جب کھانسی شروع ہو جاتی تو گھنٹہ دو گھنٹہ مسلسل ریتی تو ایک عامل صاحب سے علاج شروع کر دیا تو ایک سال تک یہ کھانسی کا سلسلہ تھا اس کے بعد جنات ظاہر طور پر سامنے آ گئے اور سخت تکلیف دیتے تقریباً دو سال تک ظاہری طور پر آ کر تکلیف دیتے رہے اس کے بعد مجھے بے ہوش کر کے ٹکفیس دیتے، جب میں رات کو سو جاتی تو صبح کو میرا پورا جسم پتھر کی طرح سخت ہوتا اور اس طرح میری فجر کی نماز قضا ہو جاتی، تقریباً دس گیارہ بجے تک ایسی ہی سخت رہتی اس کے بعد خود ہی ٹھیک ہونا شروع ہو جاتی۔

اب الحمد للہ! اوپر والی تمام کیفیات ختم ہو گئی ہیں نہ کھانسی ہوتی ہے اور نہ ہی ہڈیوں میں درد اور نہ ہی ٹٹری ہوتی ہیں اور میں آپ کا رسالہ ماہنامہ عبقری 2012ء سے مسلسل پڑھ رہی ہوں اور اس میں موجود وظائف کی وجہ سے مجھے اللہ نے میری جان ان شیاطین سے چھڑوا دی ہے۔ چند وظائف جو کرنے سے مجھے اللہ نے صحت دی وہ درج ذیل ہیں:-
يَا قَاهَا ۙ كَا وَظِيفَ كَر رِبِي ۙ هَوْنِ جَسْ كِي كَعْدَادِ پانچ لاکھ تک ہو چکی ہے۔ اس کے علاوہ ہر نماز کے بعد ساتھ مرتبہ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٤٠﴾ الانعام ۴۴ پڑھتی ہوں اور اصحاب کھف کو ایصال ثواب کرنے کا عمل بھی کرتی ہوں۔ وہ عمل درج ذیل ہے:-
اول و آخر تین دفعہ درود شریف، سات دفعہ سورۃ فاتحہ، سات دفعہ سورۃ اخلاص پڑھ کر اس کا ثواب اصحاب کھف کی روح کو بخشیں۔ پھر اس کھف والے عمل کی طاقت دیکھیں، تاثیر دیکھیں، عجیب تاثیر، عجیب طاقت، عجیب قوت، عجیب کمال ہے اس کے علاوہ بھائی نے کچھ وظائف بتائے جو کہ آپ کے پاس درس میں ہر جمعات ضرور شرکت کرتے

مالش کے 12 فوائد

اُف! یہ دنیوی ترقی کی ہوڑ کا انجام

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ”نسیم ہدایت کے جھونکے“ پڑھنے کے قابل ہے۔

چہرے کی جھریاں ختم کر کے اس کو شاداب اور جوان بنایا جاسکتا ہے۔ ہر طرح کی تھکا وٹ دور کی جاسکتی ہے۔ مالش بلاشبہ اعصابی نظام میں چستی پیدا کرتی ہے جس سے گردش خون تیز ہو جاتی ہے اور بدن کو راحت ملنے کے ساتھ ساتھ دیگر عضوں کو بھی توانائی اور تحریک ملتی ہے مثلاً مالش سے درج ذیل بدنی نظام درست کئے جاسکتے ہیں۔

1۔ نظام تنفس کو بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ 2۔ گردوں اور آنتوں سے زہریلے اجزاء نکالے جاسکتے ہیں۔ 3۔ قوت ہاضمہ تیز کی جاسکتی ہے قبض ختم کی جاسکتی ہے۔ 4۔ چہرے کی جھریاں ختم کر کے اس کو شاداب اور جوان بنایا جاسکتا ہے۔ 5۔ ہر طرح کی تھکا وٹ دور کی جاسکتی ہے۔ 6۔ جوڑوں کی مالش کر کے ہڈیوں کے سخت جوڑ نرم کرنے کے علاوہ درم تحلیل کئے جاسکتے ہیں۔ 7۔ بیماری سے اٹھنے کے بعد عضلات کے لاغر پن کو ختم کیا جاسکتا ہے۔ 8۔ فالٹو چربی گھٹائی جاسکتی ہے۔ 9۔ اعصابی درد اور جلن دور کی جاسکتی ہے۔ 10۔ کمر کی تکلیف بالخصوص مہروں کے مرض کے علاج میں مالش سے علاج کیا جاسکتا ہے۔ 11۔ گلے میں درد، سوزش، نزلہ زکام، سردرد کے علاج کیلئے مالش سے مدد لی جاسکتی ہے۔ 12۔ جنسی اشتہا کیلئے مالش اہم کردار ادا کرتی ہے۔ مالش کے قابل ذکر فوائد کے بعد اخذ کردہ خوبیوں کے بارے میں چند گزارشات کرنا چاہتا ہوں کہ مالش جسمانی، روحانی لذت اور راحت کا وسیلہ بننے کے باوجود جنسی اشتہا کیلئے استعمال کی جانے لگی ہے۔ امریکہ، یورپ، چین اور مشرقی ممالک میں ایسے مالش سنٹر بن چکے ہیں جہاں مالش کو صرف علاج معالجہ اور تھکا وٹ سے نجات کیلئے ہی استعمال نہیں کیا جا رہا بلکہ اس کا غلط استعمال بھی کیا جاتا ہے۔ پاکستان میں ہر چھوٹے بڑے شہر کی سڑکوں چوراہوں، گلیوں محلوں اور پارکوں میں ایسے مالش بکثرت دیکھنے کو ملتے ہیں جو مالش کرتے ہیں مگر ان میں سے کئی مالش اپنے فن کا غلط استعمال کرتے ہیں۔

مالش کے مزید کمالات جاننے کیلئے درج ذیل کتاب کا مطالعہ کریں:- ”مساج سے صحت، حسن اور سکون“ اس کے علاوہ مالش کے لاجواب ٹوٹکے بھی اس کتاب میں ضرور پڑھیں!

ترقی کیلئے اپنی زندگی داؤ پر لگا رکھی ہے جس ترقی کا نتیجہ اکثر وہ ہے جو میں اپنے ساتھی ایسولینس میں پڑے اپنے اس رئیس کا دیکھ رہا ہوں۔ مال و دولت اور دنیا کی ترقی جتنی بڑھتی ہے رشتوں کا جذباتی تعلق اتنا ہی کمزور ہوتا جاتا ہے اور اس کا حال تجارتی پارٹنر شپ جیسا ہو جاتا ہے، غریب مزدوروں کے گھروں میں رشتوں کا تعلق دھڑکنوں کے ساتھ وابستہ رہتا ہے انسان کو ذرا سی عقل ہو تو وہ اس دنیا اور مال و دولت کی بے ثباتی کھلی آنکھوں سے دیکھ سکتا ہے۔ کیسے ہوش مند ہیں وہ لوگ جن کو دنیا کی زندگی اور اس دنیا میں کام آنے والی مال و دولت، زور زمین اور آل و اولاد کو متاع الغرور ہونا اللہ تعالیٰ نے بھجا دیا ہے اور وہ آخرت میں اللہ کی رضا اور جائے رضا جنت کی طلب میں اس دنیا کو اس کی اصل سے زیادہ اہمیت نہیں دیتے جن کو زاہد کہا جاتا ہے اور جن کا تعارف بعض اہل نظر علماء اور فقہاء نے اس طرح کیا ہے کہ اگر کوئی شخص یہ نذر مانے کہ میں دنیا کے دس عقل مند ترین لوگوں کی دعوت کروں گا تو اس کی نذر اس طرح پوری ہو سکتی ہے کہ وہ دس زاہدوں کی دعوت کرے یعنی جنہوں نے دھوکے کے گھر دنیا میں بس قدر ضرورت پر قناعت کر کے آخرت کو زندگی کا مقصد ہونا اپنے عمل اور اپنی بود و باش سے ثابت کر دیا ہو ان قناعت پسند زاہدوں نے دنیا کے مال و متاع سے منہ موڑ کر اس ابدال آباد زندگی کی راحت کو مقصود بنا کر موت سے پہلے کی اس زندگی کو بھی کیسا خوشگوار بنالیا ہے اور ان کے دل میں سے راہ پر چلنے سے کیسی بادشاہت کا مزہ آ رہا ہے۔

کاش! ہم میں سے ہر ایک کو اللہ تعالیٰ اس کے مزہ سے آشنا فرمادیں۔

دوست کو ایک ضرورت سے فون کیا تو انہوں نے بتایا کہ وہ ہسپتال جا رہے ہیں، خیریت معلوم کی تو بتایا کہ ایک تعلق والے کو جو بزنس پارٹنر ہے چکے ہیں ان کو لے کر ہسپتال جا رہے ہیں، وہ ہاتھ روم میں گر گئے ہیں شاید انکے کو لہجے کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے اس حقیر نے سوال کیا کہ آپ انہیں کیوں لے کر جا رہے ہیں ان کے کوئی عزیز یا گھر کے لوگ نہیں ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ اصل میں ان کے تین بیٹے ہیں اور ایک بیٹی، لڑکے ایک ایک امریکہ، انگلینڈ اور کینیڈا میں سیٹ ہیں ان کے خود بہت بڑے کاروبار ہیں۔ بیٹی کی پونا میں شادی ہوئی ہے ابھی ایک گھنٹہ پہلے ان کی اہلیہ کا فون آیا جو خود بہت علیل ہیں اور بہت سی بیماریوں کا مجموعہ بنی ہوئی ہیں کہ بھیا آپ کے انکل ہاتھ روم میں گر گئے ہیں کوئی ان کو اٹھانے والا نہیں، نوکر چھٹی پر گیا ہوا ہے، بوا جو کام کرنے آتی ہے آج وہ بھی نہیں آئی، ایک گھنٹہ ہو گیا وزن زیادہ ہے میں کچھ نہیں کر سکتی ان کو ہاتھ روم سے اٹھانا ہے آپ مہربانی کر سکیں تو مجھ پر احسان ہوگا میں نے بھائی کو ساتھ لیا اور ان کے گھر جو میرے گھر سے سات کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے پہنچا تو بری طرح تڑپ رہے تھے ہم لوگوں نے ان کو اٹھایا، قریب سے ڈاکٹر کو بلا دیا، ڈاکٹر کا خیال ہے کہ کو لہجے کی ہڈی میں فریکچر آ گیا ہے اصل میں دس سال پہلے وہ میرے پارٹنر تھے، ان کی ایک بدمعاشی پر کاروبار الگ ہو گیا تھا کچھ تعلقات بھی نہیں رہے تھے مگر مجبوری میں انہوں نے فون کیا تو مجھے ترس آیا اور میرا دل ان کی اس حالت کو دیکھ کر بالکل ٹوٹ گیا ہے۔ ارب پتی آدمی، تین لڑکے ایک لڑکی، صاحب اولاد مگر ایک گھنٹہ تک ہاتھ روم سے اٹھانے والا کوئی نہیں۔۔۔ نہ جانے کیوں انسان نے بس اسی مال و دولت کو ہوڑ اور ریس اور دنیوی

عینک سے چھٹکارا، پرسکون نیند اور ٹینشن سے نجات کے متلاشی متوجہ ہوں!

اپریل 2015ء کا خاص شمارہ قارئین کے رازوں کے ساتھ

درج بالا موضوع پر ہے پڑھنا نہ بھولیے!

ماہنامہ معنوی فردوسی 2015ء شمارہ نمبر 104

اروماتھراپی! اعصابی و ذہنی تندرستی کیلئے

جدید سائنسی تحقیقات کی روشنی میں یہ ثابت ہو گیا ہے کہ اروما تھراپی خالص نباتاتی تیلوں کے ذریعے ہی زیادہ فائدہ مند ہے۔ بالخصوص ڈپریشن اور اعصابی بیماریوں کے خلاف اس کا دنیا بھر میں استعمال ایک روایت بن گیا ہے۔

کومختلف بیماریوں پر آزمایا تو یہ علاج باقاعدہ اروما تھراپی کی شکل میں ڈھل گیا جس کی تقلید میں آج بہت سے ممالک میں مصنوعی نباتاتی تیلوں سے اروما تھراپی کی جارہی ہے۔

جرمنی کے طبی سائنسدان پروفیسر کلارک اس بات پر بہت پریشان ہیں کہ یورپ میں مصنوعی تیلوں کے ذریعے اروما تھراپی کے نظریات کو نقصان پہنچا جا رہا ہے۔ جو لوگ مصنوعی کیمیکل نباتاتی تیلوں پر انحصار کرتے ہیں۔ ان کے لیے خالص نباتاتی تیل تیار کرنا بہت مہنگا اور مشکل کام ہے۔

انہوں نے کہا کہ جب گلاب کے تیس پھولوں سے صرف دو قطرے خالص نباتاتی تیل حاصل ہوگا تو کاروباری لوگ مصنوعی اور کیمیائی نباتاتی تیل بنانے پر مجبور ہوں گے۔ ایسے تیلوں کی وجہ سے لوگ جلدی امراض میں بھی مبتلا ہوتے جا رہے ہیں۔

اروما تھراپی کا علاج کسی حادثے کی دریافت نہیں ہے۔ یہ صدیوں سے رائج ہے۔ مصری اور بابلی تہذیب کے آثار بتاتے ہیں کہ اس عہد میں امراء اور فرعون پھولوں اور جڑی بوٹیوں کے عرقیات سے غسل کرنے کے علاوہ ان کو مالش کیلئے استعمال کرتے تھے لیکن اروما تھراپی کو صحیح شناخت 1920ء میں اس وقت ملی جب ایک فرانسیسی کیمیادان نے نباتاتی تیلوں پر تحقیق کے بعد اعلان کیا کہ پھولوں، جڑی بوٹیوں اور پھولوں سے حاصل کیے جانے والے تیل صحت کیلئے نہایت کارگر ہیں۔

مائیکرو بیا لوجی یونیورسٹی آف واشنگٹن کے پروفیسر تھامس ریلی نے اروما تھراپی پر ایک پیپر تیار کیا جس میں انہوں نے انکشاف کیا ہے کہ چائے کے پودے کے تیل میں کئی بیکٹریا کے خلاف قوت مدافعت بھی پائی جاتی ہے اور یہ انہیں ہلاک بھی کرتے ہیں۔

لندن کی مارگریٹ میوری کا کہنا ہے کہ گلاب کے پودے سے حاصل کیا جانے والا تیل خواتین کو ڈپریشن سے نجات دلاتا ہے۔ یورپ میں گلاب کے تیل کو اروما تھراپی میں سب سے زیادہ پذیرائی مل رہی ہے۔ ان دنوں یورپ

نبی کریم ﷺ نے پہلے دن سے پاکیزگی، صفائی، ستھرائی اور حفظانِ صحت کی تعلیم دی۔ مسجد نبوی ﷺ کی تعمیر کے بعد جب لوگ پہلا جہ پڑھنے آئے تو تنگ جگہ پر جھوم کے باعث کھٹن کا احساس ہوا۔ انہوں نے اس کو فوری اہمیت دے کر جہد والے دن غسل اور لباس کی تبدیلی کو ضروری قرار دیا اور پھر اس روز خوشبو لگانا سنت نبوی ﷺ قرار پایا۔ ان کے ہاں دو ہی پسندیدہ قسمیں تھیں۔ کستوری اور ذریہ۔ آپ ﷺ خود کستوری پسند فرماتے تھے۔

بیماریوں سے نجات اور صحت کو برقرار رکھنے کیلئے انسان کسی بھی ایسے طریقہ علاج کو نظر انداز نہیں کرنا چاہتا جو اسے افادیت مہیا کرتا ہے۔ اسی غرض سے طبی سائنسدان قدیم وجدید طبی نظریات پر تحقیق جاری رکھے ہوئے ہیں اور آج ایک ایسی طبی انقلاب کی دلیز پر کھڑے ہو کر یہ کہنے پر مجبور ہو گئے ہیں کہ انسان کیلئے سب سے مفید اور غیر مضر طریقہ علاج صرف اور صرف نباتاتی طریقہ علاج میں مضمر ہے۔ اروما تھراپی بھی قدیم نظریات پر استوار ایک ایسا طریقہ علاج ہے جو بلاشبہ جدید تحقیق کے بعد مزید افادیت کی حامل ہو چکی ہے۔ اروما تھراپی کا مکمل انحصار نباتاتی تیلوں پر ہے۔ جو بیرونی طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ اروما تھراپی کو ہمارے ہاں مالش کہہ کر نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ مگر یہ مالش سے بڑھ کر ہے۔ اس میں مختلف بیماریوں کے لیے مختلف قسم کے پھول پھولوں اور جڑی بوٹیوں کے تیلوں سے بدن کے مخصوص مقامات پر مالش کی جاتی ہے۔

جدید سائنسی تحقیقات کی روشنی میں یہ ثابت ہو گیا ہے کہ اروما تھراپی خالص نباتاتی تیلوں کے ذریعے ہی زیادہ فائدہ مند ہے۔ بالخصوص ڈپریشن اور اعصابی بیماریوں کے خلاف اس کا دنیا بھر میں استعمال ایک روایت بن گیا ہے۔ بڑے ملکوں خصوصاً یورپی اور ایشیائی ممالک میں پہلے بھی نباتاتی تیلوں کے ساتھ مالش کر کے جسمانی خدو خال کی حفاظت اور صحت کا اہتمام کیا جاتا تھا لیکن جب فرانس کے ایک معالج نے نباتاتی تیلوں کے فوائد کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس کے تیلوں

میں یہ بحث جاری ہے کہ اروما تھراپی کیلئے استعمال کیے جانے والے تیلوں میں سے کون سے نباتاتی تیل زیادہ مفید ہیں اور کیا ہر پودے کا نباتاتی تیل اروما تھراپی کے نظریات کو تقویت دے سکتا ہے۔ اس بحث کے ساتھ ساتھ زیادہ تر سائنسدانوں کا متفقہ فیصلہ ہے کہ اروما تھراپی صرف اس وقت ہی کارآمد ہے جب اس کیلئے قدرتی نباتاتی تیلوں کو استعمال کر جائے۔

ہندوستان میں آریہ اقوام کی آمد کے بعد حیوانی ذرائع سے حاصل ہونے والی خوشبو سے واقفیت پیدا ہوئی چونکہ یہ ایشیائے کوچک سے آئے تھے اور وہاں آہوئے مشکیں پایا جاتا ہے۔ اس لیے ہرن کا نافہ ان کی وساطت سے ہندوستان میں آیا لیکن یہاں کے وید اسے خوشبو کی بجائے دوا سمجھنے لگے اور اس کو بطور خوشبو مقبولیت میسر نہ آئی۔

پھولوں کی سہانی خوشبو کو برقرار رکھنے کیلئے ملکہ نور جہاں نے سب سے پہلے عطر سازی کی صنعت کو رواج دیا۔ پھولوں کو کسی بے رنگ تیل کے ساتھ کشید کر کے گاڑھی اور گہری خوشبو ایجاد ہوئی جسے عطر کہا جانے لگا اور ہندوستان کے شہر قنوج میں یہ صنعت مسلمانوں نے فروغ دی اور آج بھی ان کے قبضہ میں ہے۔ ان کے یہاں زیادہ طور پر پھولوں کی مہک کوتیل کی صورت دی گئی۔ لیکن اسلام کے مسلسل اثرات کی بدولت یہ عنبر اور کستوری کی خوشبو سے آگاہ ہوئے اور ان کے عطر آج سب سے گراں اور اہمیت رکھتے ہیں۔

شیطان اب کبھی قریب بھی نہ پھٹکے گا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ابھی صرف کچھ دن پہلے میں نے پہلی دفعہ ماہنامہ عبقری پڑھا، پھر کردلی خوشی ہوئی اور ایک عجیب سا سکون ملا۔ اللہ پاک آپ کو اس کے وسیلے سے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے کہ آپ پریشان اور غموں میں گرے ہوئے لوگوں کی مدد کر رہے ہیں اور آج سے میں اس رسالہ کی مستقل قاری ہوں۔ (انشاء اللہ)

جو لوگ چاہتے ہیں کہ ان سے ایک نماز بھی قضا نہ ہو اور شیطان سے دور رہے اور نیک کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کیلئے درج ذیل وظیفہ میرا آزمایا ہوا ہے جو پڑھے گا ضرور فیض یاب ہوگا۔ سورہ ہود کی آیت نمبر 114، 115 دن میں تین مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ شیطان کبھی آپ کے قریب بھی نہ پھٹکے گا۔ (ع۔ ز)

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

عبقری ٹوٹکہ پیکج حاضر ہے!

(فوزیہ مغل، بہاولپور)

خود کلامی کیلئے

کچھ لوگوں کو اپنے آپ سے باتیں کرنے کی عادت ہوتی ہے، یہ بیماری بھی ہوتی ہے، اس کیلئے پیئید کا چھلکا جو کہ نہ کچا ہونہ زیادہ پکا ہوا اس کو ایک ہفتہ سالن کی طرح پکا کر کھائیں۔

رعشہ کی بیماری کا علاج

ایک عدد زندہ یا مردہ جگنو چار عدد بھینے ہوئے چنے ایک عدد
منقہ مونٹا کوٹ کر کھل کر لیں پھر ایک بار ہفتہ میں گوبھی بنا کر
کھانی ہے کھانے کے بعد دوای گرم دودھ کے ساتھ کھانی
ہے اس طرح چار ہفتہ تک کھانی ہے انشاء اللہ تعالیٰ بیماری ختم
ہو جائے گی۔ (نوٹ: نسخہ کے بارے میں علماء کرام سے
مشورہ کر لیں۔)

چکر آنا، یادداشت کی کمزوری

روزانہ عصر اور مغرب کے درمیان ایک وقت مقرر کر کے تازہ گرم جلیبی کھائیں، دماغی کمزوری دور ہوگی، خاص طور پر جو بچے قرآن حفظ کر رہے ہیں ان کیلئے تو بہت اچھا ہے۔

خارش کی بیماری سے نجات

کو نلے لیکر اسے گرم کر لیں، پھر اس کے اوپر (شکر) جوڑ کر کی بنی ہوتی ہے وہ آہستہ آہستہ اوپر ڈالتے جائیں، اس کی دھونی اپنے پورے جسم پر لیں، یہ بیماری ختم ہو جائے گی۔

آواز کا بھاری پن ختم

جامن کی گھٹیوں کو شہد میں اچھی طرح ڈبو کر چوسیں، آواز کا بھاری پن ختم ہو جائے گا۔

ہونٹوں کو خوبصورت کرنے کیلئے

دن میں کسی وقت بغیر آواز کے ”او۔ ای۔“ بولیں، پانچ منٹ تک مسلسل یہ عمل کریں۔ پھر کوئی اچھی سی کولڈ کریم کا مساج کریں، چند دنوں میں ہونٹ خوبصورت ہو جائیں گے۔

فوری طاقت کیلئے

سات عدد کھجوریں، دنیا آئس کریم کا ایک کپ، دودھ کا ایک کپ، ایک کیلا۔ ان سب کو اچھی طرح بلینڈر میں مکس کر کے پی لیں، فوری طاقت اور نرجی آجائے گی۔

نسوانی حسن میں اضافہ کیلئے

پاؤ فالسہ پاؤ کیری کا گودہ پاؤ املی کا گودہ بیج نکال کر ان سب کو مکسر میں ڈال کر مکس کریں اور دن میں کئی بار پانی ملا کر شربت بنا کر استعمال کریں جو لڑکیاں اپنی خوبصورتی کو بڑھانا چاہتی ہیں یہ صرف ان کیلئے ہے۔

لیکچر یا سے نجات

پندرہ دن تک ایک پیالی انگور کے رس میں ایک چمچ شہد ملا کر پی لیں، انشاء اللہ بیماری ختم ہو جائے گی۔

رنگت گوری کرنے کیلئے

سو گرام ملتا فی مئی، پچاس گرام صندل کا پاؤڈر، کیونو کے خشک
 جھکلوں کا سفوف پچاس گرام ان سب کو عرق گلاب میں مکس
 کر کے پندرہ منٹ کیلئے منہ اور گردن پر لگائیں اور خشک
 ہونے سے پہلے اتار لیں، ہفتہ میں ایک بار یہ عمل کریں، انشاء
 اللہ رنگ صاف ہو جائے گا۔

نظر بد سے چھٹکارا

(پوشیدہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں بچپن میں بہت زیادہ بیمار ہتی تھی، بخار اتنا تیز ہوتا تھا کہ اس میں باتیں کرتی تھی، میرے بابا مجھ سے پوچھتے تھے کس سے باتیں کر رہی ہو تو کہتی تھی مجھے معلوم نہیں۔ یہ باتیں مجھ کو تھوڑی تھوڑی ابھی بھی یاد ہیں۔۔۔ پھر کسی نے ایک بزرگ کے بارے میں بتایا، ہم ان کے پاس گئے، بہت اچھے بزرگ تھے اللہ تعالیٰ ان کا مرتبہ بلند کرے، انہوں نے ایک عمل میری امی کو خود کرنے کی اجازت دی تھی کیونکہ ان کو مجھے روز لے جانا مشکل ہوتا تھا اور میں بخار کی وجہ سے سکول بھی نہ جا پاتی تھی۔ نظر اتارنے کا طریقہ تھا:۔

اول و آخر گیارہ بار درود شریف پھر سات مرتبہ سورہ طارق پڑھ کر دم کریں، پہلے نتھنے میں پھر سات مرتبہ سورہ طارق پڑھیں اسی طرح اٹلے نتھنے میں دم کریں۔ اسی طرح سیدھے کان، پھر اٹلے کان، سیدھی آنکھ پھر اٹلی آنکھ اور آخر میں منہ میں پھر چاروں قل اور درود شریف پڑھ کر پورے جسم پر دم کریں۔ تین سے سات دن تک انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا۔ ان حاجی صاحب کو بھی اور میری امی مرحوم کو بھی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

وہم اور دو انمول خزانہ کا فیض

(افشاں ایڈووکیٹ، بہاولپور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! جب سے ماہنامہ معقری پڑھنا شروع کیا ہے تو اس میں سے پڑھ کر میں نے دو انمول خزانہ پڑھنا شروع کیا، مجھے دراصل وہم کی بہت شدید بیماری تھی، مگر جب سے میں نے دو انمول خزانہ نمبر دوکھلا پڑھنا شروع کیا ہے اس سے دنیاوی چاہت میں شدت میں اور کرب میں کمی آجاتی ہے۔ پھر میں نے آپ سے ملاقات کا وقت لے کر ملاقات کی تو آپ نے مجھے سکون افزا ٹھنڈی مراد اور باختم خاص جو ہر شفاء مدینہ تجویز کی جو کہ میں نے کچھ عرصہ استعمال کی جس سے مجھے مکمل طور پر افاقہ ہے۔ گیس کی کچھ پرالیم تھی وہ بھی ختم ہوگئی ہے۔

اذان و انجسبتہ والا عمل بھی آزمایا ہے بہت ہی کارآمد ہے اور اس سے میری بہت سی مشکلات حل ہوئی ہیں۔ یعنی سات مرتبہ اذان اور سات مرتبہ اور سورۃ مومنوں کی آخری چار آیات پڑھ کر پہلے دائیں کندھے پر دم کریں پھر درج بالا طریقے سے پڑھ کر بائیں کندھے پر دم کریں۔

اس کے علاوہ حفاظت کیلئے یا خَفِیْظُ گیارہ مرتبہ اور بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ گھر سے باہر جاتے وقت پڑھئے کو معمول بنالیا ہے۔ الحمد للہ! ہر شر سے حفاظت رہتی ہے۔

ایک درس میں آپ نے سورہ مائدہ کی آیت نمبر 114 بتائی کہ جو کھانے کو دل چاہ رہا ہو یہ آیت اول و آخر

پھر سورۃ فاتحہ سات مرتبہ، سات کنکر لیکر ہر کنکر پر سات دفعہ پڑھیں اور کنکر کو بچے کے سر سے گھمائیں اور دم کریں۔ سات کنکر، سات مرتبہ ہی دم کریں۔ چند دن یہ عمل کریں۔

گلی کسی بھی قسم کسی بھی حصے میں ہو

مٹی کی ڈلی لیکر اول و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَرْضِنَا بِرِیْقَةِ بَعْضِنَا

لِیُشْفٰی سَقَمُنَا بِاَدْنِ رِیْقَتَا۔ پڑھ کر مٹی پر انگلی سے گھس کر حصار بنانا اس گلی کا، پھر ہر نماز کے بعد اس مٹی کو اس گلی پر پھیرنے سے انشاء اللہ گلی ختم ہو جائے گی۔

سورۃ کوثر سے زیارت رسول ﷺ اور نوکری

(محمد زاهد اویڈ و ہاڑی)

میں نے لندن میں اپنے ایک دوست کو نوکری کیلئے سورۃ کوثر کثرت سے پڑھنے کا بتایا، جب اس نے سورۃ کوثر کثرت سے پڑھی تو ابھی تین دن ہی پڑھی کہ اسے زیارت رسول ﷺ کی ہوئی اور اگلے ہی دن اس کو نوکری مل گئی حالانکہ وہ مہینے سے بے روزگار تھا، چار دن میں نوکری مل گئی۔

سبز پودینہ کی چٹنی سے پیٹ ٹھیک

(نسرین)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرا ہاضمہ کافی عرصے سے خراب تھا، مگر جب سے میں نے سبز پودینہ کی چٹنی گھر میں بنا کر کھانے کے ساتھ استعمال کی تو میرا ہاضمہ بالکل ٹھیک ہو گیا۔

صرف حضرت حکیم صاحب سے محبت کرنے والے ہی پڑھیں
حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو پرانی چیزیں اور ورثہ محفوظ کرنے کا سچا جذبہ ہے۔ محبت کرنے والوں کے پاس کوئی پرانی چیز مثلاً کتابیں، (سلیبس اور نصابی نہ ہوں) برتن، نقش و نگاہ شدہ پرانے دروازے، کھڑکیاں، شیڈ، اسلحہ، بکڑی، تانبے، کانسی، چمڑے کی بنی ہوئی کوئی بھی پرانی چیز جو آپ کے استعمال میں نہ ہو، الیکٹرونکس کی پرانی چیزیں حتیٰ کہ کسی بھی قسم کی سالوں یا صدیوں پرانے سکے، انٹینس، ٹائلین وغیرہ ہوں تو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو گفت کی نیت سے تسبیح خانے میں بحفاظت بامان پہنچائیں اور دل کی گہرائیوں سے دعائیں لیں۔ نیز بڑی ہستیوں سے منسوب تبرکات یا آثار قدیمہ کا کوئی تحفہ بھی قبول کیا جائے گا۔ آپ کا بہت شکریہ!

سی اور خوفناک آوازیں بھی نکالیں اور دوسرا یہ فائدہ ہوا کہ ہمارے گھر کا راشن جو کہ بچپیس یا جھپیس ہزار کا ماہوار آتا تھا اب الحمد للہ صرف بارہ یا تیرہ ہزار کا آتا ہے اور پورا مہینہ آرام سے گزر جاتا ہے اور برکت ہے، میرا چھوٹا بھائی جو کہ نشہ بھی کرتا ہے اور پاگل بھی ہے، بہت تنگ کرتا تھا اب اس کے رویے میں بھی بہت بہتری آ رہی ہے۔

میری طبیعت کچھ عرصہ خراب رہی تو میری ایک ملنے والی نے بتایا کہ تمہارے اوپر کسی نے جادو کیا ہے، اگر تم یہی جادو اس پر لونا ناچا ہتی ہو اور ساتھ جانا چاہتی ہو کہ جادو کس نے کیا ہے تو یہ عمل پڑھو تمہیں پتہ چل جائے گا کہ جادو کون کر رہا ہے اس نے بتایا کہ بغیر تمہارے سورۃ کوثر 313 مرتبہ پڑھ کر دعا کرو کہ اے اللہ جس نے مجھے تکلیف دی اس کو واپس لوٹا، پڑھنے کا طریقہ یہ بتایا کہ جس جگہ درد ہو اور جس پر شک ہو اس کا تصور کر کے اس کی اسی جگہ نظر رکھ کر پڑھو۔ ایک مرتبہ میرے دانتوں میں شدید درد شروع ہو گیا تو میں نے یہ عمل شروع کر دیا، کچھ دیر بعد میری ایک عزیز زکریا نے آئیں اور کہا یہ کیا پڑھ رہی ہو اور ساتھ میں سخت انداز بھی استعمال کیا، تم چپ کر کے کیوں نہیں سوتی، میں نے کہا میں نے کیا کیا ہے میں تو درود شریف پڑھ رہی ہوں میری امی کی طبیعت جو خراب ہے اس وجہ سے۔ آخر صبح کو جا کر میرا درد ختم ہوا۔

کمزوری کا علاج

(علی نقی سیالکوٹ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ کی دولت سے مالا مال فرمائے اور ہمارے لیے آپ دعا فرمائیں۔ میرے تایا ابو نے مجھے کمزوری کا علاج بتایا کہ ایک کلو بادم لے کر اس میں سے گریاں نکال کر اس میں 75 گرام کالی مرچیں ملا کر سفوف بنالیں اور ایک چمچ صبح لسی کے ساتھ کھائیں۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”جو بندہ رات کو وضو کر کے سوتا ہے وہ دن بھر روزہ رکھ کر عبادت کرنے والے سے بہتر ہے۔“

بچوں کے امراض کیلئے

(محمد انور)

بچوں کے کان میں درد ہو کان میں دانے وغیرہ ہوں، بچوں کے سر پر دانے ہوں، خارش ہو، تالو بیٹھا ہو، ان امراض کیلئے یہ عمل کریں:-

ہودا خدا دا ہودا خدا دے رسول دا

ہودا چوداں یاراں دا ہودا کلے قرآن دا

ہودا پیڑ محبوب سبحانی دا آمین۔

درد و شریف کے ساتھ سات مرتبہ پڑھ کر آسمان کی طرف پھونک ماریں۔ یہ عمل میں نے کیا تو میرا آنس کریم کھانے کو دل چاہ رہا تھا، دو تین بار پڑھا ہوگا کہ میرا بھائی خود بخود آنس کریم لے کر آ گیا اور اس طرح کہ پورا ڈبہ میں نے ہی کھایا۔ بغیر کسی جھگڑے کے، یعنی کسی کو بھی اعتراض نہ ہوا کہ پوری کی پوری آنس کریم اکیلی ہی کھا رہی ہو۔

اسی طرح ایک مرتبہ فروٹ کھانے کو دل چاہ رہا تھا، کسی کو کہا بھی نہیں۔ یہ دعا پڑھی اور اللہ سے امید لگائی۔ اگلے ہی دن کافی قسم کے فروٹ گھر آ گئے کہ فرخ بھر گیا اور میں نے کئی دن جی بھر کے فروٹ کھائے بلکہ سب نے کھائے۔ الحمد للہ! ایک خاص بات جو ہوئی کہ آپ کے درس سننے سے اللہ سے مانگنے کا طریقہ آ گیا ہے۔ میرے معدے کا مسئلہ تھا کہ کوئی چیز جلد ہضم نہ کرتا تھا میں نے عبقری میں پڑھا تھا کہ بکری کا دودھ استعمال کرنے سے معدہ کے مسائل حل ہو جاتے ہیں اللہ نے بکری کی ترتیب بنوادی ہے اور میں اب استعمال کرتی ہوں مجھے معدہ کیلئے بہترین محسوس ہوتا ہے۔

آب زم زم سے شفاء یابی

(مظہر عباس، شیخوپورہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری بیوی امید سے تھی، دو ماہ بعد اسے شدید بلیڈنگ شروع ہو گئی، فوراً ڈاکٹر کے پاس چلے گئے، خون رک گیا، حمل ٹھیک تھا لیکن درد بہت شدید ہو رہی تھی، کچھ دنوں بعد پھر بلیڈنگ شروع ہو گئی، ادویات کھانے سے بھی آرام نہ آ رہا تھا، مگر جب آب زم زم اس نیت سے پینا شروع کیا تو مسئلہ ٹھیک ہو گیا۔

بیت الخلاء کی دعا سے شیطین بھاگ گئے

(فریدہ بی بی واہکینٹ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کا رسالہ پچھلے سات مہینے سے پڑھ رہی ہوں۔ جب یہ رسالہ خریدتے ہوئے مجھے تیسرا مہینہ تھا تو آپ ہمارے شہر میں آئے، ہم آپ کا درس سننے گئے، آپ نے درس میں بیت الخلاء کی دعا کے فضائل سنائے، محترم حکیم صاحب! آپ نے ہمیں جو عمل بتایا تھا وہ میں نے اور میرے بچوں کی سب سے حیران کن بات یہ ہوئی کہ ہمارے گھر میں پچھلے چھ سال سے تین کالی بلیاں رہتی تھیں اور کبھی کبھی تو انہیں اگر غور سے دیکھو تو خوف بھی محسوس ہوتا تھا، اللہ کے کرم سے اس عمل کی وجہ سے وہ ہمارے گھر سے چلی گئیں اور جاتے وقت انہوں نے عجیب

محمد رسول اللہ کے فوری تیر بہدف کرشمات

(س، ج)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ عبقری پڑھتے ہوئے مجھے تین سال ہو گئے ہیں اس دوران میں نے اس شاندار میگزین سے بہت زیادہ فیض پایا ہے خاص کر اس کے خاص مضمون ”جنات کا پیدائشی دوست“ کی تو کیا ہی بات ہے اس میں موجود وظائف نے تو میری مشکلات ایسے حل کی ہیں جیسے کبھی تھیں ہی نہیں۔ محترم حکیم صاحب! میں نے چار سال مدرسہ میں پڑھا ہے اس دوران میرے سر میں شدید درد ہوتا تھا جب جامعہ جاتی تو شدید درد ہوتا اس درد کے ساتھ گردن بھاری ہو جاتی تھی اور ایسا محسوس ہوتا تھا کہ گردن میں کوئی بھاری چیز ڈالی ہو۔ اب علاج سے وہ کیفیت تو نہیں لیکن سر میں اب بھی بہت درد ہوتا ہے اور اس درد سے میرے بال بہت زیادہ گرنا شروع ہو گئے جس کی وجہ سے میں پریشان تھی۔ اسی کیفیت میں عجیب و غریب خواب بھی دیکھتی کہ کبھی بہت سارے تیل میرے پیچھے لگتے ہوئے ہیں کبھی کتوں کو دیکھتی کہ وہ میرے پیچھے لگے ہوئے ہیں اور مجھے پڑنے کی کوشش کر رہے ہیں پھر شدید خوف اور ڈر کی وجہ سے میری آنکھ کھل جاتی۔ محترم حکیم صاحب! ایک مرتبہ عبقری میں موجود اپنا پسندیدہ مضمون ”جنات کا پیدائشی دوست“ پڑھ رہی تھی کہ اس میں موجود محمد رسول اللہ کا وظیفہ کے فوائد لکھے ہوئے تھے میں نے اپنے ان درج بالا مسائل کے حل کیلئے اس وظیفہ کو دن رات اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے ہر وقت پڑھنا شروع کر دیا۔ الحمد للہ! اب بھی یہی وظیفہ جاری ہے اس وظیفہ کے کرنے کی وجہ سے اب مجھے خوفناک خواب نہیں آتے اور جو میرا سب سے بڑا مسئلہ تھا کہ سر کی پچھلی جانب شدید درد ہوتا تھا وہ اب نہیں ہوتا چاہے میں جامعہ میں ہوں یا گھر میں۔

سورۃ الضحیٰ کی آیت سے تنگدستی و مشکلات ختم

(رش)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو لمبی عمر اور صحت عطا فرمائے اور علامہ لاہوتی پر اسرار صواب کو

ماہنامہ عبقری فروری 2015ء شمارہ نمبر 104

میں ایک جھولے پر بیٹھی ہوں اور ہوا میں بھی سانپ ہیں اور زمین پر بھی لیکن مجھے کچھ نہیں کہتے میں جب محمد رسول اللہ پڑھتی ہوں پھر میں انگلی سے اشارہ کرتی ہوں تو سارے سانپ مر جاتے ہیں۔

بہت بہت خوشیاں نصیب ہوں۔ علامہ صاحب! میرے پاس الفاظ نہیں ہیں کہ میں آپ جیسی ہستی کی تعریف بیان کر سکوں! آپ میری ہر نماز کی دعا میں شامل ہیں۔ ”جنات کا پیدائشی دوست“ خاص نمبر پڑھ کر بے حد خوشی ہوئی۔ بہت انمول دعائیں ہیں میرے تین بیٹے ہیں بیٹی نہیں ہے میں اپنے بچوں کو ”جنات کا پیدائشی دوست“ ضرور پڑھ کر سناتی ہوں اور کہتی ہوں بیٹا! زندگی میں کوئی مسئلہ ہو تو ان دعاؤں سے اللہ پاک کی مدد مانگنا پیدائشی دوست کو کتابی شکل میں دیکھ کر اور بھی خوشی ہوئی کہ تمام دعائیں اکٹھی مل جاتی ہیں۔ تین دفعہ سورۃ اخلاص پڑھ کر پرندوں کو ہدیہ کرنے والا عمل ضرور کرتی ہوں اس سے ہمارے رزق میں بہت برکت آرہی ہے۔ پریشانیاں ختم ہو رہی ہیں۔ گھر میں داخل ہوتے وقت یتیم خانہ ضرور پڑھتی ہوں بچوں سے بھی کہا ہے کہ امتحان کا پیپر دیتے ہوئے یتیم خانہ ضرور پڑھیں۔ یاقہاڑ بھی صبح وشام گیارہ گیارہ تسبیح اول و آخر سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ ضرور پڑھتی ہوں اور چلتے پھرتے و لَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى ﴿وَالضُّحَى﴾ پڑھتی رہتی ہوں۔ ان درج بالا اعمال نے میرے گھر کو جنت بنا دیا ہے ہر طرف سکون ہی سکون ہے گھر کیلئے جگہ سے تنگدستی مشکلات ایسے ختم ہوئیں کہ گماں نہ تھا۔

محمد رسول اللہ کا فیض

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے دو سال ہو گئے ہیں ماہنامہ عبقری سے آشنا ہوئے اور تقریباً ڈیڑھ سال سے مسلسل درس میں آ رہا ہوں! آپ کے درس نے میری زندگی ہی بدل کر رکھ دی ہے میں نے آپ کو ایک خط بھی لکھا تھا جس کا مجھے جواب بھی ملا بہت خوشی ہوئی۔ میں عبقری رسالہ میں موجود مضمون ”جنات کا پیدائشی دوست“ بہت شوق سے پڑھتا ہوں الحمد للہ! اس کے پڑھنے سے زندگی کے مسائل نہیں رہے۔ ”جنات کا پیدائشی دوست“ مضمون میں موجود ایک وظیفہ محمد رسول اللہ میں نے اب تک پچاس لاکھ مرتبہ اللہ کی عطا اور رحمت سے مکمل کر لیا ہے اور اب یہ حال ہے کہ سورہی ہوں تو دل محمد رسول اللہ پڑھ رہا ہوتا ہے اس

وظیفہ کی برکت ہے کہ کاروبار میں اللہ نے برکت اور رحمت کے دروازے کھول دیئے ہیں سمجھ نہیں آتی کہ کس کس جگہ سے رزق آ رہا ہے کوئی چیز لینے کا سوچتی ہوں تو اللہ راستے خود ہی بنا دیتا ہے۔ ابھی بھی میرا دن رات کا یہی وظیفہ ہے۔ اس دوران میرے ساتھ ایک عجیب واقعہ ہوا۔ میں نماز پڑھ کر دعا مانگ رہی تھی کہ اچانک یوں محسوس ہوا جیسے میرے چہرے پر بارش کی طرح کوئی پھوار پڑ رہی ہے۔ ایسے جیسے چہرے پر کوئی چیز گر رہی ہے اور میرا جسم ہلکا ہو گیا ہے میں نے زور شور سے دعائیں مانگنا شروع کر دیں۔ پھر خود ہی یہ سلسلہ رک گیا مجھے ایسا محسوس ہوا جیسے اللہ کی رحمت مجھ پر برس رہی ہے۔ میں ابھی تک اس کرم میں حیران اور اللہ کی شکر گزار ہوں یہ میری زندگی کا ایک عجیب واقعہ ہے۔ سنا تھا اللہ کی رحمت برستی ہے مگر اس وظیفہ کے فیض سے اللہ نے سچ مجھ پر رحمت کی بارش برسا دی ہے۔

ایک مرتبہ میں نے خواب دیکھا کہ میں ایک جھولے پر بیٹھی ہوں اور ہوا میں بھی سانپ ہیں اور زمین پر بھی لیکن مجھے کچھ نہیں کہتے میں جب محمد رسول اللہ پڑھتی ہوں پھر میں انگلی سے اشارہ کرتی ہوں تو سارے سانپ مر جاتے ہیں۔

اس کے علاوہ میں ایک آیت کی بدولت میں نے اللہ سے ہر چیز مانگ لیتی ہوں اور مجھے مل بھی جاتی ہے۔ 2013ء کا رمضان ایسا تھا کہ ہم نے قرض لے کر عید کے کپڑے اور سامان لیا تھا اور 2014ء کا رمضان ایسا کہ روزوں سے پہلے ہی سب تیاری مکمل کر لی تھی یہ سب سورۃ مائدہ کی آیت نمبر 114 کی بدولت ہی ہوا۔

(بقیہ: 55 کی عمر میں چہرہ 25 سال کا)

ہونے سے پہلے یہ ورژن شروع کر دینی چاہئیں۔ ان ورژنوں کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اس طرح آپ کو اپنے چہرے کے خطوط درست حالت میں رکھنے کا مستقل خیال و فکر رہے گی۔ یاد رہے کہ جسم کے دیگر حصوں کے مقابلے میں آپ کے چہرے سے آپ کی عمر زیادہ جھلکتی ہے کیونکہ اس کی صحیح معنوں میں حفاظت نہیں کی جاتی ہے۔ چہرے میں پکوں اور گردن کی کھال سب سے زیادہ تلی ہوتی ہے۔ سیال روئی غدد سب سے کم ہوتے ہیں اس لیے یہ جلد پہلے سوکھنے اور سکڑنے لگتی ہے۔ ان ورژنوں کے علاوہ چہرے کو سرد و خشک ہواؤں اور دھوپ سے بچانا بھی ضروری ہے۔

(بقیہ: یکسر از نامہ و مردانہ پوشیدہ امراض کا لا جواب معالج)

نئی اور تھوڑی سی جھکڑی ملا کر باریک کوٹ کر چھانی میں چھان کر نمک ملا کر رکھ دیتے۔ یہ منجن صبح وشام کیا جاتا۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے دادا دادی نانی اور والدہ والدہ کا ایک دانت بھی نہیں خراب ہوا تھا۔ اس منجن میں تھوڑی سی سوخنے دار چینی کا ٹکڑا اور چند لوگنیں ملائی تھیں اور یہ منجن خود استعمال کرتی تھیں۔ بادام کے چھلکے بھی جلا کر شامل کر لیے جاتے تھے۔

وسعت رزق کامل: اسم یا و کیل کو کثرت سے پڑھنے والے کے اسباب رزق میں اللہ تعالیٰ اضافہ فرمادیتا ہے جس شخص کا نام محمد سے شروع ہوتا ہے اس کیلئے اس اسم کا ذکر بہت مفید ہے۔

اگیشہ چیز فردا اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

ابھی پڑھتے ہوئے سترہ دن ہی ہوئے تھے کہ میں نے ایک جگہ سی وی جمع کروائی ہوئی تھی وہاں سے مجھے کال آگئی انہوں نے مجھے انٹرویو کیلئے بلا لیا، پچھلے پورے سال میں یہ پہلا واقعہ تھا کہ کسی نے مجھے انٹرویو کیلئے کال کی تھی۔

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے

ابھی پڑھتے ہوئے سترہ دن ہی ہوئے تھے کہ میں نے ایک جگہ سی وی جمع کروائی ہوئی تھی وہاں سے مجھے کال آگئی اور انہوں نے مجھے انٹرویو کیلئے بلا لیا، پچھلے پورے سال میں یہ پہلا واقعہ تھا کہ کسی نے مجھے انٹرویو کیلئے کال کی تھی۔ میں نے خدا کا شکر ادا کیا کہ کہیں سے کوئی روشنی کی کرن تو نظر آئی۔ میں یہی وظیفہ پڑھتا ہوا وہاں گیا وہاں کے لوگ مجھ سے بہت پیار و محبت سے ملے، ان کے کچھ سوالات کے جواب دیئے تو انہوں نے مجھے نوکری پر رکھ لیا۔ میری تنخواہ 27 ہزار لگی۔ اس دن میری خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا، میری آنکھوں سے مسلسل آنسو جاری تھے اور زبان پر آپ کیلئے دعائیں تھیں۔ جب یہ خبر میں نے اپنے گھر بتائی تو میری بیوی کی آنکھیں بھی نم ہو گئیں اور ہم دونوں کے ہاتھ دعا کیلئے اٹھ گئے اور آپ کو پتہ نہیں کہ ہم کب تک دعائیں دے رہے۔ یہ پچھلے چھ ماہ پرانی بات ہے۔ ان چھ مہینوں میں میرا سارا قرضہ اتر چکا ہے، میرے افسران مجھ سے بہت خوش ہیں، میرے گھر میں دوبارہ سے خوشحالی نے ڈیرے جمالیے ہیں، میری بیوی نے بیچنگ کی نوکری بھی چھوڑ دی ہے۔ یہ وظیفہ تو اب میری رگ و جاں میں سما چکا ہے، بعض اوقات تو مجھے خود بھی معلوم نہیں ہوتا یہ وظیفہ میرا روز بان ہوتا ہے۔

ڈسٹ الریجی سے نجات

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے آپ کا درس پہلی مرتبہ نیٹ پر سنا دل بہت بے چین ہوا اتنا بے چین ہوا کہ میں اس دن بہت زیادہ روئی اب ہر روز آپ کا درس ڈاؤن لوڈ کر کے سنتی ہوں۔ الحمد للہ! آپ کے درس نے مجھے اعمال پر لگا دیا ہے۔ اب میں ہر روز ایک تسبیح یا تحفہ یا تسبیح کی صبح اور ایک شام کو تسبیح خانہ کیلئے، آپ کیلئے، آپ کی نسلوں کیلئے اور اپنے خاوند اور بچوں کیلئے پڑھتی ہوں تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی حفاظت میں رکھے، رحم و کرم کرے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔

محترم حکیم صاحب! آپ کا سات کرشمے کا ٹوکہ جو میں نے عبقری رسالے میں پڑھا تھا وہ میں نے آزمایا، اللہ کا شکر ہے میری الریجی اس سے بہت حد تک ٹھیک ہو گئی، ڈسٹ الریجی تھی اور کتنے ہی سال ہو گئے تھے میں نے ہر طرح کا علاج کیا لیکن اللہ کا شکر ہے کہ اس سے مجھے بہت فرق پڑا، اللہ آپ کو جزائے خیر دے، آمین! وہ نسخہ یہ ہے:- **حوالہ ثانی:** کلونٹی پچاس گرام اسپنول کا چھلکا پچاس گرام شہد سو گرام ان سب کو ملا کر ہر کھانے کے بعد چھچھ لینا ہے۔ (زوبیہ اشفاق ساہیوال)

مجھے یقین ہے کہ وہ ضرور دستگیری کرے گا۔ حکیم صاحب! ایک مرتبہ میرے پانچ سال کے بیٹے کو شدید موشن لگے، مگر میرے پاس پھوٹی کوڑی تک نہ تھی کہ میں اپنے پیارے بیٹے کو ڈاکٹر کے پاس لے جاؤں آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ ہمیں ہر کوئی مشورہ دے رہا تھا کہ اس کو ڈاکٹر کے پاس لے جاؤ، اس کو ڈاکٹر کے پاس لے جاؤ۔۔۔ مگر۔۔۔!!! میں کسی کو کیا کہوں۔۔۔ کہ میری جیب میں تو پانچ روپے بھی نہیں ہیں کہ میں اس کا علاج کروا سکوں۔ پھر مجبوراً میں نے محلے کے کرپانہ کی دکان کے مالک سے پانچ سو ادھار لیے اور اپنے بیٹے کی دوائی لے کر آیا مگر پھر اور بھی زیادہ پریشان ہو گیا کہ اس کو وہ پیسے کہاں سے ادا کروں گا۔۔۔؟؟؟ اسی دوران میری بیوی نے ایک پرائیویٹ گرلز سکول میں بیچنگ شروع کر دی جس کی تنخواہ صرف سترہ سو لگی، اللہ میری بیوی کو جزائے خیر دے وہ میری بہت مدد کرتی، چونکہ میں شوگر کا مریض تھا تو اس کی تنخواہ کے آدھے سے زیادہ پیسے میری ماہانہ ادویات پر ہی خرچ ہو جاتے، اب اسی میں سے گھر کا راشن لانا۔۔۔ محال تھا۔ ہم صبح کو کھاتے تو شام کے لالے پڑ جاتے، کبھی کبھی تو چوبیس گھنٹے میں صرف ایک وقت کھانا ملتا۔ چھوٹے چھوٹے بچوں کی فرمائشیں میرے دل کو چیر جاتیں کہ بابا مجھے فلاں کے جیسے کپڑے لا کے دو، بابا مجھے جہاز لا کر دو۔۔۔ وغیرہ وغیرہ۔ مجھ پر قرض پر قرض چڑھ رہا تھا اور اتارنے کی کوئی راہ نظر نہ آ رہی تھی، سارا دن مارا مارا پھرتا مگر پتہ نہیں کیوں مجھے کوئی بھی نوکری دینے کو تیار نہ تھا۔ اسی دوران عبقری میں یاکرٹ مولٹی یاکرٹ کلینر پیسٹم اللہ الرحمن الرحیم کے حوالے سے مضمون پڑھا۔ پتہ نہیں کیوں مجھے لگیہ وظیفہ میرے لیے ہی چھاپا گیا ہے۔ میں نے اس وظیفہ کو اپنی بیوی کو بھی پڑھایا اور اس کو بھی تاکید کہ وہ بھی سارا دن کھلا پڑھے اور میں نے بھی اس وظیفہ کو سارا دن کھلا پڑھنا شروع کر دیا۔

پچھلے دنوں میں سفر میں تھا تو ایک جگہ ایک عزیز نے میری دعوت رکھی جب میں وہاں پہنچا تو وہاں کچھ لوگوں کو میری آمد کا پتہ چلا تو وہ بھی مجھ سے ملاقات کیلئے پہنچ گئے۔ وہاں کچھ دیر باتیں کرتے رہے، جب ہم اٹھ کر وہاں سے جانے لگے تو ایک شخص نے مجھے ایک خط پکڑ لیا جو میں نے گاڑی میں دوران سفر پڑھا۔ قارئین! وہ خط میں تصحیح کے ساتھ شائع کر رہا ہوں۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! تقریباً دو سال پہلے میرا تعارف عبقری رسالہ سے ہوا۔ تب سے لے کر اب تک ہر ماہ اس رسالہ کا مجھے شدت سے انتظار رہتا ہے۔ حکیم صاحب پچھلے سال سے میں مالی طور پر بہت زیادہ پریشان تھا، گھر میں کھانے کو کچھ نہیں تھا مجھے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ میں کیا کروں؟

حکیم صاحب! میری شادی 6 سال پہلے ہوئی دو سال پہلے میری بیوی کا انتقال ہو گیا۔ اس وقت میرے دو بیٹے تھے اور تیسرے کی پیدائش کے دوران وہ فوت ہو گئی۔ پھر کچھ ماہ بعد میرے والدین نے میری دوبارہ شادی کر دی، اُس وقت میرا میڈیکل سٹور تھا اور بہت ٹھیک ٹھاک چل رہا تھا، اسی دوران مجھے شوگر ہو گئی۔ ایک سال بعد میرے والدین نے مجھے ایک بیٹی سے نوازا، میری دوسری بیوی نے میرا بہت خیال رکھا، میں بہت خوش تھا۔ مگر جب میری دوسری بیوی کے ہاں بیٹی پیدا ہوئی تو اس دوران اس کی حالت خراب ہو گئی اور اس کا آپریشن ہوا جس پر کم از کم دو لاکھ لگے جو میں نے اپنا میڈیکل سٹور ابیرجنسی میں بیچ کر لگائے۔ اس دن کے بعد میری کبجی کا دور شروع ہو گیا۔ اس کے بعد میرے پاس اتنا سرمایہ بھی نہیں تھا کہ میں دوبارہ اپنا کاروبار شروع کرتا، میں نے بی اے کیا ہوا تھا، جگہ جگہ نوکری کی تلاش کیلئے گیا مگر کہیں بھی مجھے نوکری نہ ملی۔ مگر

خالص شہد کے متلاشی مایوس نہ ہوں!!!

”شہد“ کے بارے میں کچھ کہنے سے پہلے ہم ابتداً فرمان الہی سے کرتے ہیں۔ فرمان الہی ہے **وَقِيْلَ شَيْطَانُكُ لَا يَلْقَاكَ فِي سَبِيْلِكَ** ”اس میں لوگوں کیلئے شفاء ہی شفاء ہے۔“ ”شہد“ کیمیائے صحت مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ دل و دماغ اور معدہ و جگر کو غضب کی تقویت بخش کر حرارت غزیری میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ ”شہد“ مصطفیٰ خون ہونے کے علاوہ مولد خون بھی ہے۔ جگر میں شہد تک پیدا کرنے کیلئے پانی میں شہد ملا کر استعمال کریں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر ماہ میں تین دن تک صبح کے وقت شہد چائے گا اسے کوئی بڑی بلا بھی تکلیف نہیں دے گی۔ شہد یا آسانی لیسڈار غلغم کا اخراج کرتا ہے۔ جسم کی رومی رطوبت کو دور کرتا ہے۔ بلغمی امراض مثلاً فالج، القوہ، استرخا میں بہت نافع ہے۔ نمک لاہوری اور پیاز کے رس کے ساتھ استعمال کرنے سے دمہ آنکھوں کی کھجلی اور سفید موتیا کو فائدہ دیتا ہے۔ دماغ کی تقویت اور جھریوں سے نجات کیلئے غذا میں دودھ مکھن شہد استعمال کریں۔ اس کی افادیت کے سلسلے میں ہندی و عید کا ایک واقعہ پڑھے اور شہد کی اہمیت اور افادیت سے واقفیت حاصل کیجئے۔ کہتے ہیں کہ میں گزشتہ جنوری کی 16 تاریخ کو دریائے گنگا کے قریب واقع ایک اندھیرے کمرے میں داخل ہوا میری غذا دودھ مکھن اور شہد پر مشتمل تھی۔ دن بھر مجھے آرام کرنا پڑا اور صبح و شام میں غور و فکر میں مشغول رہتا میں فردی کی 28 تاریخ تک وہیں رہا جب میں وہاں سے واپس ہوا تو ایک مختلف قسم کا آدی دکھائی دیتا تھا۔ میرے چہرے پر جو جھریاں مگڑی کے جالے کی طرح چھائی ہوئی تھیں مکمل طور پر ختم ہو چکی تھیں۔ میرے مسوزے پھر سے مضبوط ہو چکے تھے۔ میرے عزیز واقارب جو میرے بڑھاپے کی صورت سے آشنا تھے ان کیلئے اب میری پہچان مشکل ہو گئی تھی۔ کیونکہ میرا رنگ، روپ بدل چکا تھا۔ میں اپنی عمر سے تیس برس چھوٹا دکھائی دیتا تھا۔ شہد پانی میں ملا کر استعمال کرنے سے سینہ کے فاسد مواد، تھوک و غلغم کھانسی دور ہو جاتی ہے۔ سفید پیاز کا پانی شہد میں ملا کر استعمال کرنے سے تولید مسمی بڑھ جاتی ہے۔ شہد میں لبسن ہیں کر چائے سے بچھو کا زہر اتر جاتا ہے۔ گردے و مثانے کی پتھری کو توڑتا ہے۔ دانوں کو صاف کر کے انہیں مضبوط بناتا ہے۔ آبیرویدک میں شہد معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ رنگت کو نکھارتا ہے حسن افزا ہے، بھوک لگاتا ہے دل کے جملہ امراض کیلئے نافع ہے آواز میں رس پیدا کرتا ہے علاوہ ازیں جزام جریان، جلن، کھانسی، خفقان، پیاس، فساد خون، پاگل پن، بچگی و دمہ پھلی کے در و امراض چشم، قبض کیلئے انتہائی مفید ہے۔ شہد پیچھڑوں کو تقویت دیتا ہے۔ خلق کی خشکی اور تحس کی تکلیف کو دور کرتا ہے اور دمہ کے مرکبات کا جزو اعظم ہے۔ شہد امراض زنانہ کیلئے نہایت مفید دوا ہے۔ اس کا محمول امراض رحم کیلئے مفید ہے۔ اس کے کھانے سے دودھ، پیٹھاب اور خون جنیش خوب جاری ہو جاتے ہیں۔ یہ رحم کو تمام مواد فاسد سے صاف کرتا ہے۔ اگر تازہ زخم پر شہد کا پھار کھدیا جائے تو زخم بہت جلد بھر جاتے ہیں۔ تیز دھار ہتھیاروں کے زخم مندمل کرنے کیلئے شہد ایک عمدہ آزمودہ دوا ہے۔ جلی ہوئی جگہ پر شہد کا لپ بڑا مفید ہے۔ شہد سے پانی کے ایک گلاس میں کھانے کے دو چمچ شہد ملا کر پینے سے اچھی فیندا آتی ہے۔ شہد جسم کی نمی کو پورا کرتا ہے لہذا دبا ہونے کیلئے بہت مفید نسخہ ہے۔ یہ بڑھاپے کو جلدی آنے سے روکتا ہے۔ شہد کی ایک سلانی آنکھوں میں لگانے سے آنکھوں میں چمک پیدا ہوتی ہے۔ پانی کے گلاس میں لیموں اور شہد ملا کر پینے سے پورے جسم کی صفائی کے ساتھ رنگت نکھر جاتی ہے۔ روزانہ کھانے کے ساتھ تھوڑی مقدار میں شہد کھاتے رہنے سے نظام ہضم درست رہتا ہے اور تیزابیت کنٹرول میں رہتی ہے۔ شہد السر میں بھی مفید ہے۔ شہد بالوں پر لگانے سے جوگیں اور لکھنیں مرجاتی ہیں۔ بالوں کی مضبوطی اور قدرتی چمک کیلئے کھانے کے 4 چمچ شہد میں کھانے کے 2 چمچ خالص زیتون ملا کر خوب حل کر کے سر پر مساج کریں پھر کھولتے ہوئے پانی میں تولیہ بھگو کر سر پر رکھیں۔ تیل سر میں خوب جذب ہونے دیں نصف گھنٹہ بعد شیپو سے سردی لیں۔ اس کے علاوہ شہد فٹل، ماسک اور مینڈلوئن کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے اس سے جلد صاف اور ملائم ہو جاتی ہے۔

قیمت : 330 گرام
200 روپے - ایک کلو
پیکنگ 600 روپے
علاوہ ڈاک خرچ

خریدنے والوں کو عطری کے شید سے روک کر یہاں بنا کر اپنا شہہ بیچنے کی کوشش کریں گے لیکن آپ ہوشیار رہیے گا اور ان سے صرف بوقری کا شہہ خریدی خریدے۔۔۔ یہ نہنگی کی شکایات بہت موصول ہوئی ہیں۔

هوشیار رہیں

ملتے جلتے ناموں سے دھوکہ مت کھانیں: حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کالامہور کے علاوہ بھی شہر میں کچینک نہیں ہوتا۔ بہتری انجینی سے صرف بہتری کی ادویات میں اور دوسری ہرگز نہیں۔ حضرت کاحی شہر میں مشہور دیکھنے کوئی نمائندہ نہیں۔ بیرون شہر دس اور کچینک کا اعلان رسالہ میں ہوتا ہے۔ حضرت کافس یک ٹیوہر ذاتی اکاؤنٹ اور تصویر موجود نہیں۔ رابطہ دیکھنے بہتری کے سب سے پہلے یافون کر رہا۔ **042-37425801-3**

حضرت شیخ صاحب پرہار ہو گئے۔۔۔ !!! نااہل اہل سے مسلسل نہ ملنے پر ان قلب کوئیں کی کہ وہ دوسری بار دواؤں خیرات کے لیے شروع ہو جاتی ہے۔ اہل
 علیجہ ان قلب کی انہیں صحت شیخ صاحب آنے انہیں میں گئے بہتری کے فہمیں سے نہایت معذرت کے ساتھ یہ اہل کی اہل ہوتے۔



محکم دلائل سے مزین و متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

لو جو ان شفقاً! چاہیے جزئی نہیں ہے قدرتی تخیل کی انمول خزانہ! اس تو جو ان کیلئے شفق کا پیغام جو ان کی کھوپڑی کی طاقتوں کی سمائی کا سیلاب اور دوجی زندگی کیلئے ضرور استعمال کریں۔